میزان الادیان

بالاسلام

(سوالا جوابا)

استاد محترم مولانا کبیر الدین مدنی مدظلہ العالی

جامعة المدینہ فیضان احمد رضا (نارتھ کراچی)

کاوش:محمد شان عطاری

کمپوزنگ:اسد رضا بلوچ

سوال نمبر1: مذہب کی تعریف لکھیں؟

جواب: مذہب کا لغوی معنیٰ: جانا، چلنا، گزرنا اور راستہ یعنی وہ راستہ جس پر چلا جائے۔

اصطلاحی تعریف: وہ راستہ جس پر چل کر عبادات و احکامات بجالایا جائے۔

سوال نمبر2: دین کی تعریف لکھیں؟

جواب: دین کا لغوی معنیٰ: راستہ، عقیدہ و عمل کا منہج، نظام زندگی۔

ایک انسان کا دوسرے انسان کے برتاؤ ھو یا خالق کا مخلوق کے ساتھ معاملہ، ان سب باتوں کو دین کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر3: مفردات کتاب میں دین کا معنیٰ کیا بیان کیا گیا؟

جواب: دین کا معنیٰ الطاعۃ والجزاء۔

سوال نمبر4: صحیح بخاری میں دین کا معنیٰ کیا بیان کیا گیا؟

جواب: صحیح بخاری میں دین کا معنیٰ بیان کیا گیا کہ دین خیر و شر کی جزاء کا نام ہے۔

سوال نمبر5: دین اور مذہب میں کیا فرق ہے؟

جواب: عام طور پر دونوں مترادف تصور کیے جاتے ہیں اگر غور و فکر کیا جائے تو معلوم ہو گا کہ بنیادی فرق ہے لفظ مذہب محدود ہے جبکہ دین وسیع معنیٰ رکھتا ہے دین کل ہے جبکہ مذہب جزء ہے۔

سوال نمبر6: اسلام مذھب ہے یا دین قرآن پاک سے ثابت کریں؟

جواب: اسلام دین ہے کیونکہ دین میں زیادہ وسعت پائی جاتی ہے قرآن پاک میں ہے (اِن الدین عند اللہ الِاسلام۔

سوال نمبر7: اسلام کو کیوں اتارا گیا؟

جواب: اسلام کو اس لیے اتارا گیا تاکہ لوگ دنیا میں رہ کر اس پر عمل کر کے بہتر اور پاکیزہ زندگی گزار سکیں۔

سوال نمبر8: لفظ مذہب کون سی نظریات حیات پر کہا جاتا ہے؟

جواب: لفظ مذہب ان نظریات حیات پر کہا جاتا ہے جو دین اور دنیا کی تفریق پر مبنی ہیں گویا کہ مذہب چند عقائد اعمال عبادت رسول اور اخلاقی ضوابط کا نام ہے جبکہ دین ہماری پوری زندگی پر محیط ہے۔

سوال نمبر9: مذہب کی ضرورت کیوں؟

جواب: اللہ پاک نے جہاں انسان کے لیے اس کی مادی ضروریات بھوک، پیاس اور نفسانی خواہشات کو پورا کرنے کے لیے خوراک، پانی اور اس کے لیے جوڑے کا انتظام کیا وہاں بالکل اس کے لیے اسی طرح اس کی روحانی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اسے ایک واضح نظام ہدایت بھی عطا فرمایا تاکہ روح کو بھی سکون اور اطمینان ملے بہر حال مذہب کی ضرورت تاریخی، عقلی اور نقلی دلائل سے ثابت ہے کیونکہ دنیا

کی ہر قوم وملت کسی نہ کسی قاعدے، ضابطے اور نظام حیات کی پابند رہی ہے. مذہب کے بغیر یہ کچھ نہیں ہو سکتا۔

سوال نمبر10: مذہب کی بنیادی عناصر کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب: تین ھے

(1)عقیدہ(2)رسوم،(3)اخلاق

سوال نمبر11: لفظ عقیدہ کس سے ماخوذ ہے نیز لغوی اور اصطلاحی تعریف لکھیں؟

جواب: دراصل عقیدہ لفظ عقد سے ماخوذ ہے جس کے لغوی معنی کسی چیز کو باندھنے یا گرہ اور گانٹھ لگانے کے ہیں اصطلاح میں عقیدے سے مراد وہ قلبی تصدیق جو کسی تصور میں یقین کی کیفیت پیدا کرے۔

سوال نمبر12: بحیثیت مسلمان ہمارا کیا عقیدہ ہونا چاہیے؟

جواب: بحیثیت مسلمان ہمارا عقیدہ وہ دین ہے جو کہ ایک ایسا الہامی مذہب ہے جس کے خدوخال قران و حدیث نے تفصیل سے بیان فرمادیے ہیں۔

سوال نمبر13: ارکان ایمان کسے کہتے ہیں؟

جواب: ارکان ایمان ان چیزوں کو کہتے ہیں

اللہ پاک، اس کے فرشتے، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں، یوم آخرت اور اچھی بری تقدیر پر ایمان لانا۔

سوال نمبر14: رسم (رسوم) کسے کہتے ہیں؟

جواب: رسوم رسم کی جمع ہے جس کے معنی ریت، رواج، دستور اور قاعدے کے ہیں یعنی کسی بھی مذہب کے ماننے والے کی پیدائش بچپن، جوانی، شادی الغرض پوری زندگی اور موت کی طرف منتقلی تک کے دستور اور قاعدوں کو رسوم کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر15: اخلاق دین کے کس حصے کو کہا جاتا ہے؟

جواب: اخلاق ہر مذہب اور دین کے اس حصے کو کہا جاتا ہے جس میں انسانی عمل کے فضائل اور رزائل کو بیان کیا جائے۔

سوال نمبر16: اخلاق کے لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟

جواب: اخلاق خلق کی جمع ہے جس کے معنی پختہ عادت کے ہیں اصطلاح میں خلق انسان کی ایسی کیفیت اور پختہ عادت کا نام ہے جس کی وجہ سے بغیر کسی فکر و توجہ کے نفس سے اعمال سرزد ہوں۔

سوال نمبر17: مذہب کی تقسیم لکھیں؟

جواب: ادیان اور مذاہب کو دو بڑی قسموں میں تقسیم کیا جاتا ہے سامی اور غیر سامی، مذاہب الہامی اور غیر الہامی مذاہب۔

سوال نمبر18: سامی اور غیر سامی ادیان کسے کہتے ہیں؟

جواب: مذہب کی تقسیم جب کسی خاص نسل کی بنیاد پر کی جائے تو اسے سامی اور غیر سامی ادیان کا نام دیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 19: سامی اور غیر سامی کے اعتبار سے مذاہب کو کتنے گروہ میں تقسیم کیا گیا ہے؟

جواب: تین بڑے گروہوں میں تقسیم کیا جاتا ہے .

سامی، آریائی، منگولی

سوال نمبر 20: سامی مذاہب سے مراد کون سے مذاہب ہیں؟

جواب: سامی مذاہب سے مراد وہ مذاہب ہیں جو اللہ پاک کے پیارے نبی حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے حضرت سام بن نوح کی طرف منسوب ہے سامی مذاہب میں یہودیت، عیسائیت اور اسلام داخل ہیں۔

سوال نمبر 21: اسلام کے سامی ہونے کا مطلب واضح فرمائیں؟

جواب: اسلام کے سامی ہونے کا مطلب ہے کہ ان آغاز سامی اقوام میں ہوا جبکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ مذہب صرف سامی لوگوں تک محدود یا سامی نسل کی برتری پر مبنی نہیں۔

سوال نمبر 22: آریائی مذاہب سے کون سے مذاہب مراد ہیں؟

جواب: اس سے مراد وہ مذاہب ہیں جن کی تشکیل اریائی قوم کے ذریعے ہوئی۔

سوال نمبر23: آریائی مذاہب میں کون سے مذاہب شامل ہیں؟

جواب: ان میں ہندومت، جین مت، زرتشت، سکھ مت، پارسی اور دیگر مذاہب شامل ہیں ۔

سوال نمبر24: منگولی مذاہب سے مراد کون سے مذاہب ہیں؟

جواب: اس سے مراد وہ مذاہب ہیں جنہیں منگول قوم میں عروج حاصل ہوا ۔

سوال نمبر25: منگولی مذاہب میں کون سے مذاہب شامل ہیں؟

جواب: اس میں کنفیوشش ازم، شنٹوزم اور دیگر مذاہب شامل ہیں۔

سوال نمبر26: منگولی مذاہب کو اور کیا کہتے ہیں؟

جواب: منگولی مذاہب کو چینی مذاہب بھی کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر27: الہامی مذاھب سے کون سے مذاہب مراد ہیں اور ان کی بنیاد کس پر ہے؟

جواب: اس سے مراد وہ ادیان اور مذاہب ہیں جن کے پاس کوئی نہ کوئی اسمانی کتاب کسی نہ کسی شکل میں موجود ہو اور ان کی بنیاد وحی الہی پر ہے۔

سوال نمبر28: الہامی مذاہب میں عوام الناس کو انبیاء اور رسول سے کن اشیاء کی معرفت ہوتی ہے؟

جواب: ان مذاہب میں عوام الناس کو عقائد، عبادات، معاملات، حلال وحرام اور دیگر مذہبی اصول کا علم انبیاء اور رسول کی معرفت سے حاصل ہوتی ہے۔

سوال نمبر29: غیر الہامی مذاہب سے کون سے مذاہب مراد ہیں؟

جواب: الہامی مذاہب سے مراد وہ ادیان ہیں جن کے پاس کوئی آسمانی کتاب موجود نہ ہو، نہ ہی بنیاد وحی الہی پر ہو مثال کے طور پر ہندو مت، بدھ مت، زرتشتیت وغیرہ۔

سوال نمبر30: تقابل ادیان سے کیا مراد ہے؟

جواب: تقابل ادیان سے مراد دنیا کے مختلف مشہور مذاہب و ادیان کا غیر جانب دارانہ مقابلہ اور ان کے اصولوں و عقائد اور عبادات و رسوم کا غیر متعصبانہ مطالعہ ہے۔

سوال نمبر31: تقابل ادیان کی ضرورت کیوں؟

جواب: تاکہ ہر ایک کی قدر و قیمت اور اس کے مسائل کا حسن و قبح معلوم کیا جاسکے اور اگر کسی مذہب میں خوبی ہو تو بیان کیا جائے اور اگر نقصان ہو تو مدلل طریقے سے رد کر دیا جائے-

سوال نمبر32: موضوع کی ضرورت کے تین فوائد لکھیں؟

جواب: 1: موضوع سے نہ صرف ہماری معلومات میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ علم و استدلال کی راہ کھلتی ہے اس سے غیر شعوری ایمان کو شعوری اور پختہ بنانے میں مدد ملتی ھے

ادیان و مذاھب کا مطالعہ موضوع سے بڑا دلچسپ ھوتا ھے

سوال نمبر33: اسلام کا تعارف مع حدیث پاک لکھیں؟

جواب: لفظ اسلام "سلم" سے نکلا ہے اس کے لغوی معنی بچنے، محفوظ رہنے، مصلحت، امن وسلامتی پانے اور فراہم کرنے کے ہیں حدیث پاک (المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ)

سوال نمبر34: لغت کے اعتبار سے لفظ اسلام کے کتنے مفہوم ہیں؟

جواب: لغت کے اعتبار کے اعتبار سے لفظ اسلام کے تین مفہوم ہیں۔

سوال نمبر35: اسلام کا اول مفہوم اور قرانی آیت لکھیں؟

جواب: خود کو امن وسلامتی دینا کسی شے کی حفاظت کرنا قرآنی آیت (یھدی بہ اللہ من اتبع •
رضوانہ سبل السلام

سوال نمبر36: اسلام کا ثانی مفہوم اور قران آیت مبارکہ لکھیں؟

جواب: ماننا تسلیم کرنا جھکنا خودسپردگی اور اطاعت اختیار کرنا (اذ قال لہ ربہ اسلم قال اسلمت لرب العلمین

سوال نمبر37: اسلام کا ثالث مفہوم اور قرانی آیت مبارکہ لکھیں؟

جواب: صلح و آشتی کا پایا جاتا ہے

سوال نمبر38: اسلام کا اصطلاحی تعارف لکھیں؟

جواب: اصطلاحی تعارف اور شرعی معنی اللہ پاک اور اس کے رسول پر سچے دل کے ساتھ ایمان لانا اللہ پاک کے احکامات کو بجالانا نواہی سے اجتناب کرنا اللہ پاک ہی کی عبادت کرنا

سوال نمبر 39: اگر اطاعت اور تسلیم ہو تو مسلم کون ہو گا؟

جواب: اسلام کا معنی اگر اطاعت اور تسلیم کے ہوں تو مسلم اس لحاظ سے وہ ہو گا جو حکم دینے والے کے امر اور منع کرنے والے کے نہیں کو بلا اعتراض تسلیم کرے

سوال نمبر 40: مختصر اسلام کی وجہ تسمیہ لکھیں؟

جواب: دین کو اسلام اس لیے کہا جاتا ہے کہ روئے زمین پر جتنے بھی مختلف دین ہیں ان کے نام یا تو کسی کی طرف منسوب ہے یا پھر کسی مخصوص امت کی نسبت سے ہیں جبکہ اسلام کا نام نہ شخصیت نہ ہی امت کی طرف نسبت سے رکھا گیا ہے بلکہ اس کا نام ایک خاص صفت کا حامل ہے جو کہ کلمہ اسلام اپنے اندر سموئے اور ضمن میں لیے ہوئے ہے

سوال نمبر 41: اللہ پاک کے نزدیک پسندیدہ دین کون سا ہے؟

جواب: اللہ پاک نزدیک پسندیدہ دین اسلام ہے

سوال نمبر 42: بانی اسلام کون ہے تعارف لکھیں؟

جواب: بانی اسلام حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اپ علیہ السلام کی پیدائش 12 ربیع الاول مطابق 571 عیسوی میں پیر شریف کو صبح صادق کے وقت ہوئی آپ کا تعلق قریش عرب کے معزز ترین

خاندان بنوہاشم سے ہے آپ کا شجرہ نسب حضرت عدنان بن حضرت اسماعیل علیہ السلام بن حضرت ابراہیم علیہ السلام سے جاملتا ہے آپ کے دادا نے آپ کا نام محمد رکھا والدہ نے آپ کا نام احمد رکھا آپ نے 9 یا 11 شادیاں فرمائی آپ کے تین بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں آپ کا انتقال 63 سال کی عمر میں ہوا

سوال نمبر 43: آپ علیہ السلام کے چچا ابو طالب کا انتقال کس سن عیسوی میں ہوا؟

جواب: حضور علیہ السلام کے چچا ابو طالب کا انتقال 619 عیسوی میں ہوا.

سوال نمبر 44: عام الحزن کسے کہتے ہیں؟

جواب: عام الحزن اس سال کو کہتے ہیں جس سال حضرت خدیجۃ الکبری رضی اللہ تعالی عنہا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ابو طالب کا انتقال ہوا

سوال نمبر 45: آپ علیہ السلام معراج کس سال تشریف لے گئے؟

جواب: آپ علیہ السلام 620 عیسوی میں معراج تشریف لے گئے

سوال نمبر 46: آپ علیہ السلام نے مدینے کی طرف ہجرت کس سال فرمائی؟

جواب: آپ علیہ السلام کو اللہ پاک نے مدینے کی طرف 622 عیسوی میں ہجرت کرنے کا حکم فرمایا

سوال نمبر 47: صلح حدیبیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: چھ سن ہجری اور 628 سن عیسوی میں مدینہ شریف کے مسلمان اور مشرکین مکہ کے درمیان ایک معاہدہ ہوا جسے صلح حدیبیہ کہتے ہیں؟

سوال نمبر 48: صلح حدیبیہ کے معاہدہ کی بنیادی شق کیا تھی؟

جواب: صلح حدیبیہ کے معاہدے کی بنیادی شق یہ تھی کہ دس سال تک آپس میں کوئی جنگ نہیں ہو گی

سوال نمبر 49: خسرو پرویز نے آپ علیہ السلام کے خط کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب: خسرو پرویز نے آپ علیہ السلام کے مبارک خط کو پھاڑ دیا تھا

سوال نمبر 50: ماریہ قبطیہ اپ علیہ السلام کو کس کی طرف سے ملا؟

جواب: ماریہ قبطیہ آپ علیہ السلام کو مقوقس نے تحفے کے طور پر بھیجا

سوال نمبر 51: فتح مکہ کس سن عیسوی میں ہوا؟

جواب: فتح مکہ 630 سن عیسوی میں ہوا

سوال نمبر 52: حجۃ الوداع کسے کہتے ہیں؟

جواب: آپ علیہ السلام نے اپنی زندگی کا آخری حج 10 سن ہجری میں کیا جسے حجت الوداع کہتے ہیں

سوال نمبر 53: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ کا تعارف لکھیں؟

جواب: آپ رضی اللہ تعالی عنہ کا اصل نام "عبد اللہ "کنیت "ابو بکر "جبکہ لقب صدیق و عتیق ہیں آپ عام الفیل کے دو سال چند ماہ بعد مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔ آپ قبول اسلام سے پہلے نہ صرف کامیاب تاجر تھے بلکہ اپنے عمدہ اخلاق اور حسن معاشرت کی وجہ سے اپنی قوم میں نمایاں حیثیت رکھتے تھے، دیگر سر داران کئی امور میں آپ سے مشورے بھی کیا کرتے تھے۔ 16 یا 18 سال کی عمر میں آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی صحبت سے فیض یاب ہوئے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ آزاد بالغ مردوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والے کہلائے۔ آپ کی عمر اس وقت 38 سال تھی آپ رضی اللہ تعالی عنہ 22 جماد الاخری 13 ہجری 23 اگست 634 عیسوی پیر اور منگل کی درمیانی رات مغرب و عشاء کے درمیان دار الفناء سے دار البقاء کی طرف کوچ فرما گئے۔

سوال نمبر 54: حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ کا تعارف لکھیں؟

جواب: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ کا لقب فاروق اور کنیت ابو حفص ہے سلسلہ نسب نویں پشت میں حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے جاملتا ہے۔ عام الفیل کے 13 سال بعد مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے نبوت کے چھٹے سال مشرف بہ اسلام ہوئے۔ آپ کی تاریخ شہادت 26 ذوالحجہ 23 ہجری ہے

سوال نمبر 55: حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ کا تعارف لکھیں؟

جواب: حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ کی کنیت "ابو عمر "لقب "ذوالنورین" ہے سلسلہ نسب پانچویں پشت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جاملتا ہے آپ کی والدہ کا نام عروہ ہے ان کی والدہ اور آپ صلی

اللہ تعالی علیہ وسلم کے والد جڑوا پیدا ہوئے تھے۔ آپ کی ولادت عام الفیل کے چھ سال بعد ہوئی۔ آپ مردوں میں چوتھے نمبر پر ایمان لائے۔ آپ کی تاریخ شہادت 18 ذوالحج 35 ہجری ہے۔

سوال نمبر 56: حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کا تعارف لکھیں؟

جواب: حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کی کنیت ابو الحسن ہے القابات یہ ہیں حیدر، شیر خدا، اسد اللہ اور والد کا نام ابو طالب، والدہ کا نام فاطمہ بنت اسد ہے۔ آپ رضی اللہ تعالی عنہ کی ولادت ہجرت سے تقریبا 23 اور بعثت نبوی سے 10 سال قبل 13 رجب المرجب کو مکہ مکرمہ میں ہوئی۔ آپ خاندان بنو ہاشم کے چراغ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حقیقی چچازاد بھائی تھے۔ بچوں میں سب سے پہلے ایمان لانے والے آپ رضی اللہ تعالی عنہ ہی ہیں تاریخ شہادت 17 رمضان المبارک 40 ہجری کو ہوئی۔

سوال نمبر 57: خلافت بنو امیہ کی بنیاد کب رکھی گئی؟

جواب: خلافت بنو امیہ کی بنیاد 661 عیسوی میں رکھی گئی۔

سوال نمبر 58: خلافت بنو امیہ کی بنیاد کس نے رکھی؟

جواب: خلافت بنو امیہ کی بنیاد حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ نے رکھی۔

سوال نمبر 59: حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ کے متعلق نوٹ لکھیں؟

جواب: سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے اہم ذمہ داریاں سونپی اور اپنے خاص لوگوں میں شامل کیا جن کا ایک کام وحی لکھنا ہے خلفائے راشدین نے آپ رضی اللہ عنہ کو

اہم امور سپرد کیے آپ شام کے گورنر بھی بنائے گئے۔امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ سیاسی سمجھ بوجھ رکھنے کے ساتھ ساتھ انتظامی معاملات کے بھی ماہر تھے اور انتہائی حلیم اور بردبار انسان تھے۔آپ رضی اللہ تعالی عنہ عالم اسلام کے بادشاہ بھی بنے اور اسی عہدے پر 20سال گزارے۔

سوال نمبر60: خلافت بنو امیہ کتنے سال تک قائم رہی؟

جواب: 90سال تک قائم رہی 750عیسوی میں اختتام ہوا۔

سوال نمبر61: خلافت بنو امیہ کے حکمرانوں کی ترتیب لکھیں؟

جواب: خلافت بنو امیہ اپنے زمانے کی سب سے طویل وعریض اور فتوحات کے اعتبار سے وسیع سلطنت تھی جس کا ایک سرا افریقہ تک جاتا تھا اور دوسرا سرا سندھ تک پہنچتا تھا نیز اس کی ایک شاخ یورپ میں بھی قائم ہوئی اسی خاندان کے افراد یکے بعد دیگر تخت پر متمکن ہوتے رہے جن کے نام یہ ہیں: 1:یزید بن معاویہ(680 تا683)چ2:عبد الملک بن مروان(685 تا705)3:ولید بن عبد الملک(705 تا 715)4:سلیمان بن عبد الملک(715 تا717)5:عمر بن عبد العزیز(717 تا720)6:یزید بن عبد الملک(720 تا724)7:ہشام بن عبد الملک(724 تا743)8:مروان ثانی(744 تا750)

سوال نمبر62: کس شخص نے اندلس پہنچ کر خلافت قرطبہ کی بنیاد رکھی؟

جواب: عبد الرحمن الداخل فرار ہو کر 756عیسوی میں اندلس پہنچ کر خلافت قرطبہ کی بنیاد رکھی۔

سوال نمبر63: خلافت بنو عباس کن حضرات نے قائم کیا؟

جواب: خاندان عباسیہ کے دوبھائی السفاح اور ابو جعفر المنصور نے 750 عیسوی میں (132 ہجری) خلافت عباسیہ کو قائم کیا۔

سوال نمبر 64: خلافت عباسیہ کتنے سال تک قائم رہی؟

جواب: خاندان عباسیہ نے 500 سال سے زائد عرصے تک حکومت کی۔

سوال نمبر 65: عباسیہ کے کل کتنے حکمران تھے؟

جواب: خاندان عباسیوں کے کل 37 حکمران بر سر اقتدار ائے۔

سوال نمبر 66: ابو جعفر المنصور نے کل کتنے سال حکومت کی؟

جواب: ابو جعفر المنصور نے جو سفاح کے بعد تخت نشین ہوئے 22 سال حکومت کی ۔

سوال نمبر 67: کس شخص نے خلافت عباسیہ کے جڑوں کو مضبوط کیا؟

جواب: ابو جعفر المنصور نے جڑوں کو مضبوط کیا۔

سوال نمبر 68: دارالحکومت کو دمشق سے بغداد کی طرف کس نے منتقل کیا؟

جواب: ابو جعفر المنصور نے دارالحکومت کو دمشق سے بغداد کی طرف منتقل کیا ۔

سوال نمبر 69: خلافت بنو عباس کا خاتمہ کب اور کس کے ذریعے سے ہوا؟

جواب: عباسیوں کی حکومت کا خاتمہ 1258 عیسوی میں منگول فاتح ہلاکو خان کے حملے کے ذریعے سے ہوا۔

سوال نمبر 70: خاندان عباسیہ کے شہزادا ابو القاسم کے ہاتھوں بیت کس نے کی؟

جواب: مملوک سلطان ملک الظاہر بیبرس نے بیعت کی۔

سوال نمبر 71: ابو القاسم احمد کے نام خطبہ اور سکہ کس نے جاری کیا؟

جواب: مملوک سلطان ملک الظاہر بیبرس نے خطبہ اور سکہ جاری کیا ابو القاسم احمد کے نام کا۔

سوال نمبر 72: خلافت عباسیہ کو کتنے ادوار میں تقسیم کیا گیا؟

جواب: خلافت عباسیہ کو تین ادوار میں تقسیم کیا گیا۔

سوال نمبر 73: دور اول کب سے کب تک قائم رہا؟

جواب: (132 ہجری سے 247 ہجری تک) ابو العباس السفاح سے (750 عیسوی تا 861) متوکل تک 10 حکمران سربر سر اقتدار رہے۔

سوال نمبر 74: دور ثانی کب سے کب تک قائم رہا؟

جواب: یہ (247 ہجری سے شروع ہو کر 422 ہجری تک) دو صدیوں کا دور ہے (861 سے 1031) معتصم باللہ سے لے کر واثق باللہ تک۔

سوال نمبر75: دور ثالث کب سے کب تک جاری رہا؟

جواب: (422ہجری سے 656ہجری تک)(12581031)یعنی قادر باللہ سے مستعصم باللہ تک۔

سوال نمبر76: اسلام کا مکمل بیان کتنی اشیاء میں کیا گیا؟

جواب: پانچ اشیاء میں ذکر کیا جاتا ہے۔

1)عقائد۔2)عبادات 3)معاملات 4)معاشرت 5)اخلاقیات

سوال نمبر77: معاشرت کا معنی لکھیں؟

جواب: معاشرت کا معنی مل جل کر زندگی گزارنا، طرز زندگی اور 'رہن سہن' کے ہیں۔

سوال نمبر78: علم کا معنی اور استعمال کیا ہے؟

جواب: علم کا معنی 'جاننا' ہے اور استعمال 'ادب و اخلاق ' ہے۔

سوال نمبر79: اسلام کے مشہور کتنے فرقے ہیں؟

جواب: اسلام کے مشہور تین فرقے ہیں 1)اہل سنت 2)اہل تشیع 3)خوارج

سوال نمبر80: دنیا میں شیعہ اور خوارج فرقوں کی فیصد کتنی ہے؟

جواب: دنیا میں شیعہ کی 10 فیصد ہے اور خوارج کی بھی 10 فیصد سے کم ہے ۔

سوال نمبر 81: اہل تشیع کا لغوی اور اصطلاحی تعارف لکھیں؟

جواب: عربی لغت میں شیعہ دو معنی رکھتا ہے۔ 1) کسی بات پر متفق ہونا۔ 2) کسی شخص کا ساتھ دینا اس کی پیروی کرنا اصطلاحی معنی وہ فرقہ جس کے خیال کے مطابق سیدنا علی رضی اللہ تعالی عنہ وراثت خلافت میں شیخین اور سیدنا عثمان رضی اللہ تعالی عنہ سے زیادہ اولی ہے۔

سوال نمبر 82: اہل تشیع کو امامی کہنے کی وجہ لکھیں؟

جواب: کیونکہ اہل تشیع کے ہاں امامت کا مسئلہ بنیادی ہے اس وجہ سے ان کو امامی کہا جاتا ہے یہ 12 اماموں کے قائل ہیں۔

سوال نمبر 83: اہل تشیع کی کتنی شاخیں ہیں؟

جواب: چار شاخیں 1) سبائیہ۔ 2) کیسانیہ۔ 3) زیدیہ۔ 4 رافضہ۔

سوال نمبر 84: اہل تشیع کے فرقے لکھیں؟

جواب: اہل تشیع کے فرقے یہ ہیں: فرقہ نصیریہ: فرقہ اسحاقیہ: فرقہ خمسیہ: فرقہ خلفیہ: فرقہ میمونیہ : فرقہ زیدیہ: فرقہ سریغیہ: فرقہ مفوضیہ۔

سوال نمبر 85: خوارج کسے کہتے ہیں لغوی اور اصطلاحی تعارف لکھیں؟

جواب: خوارج خارج کی جمع ہے جو خروج سے مشتق ہے جس کے معنی نکلنا

اصطلاحی طور پر خارج ہر وہ شخص ہے جو اہل سنت و جماعت کے متفقہ امام کے خلاف خروج کرے۔

سوال نمبر86: خارجی فرقہ کا ظہور کب ہوا؟

جواب: خلیفہ ثالث حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ اور خلیفہ رابع حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کے دور میں خارجی فرقے کا ظہور ہوا۔

سوال نمبر87: خوارج کی بنیادی نشانی لکھیں؟

جواب: خوارج کی بنیادی نشانی یہ ہے کہ یہ لوگ بات بات پر مسلمانوں کو مشرک بول کر ان سے جہاد کرتے ہیں۔

سوال نمبر88: ہمارے مختلف نام لکھیں؟

جواب : 1) محکمہ۔2) حوریہ۔3) نواصب ناصبی۔4) مارقہ

سوال نمبر89: خوارج کی کتنی شاخیں ہیں لکھیں؟

جواب: خوارج کی سات شاخیں ہیں: 1) محکمہ۔:2) ازارقہ 3) صفریہ 4) ثعالبہ 5) عجاروہ 6) نجدات 7) اباضیہ۔

سوال نمبر90: قرآن پاک کے مشہور نام لکھیں؟

جواب: / قرآن / برہان / فرقان / کتاب / مصحف / نور

سوال نمبر 91: عیسائیت رہبانیت کو کس کی سنت کے طور پر اپناتے ہیں؟

جواب: عیسائیت رہبانیت کو حضرت عیسی علیہ الصلاۃ والسلام کے سنت کے طور پر مناتے ہیں۔

سوال نمبر 92: امت وسط کا مطلب واضح کریں؟

جواب: مطلب یہ ہے کہ ایسی قوم جو اعتدال کی راہ پر چلتی ہے اور روح اور مادہ یا دنیا و آخرت میں سے کسی ایک کو بھی نظر انداز نہ کرے۔

سوال نمبر 93: نجات کے متعلق یہودیوں اور نصاری کا کیا خیال ہے؟

جواب: نجات کے متعلق یہودیوں کا خیال ہے کہ اسرائیلی ہونا نجات کے لیے کافی ہے اور نصاری کا خیال ہے کہ حضرت عیسی علیہ الصلوۃ والسلام سولی پر چڑھ کر ساری دنیا کے لیے کفارہ بن گئے یہی کافی ہے نجات کے لیے۔

سوال نمبر 94: اسلام راہ نجات کے لیے کتنے امور کو لازم ٹھہراتے ہیں؟

جواب: تین چیزوں کو لازم ٹھہراتے ہیں نمبر 1: نفس کو پاک کرنا۔ نمبر 2: اخلاق درست کرنا۔ نمبر 3: نیک اعمال بجالانا۔

سوال نمبر 95: علم تفسیر میں اہم شخصیات کے نام لکھیں؟

جواب: ابتدائے اسلام میں سیدنا علی رضی اللہ تعالی عنہ تابعین کے دور میں امام سعید بن جبیر رضی اللہ تعالی عنہ۔

سوال نمبر96: علم حدیث میں اہم شخصیات کے نام لکھے ہیں؟

جواب: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ، امام محمد بن اسماعیل، امام مسلم بن حجاج۔

سوال نمبر97: علم الکلام میں اہم شخصیات کے نام لکھیں؟

جواب: ابو منصور ماتریدی رحمۃ اللہ تعالی علیہ متوفی (333)، امام ابو الحسن علی بن اسماعیل اشعری متوفی (324)۔

سوال نمبر98: فقہ میں اہم شخصیات کے نام لکھیں؟

جواب: خلفائے راشدین، عبد اللہ بن مسعود، عبد اللہ بن عمر، امام ابو حنیفہ، امام مالک، امام شافعی، امام احمد بن حنبل۔

سوال نمبر99: ماہرین فلکیات کے نام لکھیں؟

جواب: البیرونی متوفی (1048) ابو العباس احمد کثیر فرغانی پیدائش (800) وفات (870)

سوال نمبر100: ماہرین کیمیا کے نام لکھیں؟

جواب: جابر بن حیان متوفی(815)ابو بکر الرازی متوفی(952)احمد بن وحشیہ ۔

سوال نمبر101: ماہرین فزکس کے نام لکھیں؟

جواب: الکندی متوفی(873)البیرونی ۔

سوال نمبر102: ریاضی دان کے نام لکھیں؟

محمد الفرازی متوفی(806)عمر خیام متوفی (1131)۔

سوال نمبر103: ماہرین طب کے نام لکھیں؟

جواب: ابو بکر رازی ابن سینا(1037)الفارابی (959)

سوال نمبر104: جنتی فرقے کی نشانیاں لکھیں؟

جواب: ایک نشانی یہ ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا وہ تعداد میں زیادہ ہوں گے ایک اور نشانی کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ میرے صحابہ اور میرے نقش قدم پر چلنے والے ہوں گے۔

سوال نمبر105: اہل سنت وجماعت کسے کہتے ہیں؟

جواب: یہ وہ لوگ ہیں جو اصول و فروع میں رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم اور ان کے صحابہ و اہل بیت کرام رضی اللہ عنہ کے منہج کی پیروی کرتے ہیں۔

سوال نمبر106: فرقہ واریت کے مذمت کے متعلق حضور صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کا فرمان لکھیں؟

جواب: حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم نے فرمایا اللہ پاک بدعتی کا نہ روزہ قبول فرماتا ہے نہ نماز، نہ زکوۃ، نہ عمر، نہ حج، نہ جہاد، نہ فرض، نہ نفل ایسا شخص دین سے ایسے نکل جاتا ہے جیسے آٹے میں سے بال۔

سوال نمبر107: ملا باقر مجلسی نے صحابہ کے متعلق کیا بیان کیا؟

جواب: ملا باقر مجلسی نے لکھا ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے دنیا سے رحلت فرمائی تو چار اشخاص علی بن ابی طالب، مقداد، سلمان اور ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ کے سوا سب مرتد ہو گئے۔

سوال نمبر108: غلام حسین نجفی نے صحابہ کے متعلق کیا لکھا؟

جواب: غلام حسین نجفی نے لکھا ہے کہ جو تم نے جان کے صحابہ صحابہ کی رٹ لگائی ہوئی ہے ان میں بقول تمہارے افضل تو تمہارے تین خلفاء ہیں اور کئی سو سال گزر چکے ہیں لیکن آج تک تمہارا بڑے سے بڑا عالم ہے ان چاروں کے ایمان تک ثابت نہیں کر سکا۔

سوال نمبر109: فرقہ نصیریہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: یہ شیعہ کا گروہ ہے یہ کہتا ہے کہ اللہ پاک نے حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ اور ان کی اولاد میں حلول کیا ہے۔

سوال نمبر110: فرقہ اسحاقیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: یہ شیعہ کا گروہ ہے یہ کہتا ہے کہ دنیا کبھی پیغمبر سے خالی نہیں ہوتی اور یہ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ اور اماموں میں حلول باری تعالی کا قائل ہے۔

سوال نمبر 111: فرقہ خمسیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: یہ شیعہ کا گروہ ہے یہ پنجتن پاک کو الہ کہتے ہیں (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت علی ،حضرت فاطمہ، حضرت حسن، حضرت حسین رضی اللہ عنہ)۔

سوال نمبر 112: فرقہ خلفیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: یہ شیعہ کا گروہ ہے یہ کہتا ہے کہ جو کچھ قرآن اور حدیثوں میں وارد ہوا ہے جیسے نماز، روزہ، حج ،زکوۃ وغیرہ لغوی معنی ہیں نہ کہ دوسرے معنی یعنی (مسلمان جو صلاۃ کا مطلب رکوع و سجود لیتے ہیں ان کا یہ عمل غلط ہے) قیامت اور دوزخ بہشت وغیرہ کچھ نہیں۔

سوال نمبر 113: فرقہ میمونیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: شیعوں کا گروہ ہے کہتا ہے کہ ظاہر کتاب و سنت پر عمل حرام ہے۔

سوال نمبر 114: زیدیہ فرقہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: زیدیہ فرقے سے تعلق رکھنے والے خلیفہ اول حضرت ابو بکر صدیق، خلیفہ ثانی حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ، خلیفہ ثالث حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ کو خلیفہ بر حق مانتے تھے ان کا موقف یہ تھا کہ امام کے لیے قریشی ہونا شرط نہیں بلکہ فاطمی ہونا شرط ہے۔

سوال نمبر115: فرقہ سریغیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: سریغیہ کا عقیدہ ہے کہ اللہ پاک نے پانچ ہستیوں میں حلول کیا تھا(نبی علیہ السلام، حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت عباس رضی اللہ عنہ، حضرت جعفر رضی اللہ عنہ، حضرت عقیل رضی اللہ عنہ)۔

سوال نمبر116: فرقہ مفوضیہ کا نظریہ لکھیں؟

جواب: فرقہ مفوضیہ کا نظریہ یہ ہے کہ اللہ پاک نے مخلوقوں کا انتظام اماموں کے سپرد کر دیا ہے اور اللہ پاک نے کسی چیز کو پیدا نہیں کیا بلکہ ہر چیز کی تخلیق اور اس کے انتظام کی قدرت رسول اللہ علیہ السلام کو تفویض فرمائی۔

سوال نمبر117: محکمہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: محکمہ کا نام اس لیے رکھا گیا کہ وہ بار بار یہ نعرہ لگایا کرتے تھے لا حکم الا اللہ۔

سوال نمبر118: حروریہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جب انہوں نے حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے بغاوت کی اور کوفہ کے قریب حورہ نامی بستی میں چلے گئے اس وجہ سے ان کا نام رکھا گیا۔

سوال نمبر119: ناصبی کسے کہتے ہیں؟

جواب: انہوں نے حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کے لیے دشمنی کھڑی کر دینے میں مبالغہ کیا اور پھر یہ لقب ہر اس شخص کے لیے لگایا گیا کہ جس نے اہل بیت اور بالخصوص حضرات حسنین کریمین اور ان کے والد گرامی سے بغض میں غلو کیا۔

سوال نمبر120: مارقہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: اس کے معنی 'پار ہونے والے' خوارج پر اس نام کا اطلاق نبی علیہ السلام کے اس حدیث کی وجہ سے ہوا 'وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔

سوال نمبر121: جنگ جمل کے تمام شرکاء کے متعلق خوارج کی رائے لکھیں؟

جواب: خوارج کی رائے یہ ہے کہ جنگ جمل کے تمام شرکاء کا بشمول حضرت طلحہ بن عبید اللہ، حضرت زبیر بن عوام، حضرت امی عائشہ بنت ابی بکر رضی اللہ عنہم سب نے گناہ کبیرہ کا ارتکاب کیا ایسے ہی وہ امام سے بغاوت کے وجوب پر بھی متفق ہیں۔

سوال نمبر122: خوارج کے چند عقائد لکھے ہیں؟

جواب: نمبر1)ارتکاب معصیت کفر ہے۔ نمبر2)جو کلمہ گو ان جیسے عقائد نہیں رکھتا وہ مشرک اور واجب القتل ہے۔ نمبر3)ہم خارجیوں کے علاوہ دیگر تمام مسلمان کافر ہیں۔

سوال نمبر123: فرقہ ثلبیہ کا بانی کون تھا؟

جواب: فرقہ ثلبیہ کا بانی ثعلبہ بن مشکان ہے۔

سوال نمبر124: تین مشہور تفاسیر لکھیں؟

جواب: تفسیر ابن ماجہ / روح المعانی / احکام القران۔

سوال نمبر125: تین مشہور کتب حدیث لکھیں؟

جواب: صحیح بخاری / مسند احمد بن حنبل / سنن نسائی۔

سوال نمبر126: دین یسر سے کیا مراد ہے؟

جواب: اسلام کی بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے احکام میں بے حد سہولت اور آسانیاں ہیں اور کسی بھی حکم میں انسان کو مجبور نہیں کیا گیا نہ ہی بہت زیادہ مشقت ڈالی گئی۔ لا یکلف اللہ نفسا الا وسعھا۔

سوال نمبر128: اسلام کے مکمل ضابطہ حیات ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب: اسلام ایک مکمل نظام حیات ہے اس کے مکمل نظام حیات ہونے سے کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا کیونکہ اسلام نے انسانی زندگی کے تمام شعبوں میں رہنمائی فراہم کی ہے قرآن وحدیث میں بہت سے دلائل ہیں اور علماء نے کتابیں بھی لکھیں۔

سوال نمبر129: اسلام کے دین فطرت ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب: اسلام کی خصوصیت یہ ہے کہ اسلام عین فطرت کے مطابق ہے انسانی فطرت کو نظر انداز کر کے اس میں کوئی حکم نہیں دیا گیا اور نہ ہی انسان کے فطری مطالبات کو کچلا گیا۔

سوال نمبر130: اسلام کے مہذب دین ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب: یہ اسلام کی خصوصیت ہے کہ یہ دین اپنے ماننے والوں کو تہذیب سکھاتا ہے، اخلاق سکھاتا ہے اور غیر شائستہ حرکات سے بچنے کی تلقین کرتا ہے۔

سوال نمبر131: اسلام کے دین اعتدال ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب: تمام مذاہب میں صرف اسلام ہی ایسا مذہب ہے کہ جو نہ تو صرف روحانیت پر زور دیتا ہے بلکہ وہ انسان کو روح اور مادہ دونوں ہی کے حقوق ادا کرنے کا حکم دیتا ہے اور دنیاو آخرت دونوں کی اصلاح کا طریقہ بتاتا ہے چونکہ ایسی جامعیت اور میانہ روی اسلام کی ایک بنیادی شان ہے اس لیے قرآن پاک میں اسے امت کا خطاب دیا ہے۔

سوال نمبر132: میزان الادیان کتاب میں اسلام کی کتنی خصوصیات بیان کی گئ ہیں؟

جواب: پانچ خصوصیات بیان کی گئ ہیں۔

سوال نمبر133: اسلام کی خصوصیات کے نام لکھیں؟

جواب: دین یسر، اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے، دین فطرت، مہذب دین، دین اعتدال.

سوال نمبر134: ختم نبوت کا مطلب واضح فرمائیں؟

جواب: جو سلسلہ اللہ پاک نے حضرت سیدنا آدم علیہ السلام سے شروع کیا اس کی انتہا محمد عربی صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کی ذات اقدس پر فرمائی یعنی حضور صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم پر نبوت ختم ہو گئی۔

سوال نمبر 135: ختم نبوت پر قرآنی آیت پیش کریں؟

جواب: ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن الرسول اللہ وخاتم النبیین وکان اللہ بکل شیء علیما۔

سوال نمبر 136: ختم نبوت پر ایک حدیث مبارکہ لکھیں؟

جواب: حضور اکرم صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا ان الرسالۃ قد انقطعت فلا رسول بعدی ولا نبی۔

سوال نمبر 137: قرآن پاک میں وحی کی کتنی اقسام ذکر کیے ہیں؟

جواب: قرآن پاک میں صرف دو قسم کی وحی کا ذکر کیا ہے وہ وحی جو حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم پر اتری اس کا ماننا عین ایمان ہے انکار کفر ہے وہ وحی جو حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے پہلے اتری اس کا ماننا بھی ایمان ہے انکار کرنا کفر ہے۔

سوال نمبر 138: حافظ ابن کثیر نے آیت خاتم النبیین کے متعلق کیا لکھا؟

جواب: حافظ ابن کثیر آیت خاتم النبیین کے تحت لکھتے ہیں ختم نبوت پر آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے احادیث متواترہ وارد ہوئی ہیں جن کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک بڑی جماعت نے بیان فرمایا۔

سوال نمبر139: امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ ختم نبوت کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟

جواب: امام غزالی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں بے شک امت نے بالاجماع اس لفظ خاتم النبیین سے یہ سمجھا ہے کہ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے بعد نہ کوئی نبی ہو گا نہ رسول اور اس پر اجماع ہے کہ اس لفظ میں کوئی تاویل و تخصیص نہیں اور اس کا منکر اجماع کا منکر ہو گا۔

سوال نمبر140: ملا علی قاری رحمۃ اللہ تعالی علیہ ختم نبوت کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟

جواب: ملا علی قاری رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں ہمارے نبی علیہ السلام کے بعد نبوت کا دعوی کرنا بالاجماع کفر ہے۔

سوال نمبر141: ابن نجیم المصری رحمۃ اللہ تعالی علیہ ختم نبوت کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟

جواب: ابن نجیم المصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو شخص یہ نہ مانے کہ محمد صلی اللہ تعالی علیہ وسلم انبیاء میں سے سب سے آخری نبی ہیں وہ مسلمان نہیں کیونکہ حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا آخر الانبیاء ہونا ضروریات دین سے ہے۔

سوال نمبر142: یہودیت کا تعارف لکھیں؟

جواب: یہودیت دنیا کے قدیم ترین اور ابراہیمی ادیان میں سے ایک دین ہے یہودیوں کو بنی اسرائیل کہا جاتا ہے قرآن پاک میں بھی کثرت سے یہ لفظ استعمال ہوا ہے یہودیوں کی ہدایت کے لیے اللہ پاک

نے ان کی طرف متعدد انبیاء بھیجے جن میں حضرت موسی علیہ السلام زیادہ معروف ہیں یہ الہامی مذاہب میں سے ایک مذہب ہے۔

سوال نمبر143: بنی اسرائیل کا معنی لکھیں؟

جواب: بنی اسرائیل کا معنی اولاد اسرائیل ہے اسرائیل حضرت یعقوب علیہ الصلوۃ والسلام کا لقب ہے۔

سوال نمبر144: یہودیوں کو یہودی کہنے کی وجہ لکھیں؟

جواب: یہودی مذہب حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹے یہودا کے نام سے مشہور ہے اسی وجہ سے یہودی کہلاتے ہیں۔

سوال نمبر145: یہودیت کون سا مذہب ہے اس کا انحصار کس پر ہوتا ہے؟

جواب: یہودیت آسمانی مذہب ہیں جس کا انحصار زیادہ تر تورات تالمود علماء، مفتیان اور قضات یہود کے فتاوی یا فیصلوں پر ہے۔

سوال نمبر146: اسلام و یہودیوں اور عیسائی ابو الانبیاء کس کو مانتے ہیں؟

جواب: اسلام و یہودی اور عیسائی ابو الانبیاء حضرت ابراہیم علیہ السلام کو مانتے ہیں۔

سوال نمبر147: یہودیت کی تاریخ کو کتنے ادوار میں تقسیم کیا گیا؟

جواب: یہودیت کی تاریخ کو 12 ادوار میں تقسیم کیا گیا دور اکابرین حضرت موسی علیہ السلام کی آمد دور قضات، دور سلاطین انبیاء منقسم، سلطنت بنی اسرائیل، دور جلاوطنی اول بنی اسرائیل کی بابل سے واپسی بنی اسرائیل یونانیوں کے زیر اقتدار بنی اسرائیل رومیوں کے ذریعے اقتدار دور آزادی یہودی عیسائیوں کے زیر اقتدار یہودی مسلمانوں کے زیر اقتدار۔

سوال نمبر 148: دور اکابرین میں کن انبیاء کے احوال شمار ہوتے ہیں؟

جواب: دونوں اکابرین میں حضرت ابراہیم علیہ السلام سے لے کر حضرت یوسف علیہ السلام تک کے احوال شمار ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 149: حضرت ابراہیم علیہ السلام کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام عراق میں پیدا ہوئے۔

سوال نمبر 150: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعوت توحید اولا کہاں سے شروع کی؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعوت توحید اولا عراق میں شروع کی۔

سوال نمبر 151: حضرت ابراہیم علیہ السلام تاریخ کے لحاظ سے کیا کہلاتے ہیں؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام تاریخ کے لحاظ سے عراقی پھر شامی پھر حجازی کہلاتے ہیں۔

سوال نمبر 152: حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ذات سے کتنی نسلیں چلیں؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ذات سے دو نسلیں چلیں ایک نسل حضرت بی بی ہاجرہ رضی اللہ تعالی عنہا کے بطن سے حضرت اسماعیل علیہ السلام کے ذریعے چلی، دوسری نسل حضرت بی بی سارہ رضی اللہ تعالی عنہ کے بطن سے حضرت اسحاق اور ان کے بیٹے حضرت یعقوب علیہ السلام کے ذریعے چلی۔

سوال نمبر153: حضرت موسی علیہ السلام کے والد اور والدہ کا نام لکھیں؟

جواب: حضرت موسی علیہ السلام کے والد کا نام عمران اور والدہ کا نام یوکابد۔

سوال نمبر154: موسی علیہ السلام کی پیدائش سے پہلے فرعون کا نام کیا تھا؟

جواب: موسی علیہ السلام کی پیدائش سے پہلے فرعون کا نام ولید بن مصعب بن ریان تھا۔

سوال نمبر155: دور قضات سے کیا مراد ہے؟

جواب: یہ دور حضرت موسی وہارون علیہما السلام کی وفات کے بعد 3 سو سال کا ہے جس میں بنی اسرائیل کا انتظام وانصرام ان کے قضات کے ذریعے ہوا جو حضرت یوشع بن نون کی زیر سرپرستی چلتا رہا یہاں تک کہ اس کے آخری قاضی سمویل تھے جب کوئی قاضی شریعت کا پابند ہوتا تو خدا کی نصرت اس کے ساتھ ہوتی اور جب بھی کوئی نافرمانی کرتا یہاں تک کہ فراموش شریعت موسوی کرتا تو وہ ذلیل وخوار ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر156: سلاطین انبیاء کا دور کتنے نبیوں پر مشتمل تھا اور کتنا زمانہ تھا؟

جواب: اس دور میں حضرت طالوت، حضرت داؤد، حضرت سلیمان علیہم السلام شامل ہیں جو تقریبا 120 سال کا زمانہ تھا۔

سوال نمبر157: تابوت سکینہ کس قوم نے کوڑے خانے میں پھینکا؟

جواب: قوم عمالقہ نے پھینکا۔

سوال نمبر158: اسرائیل کے پرچم پر جو ستارہ ہے اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب: اسرائیل کے پرچم پر جو ستارہ ہے اسے داؤد کا ستارہ کہتے ہیں۔

سوال نمبر160: گیارویں صدی قبل مسیح داؤد علیہ السلام نے دارالحکومت کس کو بنایا؟

جواب: گیارہویں صدی قبل مسیح داؤد علیہ السلام نے دارالحکومت یروشلم بنایا۔

سوال نمبر161: دسویں صدی قبل مسیح سلیمان علیہ السلام نے بیت المقدس میں کیا تعمیر کیا؟

جواب: اس صدی قبل مسیح سلیمان علیہ السلام نے بیت المقدس میں پہلا ہیکل تعمیر کیا۔

سوال نمبر162: وفات سلیمان علیہ السلام کے بعد سلطنت بنی اسرائیل کتنے حصوں میں تقسیم ہوا؟

جواب: وفات سلیمان علیہ السلام کے بعد سلطنت بنی اسرائیل دو حصوں میں تقسیم ہوگئی 'اسرائیل' 'یہودا' اسرائیل 10 قبائل پر مشتمل تھی جن کا دارالخلافہ سامر انابلس مقرر کیا گیا یہودا بنی اسرائیل کے دو قبائل بنو یہودا اور بنیامین پر مشتمل تھی ان کا دارالخلافہ بیت المقدس مقرر کیا گیا۔

سوال نمبر163: بیت المقدس سمیت ساری یہودیت پر کس نے قبضہ کیا؟

جواب: 598 قبل مسیح میں بخت نصر نے بیت المقدس سمیت ساری یہودیت پر قبضہ کر لیا۔

سوال نمبر164: 539 قبل ریں مسیح میں بابل کو کس نے فتح کیا؟

جواب: 539 قبل مسیح میں ایرانی بادشاہ سائرس نے بابر کو فتح کیا۔

سوال نمبر165: 522 قبل مسیح کس کے زیر نگرانی بیت المقدس تعمیر کیا گیا؟

جواب: 522 قبل مسیح حضرت زکریا علیہ السلام کی زیر نگرانی بیت المقدس تعمیر کیا گیا۔

سوال نمبر167: تورات کی کتب خمسہ از سر نو کس نے ترتیب دی؟

جواب: 458 قبل مسیح میں حضرت عزیر علیہ السلام نے یہودی کتب بشمول تورات کی کتب خمسہ از سر نو ترتیب دیں۔

سوال نمبر168: 196 قبل مسیح میں فلسطین پر کس نے قبضہ کیا؟

جواب: قبل مسیح میں ان ٹیوکس ثالث شاہ انطاکیہ نے فلسطین پر قبضہ کیا۔

سوال نمبر169: شاہ ایران کی اجازت سے یروشلم کی فصیل کس نے بنائی؟

جواب: 445 قبل مسیح میں نحمیاہ نے شاہ ایران کی اجازت سے یروشلم کی فصیل بنائی۔

سوال نمبر170: مسیح میں بیت المقدس پر یہودیوں سے بت پرستی کس نے کروائی؟

جواب: 175 قبل مسیح میں انٹیوکس چہارم نے بیت المقدس میں بت رکھوا کر یہودیوں سے بت پرستی کروائی۔

سوال نمبر171: 63 قبل مسیح میں کس بادشاہ نے فلسطین کو رومی حصہ بنایا؟

جواب: 63 قبل مسیح میں رومی بادشاہ نے فلسطین پر حملے کر کے اسے رومی سلطنت کا حصہ بنا دیا۔

سوال نمبر172: یہود عیسائی کے زیر اقتدار مختصر اوضاحت فرمائیں؟

جواب: یہودیوں کی ایک بڑی تعداد بازنطینی سلطنت میں آباد تھی جو یونان، اٹلی اور ایشیا کوچک کے بعض حصوں تک پھیلی ہوئی تھی یہاں شروع میں یہودی خوشحال رہے حتی کہ انہیں سرکاری عہدوں سے بھی نوازا گیا لیکن چھٹی صدی عیسوی کے بعد عیسائی بادشاہوں کا سلوک یہودیوں کے ساتھ اچھا نہ رہا۔

سوال نمبر173: یہود مسلمانوں کے زیر اقتدار وضاحت فرمائیں؟

جواب: یہ دور دور نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے خاص طور پر 636 عیسوی سے لے کر عرب ممالک اور دیگر کئی مسلم ممالک میں آج تک جاری ہے پانچویں صدی عیسوی کا آخری تاریخ عالم میں اس لحاظ سے اہم ہے کہ اس دور میں عرب میں نوع انسانی کے ایک اہم مذہب اسلام کا ظہور ہوا اسلام کے ظہور کے وقت یہودی عرب میں اچھی تعداد میں اباد تھے جنگ خیبر کے بعد یہودیوں نے مسلمانوں کی اطاعت قبول کی

سوال نمبر174: اقوام متحدہ نے 1945 میں فلسطین کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا؟

جواب: فلسطین کو تین حصوں میں تقسیم کیا ایک حصہ اسرائیل دوسرا حصہ فلسطین تیسرا حصہ بیت المقدس۔

سوال نمبر175: بیت اللحم کے متعلق عیسائی کیا کہتے ہیں؟

جواب: بیت المقدس پر بیت اللحم کے حوالے سے عیسائی بھی دعویدار ہیں ان کا کہنا ہے کہ بیت اللحم سے مراد مکاناشرقیاہے۔

سوال نمبر 176: یہود کے چند عقائد لکھیں؟

جواب: یہودی اللہ پاک کے محبوب ترین مخلوق ہیں یہودی اللہ پاک کے بیٹے ہیں دنیامیں یہودی نہ ہوتے تو برکتیں اٹھالی جاتی یہودی پر حرام ہے کہ وہ غیر یہودی پر نرمی کرے اللہ پاک صرف یہودیوں کی عبادت قبول کرتا ہے۔

سوال نمبر 177: یہودی کے پانچ فرقوں کے نام لکھیں؟

جواب: فریسی آرتھوڈکس / متعقبین / سامری / صدوقی / قراین

سوال نمبر 178: یہودی میں متشددین کون ہیں؟

جواب: یہودی میں متشددین 'احبار' اور۔'رہبانا' کو کہا جاتا ہے یہ صوفی راہب ہیں شادی بیاہ نہیں کرتے۔

سوال نمبر 179: صدوقی کسے کہتے ہیں؟

جواب: یہ گویا تسمیہ بالضد ہیں کیونکہ یہ لوگ منکرین کے نام سے مشہور ہیں یہ بعث، حساب و کتاب جنت و دوزخ اور فرشتوں کو نہیں مانتے ان کے ہاں مذہبی قوانین کے لفظی پیروی ضروری ہے ان میں ترمیم و اضافہ جائز نہیں ان میں اہم عقیدہ ہے کہ اللہ پاک صرف رب الیہود ہے۔

سوال نمبر180: متعقبین کسے کہتے ہیں؟

جواب: یہ وہ لوگ ہیں جن کے نظریات فریسیوں کے نظریات کے زیادہ قریب ہیں یہ لوگ ظالم ہوتے ہیں عفو و در گزر سے کام نہیں لیتے انہوں نے پہلی صدی عیسوی کے آغاز میں ایک انقلاب کے ذریعے رومیوں اور تعاون کرنے والوں کا عام قتل کیا اسی وجہ سے انہیں سفاک کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر181: قرائین کسے کہتے ہی؟

جواب: یہ یہودیوں کی بہت تھوڑی جماعت ہے یہ صرف اہل قدیم کو مانتے ہیں تلمود کو نہیں مانتے۔

سوال نمبر182: سبائیہ کس کے پیروکار ہیں؟

جواب: یہ عبد اللہ بن سبا کے پیروکار ہیں جس نے اسلام کو اندر سے نقصان پہنچایا۔

سوال نمبر183: یہودی مذہب کی کتابیں کتنی قسموں پر ہیں؟

جواب: یہودی مذہب کی کتابیں دو قسموں پر ہیں پہلی قسم سے مراد وہ بنیادی قوانین و احکام اور ان کی تفصیل جو اللہ پاک کی طرف سے جبل طور پر لوہے کی تختیوں پر کندہ ہو کر حضرت موسی علیہ السلام کو عطا ہوئے اسے یہودی مکتوب شریعت کہتے ہیں دوسری قسم کی وہ وحی ہے جو حضرت موسی علیہ السلام کو الہام کی صورت میں عطا ہوئی یعنی ان قوانین اور احکام کی تشریح و وضاحت جو حضرت موسی علیہ السلام نے از خود ارشاد فرمائی اسے یہودی زبانی شریعت کے تھے۔

سوال نمبر184: مکتوب شریعت کتاب کتنے حصوں پر مشتمل ہے؟

جواب: مکتوب شریعت کتاب 39 حصوں پر مشتمل ہے۔

سوال نمبر 185: تورات کا لغوی معنی لکھیں؟

جواب: تورات لغوی اعتبار سے عبرانی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی وحی یا فرشتہ کے ہیں۔

سوال نمبر 186: یہودیت کی اصطلاح میں تورات کسے کہتے ہیں؟

جواب: یہودیت کی اصطلاح میں تورات عہد نامہ قدیم وعتیق کی وہ پانچ کتابیں ہیں جو حضرت موسی علیہ الصلوۃ والسلام سے منسوب ہے۔

سوال نمبر 187: قانون موسوی کسے کہتے ہیں؟

جواب: ان پانچ کتابوں (پیدائش / خروج / احبار / اعداد / اور استثناء) کو کتب خمسہ یا قانون موسوی کہتے ہیں۔

سوال نمبر 188: تورات کی پانچ کتابوں کے نام لکھیں؟

جواب: (1) کتاب پیدائش (2) کتاب احبار (3) کتاب خروج (4) کتاب اعداد (5) استثناء۔

سوال نمبر 189: نویم کتنی کتابوں کا مجموعہ ہے؟

جواب: نویم 22 کتابوں کا مجموعہ ہے جن میں انبیاء کے صحائف بھی شامل ہیں۔

سوال نمبر 190: کتویم کتنی کتابوں کا مجموعہ ہے؟

جواب: کتویم 12 کتابوں کا مجموعہ ہے۔

سوال نمبر 191: موضوع کے اعتبار سے کتویم کے کتنے حصے کیے جاتے ہیں؟

جواب: موضوع کے اعتبار سے کتویم کے تین حصے کیے جاتے ہیں اول میں داؤد علیہ السلام کی زبور سلیمان علیہ السلام کی امثال ایوب علیہ السلام کی مزامیر شامل ہیں۔

دوم میں پانچ مجلات ہیں جو غزالغزات رعوت نوحہ یر میاہ الجماعہ اور آستر پر مشتمل ہیں۔

حضرت دانیال ء نحمیاہ ء تواریخ اول اور ء دوم پر مشتمل ہے۔

سوال نمبر 192: تلمود یا تالمود کی وضاحت کریں؟

جواب: لغوی اعتبار سے تلمود یا تالمود عبرانی زبان کا لفظ ہے اور یہ لمد سے بنا ہے عبرانی زبان میں اس کے معنیء سکھائے تعلیم دینے اور تعلیم پانے' کے ہیں یہ کتاب حضرت موسی علیہ السلام سے سینہ بہ سینہ منتقل ہوتی رہی اس لیے اس سے تلمود کہا جاتا ہے یہودیوں کی اہم کتاب سمجھی جاتی ہے اسے وحی غیر مقطوع کی حیثیت حاصل ہے۔.

سوال نمبر 193: مشناء کسے کہتے ہیں؟

جواب: فلسطینی علماء نے جس زبانی شریعت کو ایک کتاب میں جمع کیا اس کا نام مشن دوسری تورات رکھا گیا اس کو سات ابواب میں تقسیم کیا گیا جن میں ذراعت، تہوار، عورت، معاوضہ، وقف اور قربانی و طہارت کے موضوعات تھے۔

سوال نمبر194: جمارہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: اصل میں جمارہ ان شروح اور حواشی کا نام ہے جن میں مشناء کی تشریح کی گئی نیز جمارہ میں مشناء کے متن کی تشریح کے علاوہ طب نباتات، فلکیات، جیومیٹری وغیرہ دوسرے مضامین بھی شامل ہیں۔

سوال نمبر195: یہودیت کے روزانہ عبادت کرنے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: یہودیت کے روزانہ عبادت کرنے کو ٹیفیلاہ کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر196: یہودی دن میں کتنی نمازیں ادا کرتے ہیں؟

جواب: یہودی دن میں تین مرتبہ (صبح صادق کے وقت، دوپہر اور شام کے وقت غروب آفتاب سے کچھ دیر پہلے) نمازیں ادا کرتے ہیں پہلی نماز کو شاخریت، دوسری نماز کو منخا، تیسری نماز کو آروت اور مارو کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر197: موساف کسے کہتے ہیں؟

جواب: روز سبت (یعنی ہفتے کا دن) اور سال بھر کے تمام ایام مقدسہ (یعنی عیدین اور جشن وغیرہ کے موقع پر) یہودیوں کے راسخ العقیدہ فرقے اور رجعت پسند یہودی ایک اضافی نماز اداء کرتے ہیں جسے موساف کہتے ہیں۔

سوال نمبر198: عیسائیت کا تعارف لکھیں؟

جواب: عیسائیت دنیا کے بڑے مذاہب میں سے ایک مذہب ہے بلکہ بلحاظ آبادی دنیا کا سب سے بڑا اور موجودہ دور میں سیاسی و معاشی طور پر سب سے زیادہ مستحکم مذہب نظر آتا ہے اس مذہب کی نسبت اللہ پاک کے نبی حضرت عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کی طرف کی جاتی ہے اور اس کے ماننے والے عیسائی مسیحی اور نصاری کہلاتے ہیں قران مجید میں ان کو اہل کتاب کہا گیا ہے چونکہ مذہب عیسائیت کا محور یعنی مرکز یسوع مسیح ہیں۔

سوال نمبر 199: عیسائیت کی تاریخ کو عیسائیت کی تاریخ کتنے ادوار میں تقسیم کیا گیا؟

جواب: چند ادوار میں تقسیم کیا گیا پہلا دور عیسائیت کی ادوار سے گزر کر موجودہ منحرف شکل کو پہنچی ہے پہلا دور سیدنا عیسی علیہ السلام کے طور پر مشتمل ہے۔

دوسرا دور حضرت سیدنا عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کو آسمانوں پر زندہ اٹھائے جانے کے بعد ۔

تیسرا دور چوتھی صدی سے چھٹی صدی مسیح تک کا ہے۔

سوال نمبر 200: بی بی مریم رضی اللہ تعالی عنہا کے والد اور والدہ کا نام لکھیں؟

جواب: بی بی مریم رضی اللہ تعالی عنہا کے والد کا نام عمران اور والدہ کا نام حنہ تھا۔

سوال نمبر 201: یحیی علیہ السلام کی والدہ کا نام لکھیں؟

جواب: یحیی علیہ السلام کی والدہ کا نام ایشاع تھا۔

سوال نمبر 202: کتنی عمر میں عیسی علیہ السلام کو نبوت سے سرفراز کیا گیا؟

جواب: حضرت عیسی علیہ الصلوۃ والسلام 33 برس کی عمر میں نبوت سے سرفراز ہوئے۔

سوال نمبر 203: عیسائیت کے عقائد و نظریات لکھیں؟

جواب: 1) عیسائیت کے عقائد میں سے ایک عقیدہ عقیدہ تثلیث ہے تثلیث کے متعلق عیسائیوں کے ہاں ایک مشہور فلسفہ ہے تین ایک میں ایک تین میں یہ فلسفہ اس عقیدے کا آئینہ دار ہے کہ خدا تین اقانیم باپ، بیٹا اور روح القدس سے مرکب ہے۔

(2) عیسائی عقائد کے مطابق حضرت عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کو صلیب پر پھانسی دی گئی جس سے ان کی موت واقع ہوئی البتہ اس ضمن میں ہمیں یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ عیسائیوں کے مطابق یہ پھانسی خدا کو نہیں دی گئی بلکہ خدا کے انسانی مظہر یسوع کو دی گئی جو کہ ایک مخلوق تھے چونکہ یہ عیسائیوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسی علیہ السلام کو مصلوب کیا گیا اسی وجہ سے عیسائیت میں صلیب کا نشان انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

سوال نمبر 204: حیات ثانیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: یہ عقیدہ دراصل عقیدہ مصلوبیت کی ہی ایک کڑی ہے اور یہ عقیدہ اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ جب حضرت مسیح علیہ السلام مصلوب ہونے کے بعد دفن کیے گئے تو تین دن بعد پھر سے زندہ ہو گئے اور حواریوں کو کچھ ہدایات دینے کے بعد آسمان پر لوٹ گئے اب وہ ایک خاص وقت میں دوبارہ تشریف لائیں گے۔

سوال نمبر 205: عقائد عیسائیت میں کفارے سے کیا مراد؟

جواب: عقیدہ کفارہ عیسائیت کی بنیاد ہے عیسائیت کے علم عقائد میں کفارہ سے مراد یہ ہے کہ حضرت آدم علیہ الصلوۃ والسلام و حواء رضی اللہ تعالی عنہا شجرہ ممنوعہ کا پھل کھا کر جو گناہ کیا تھا اس کی وجہ سے ہر انسان اس گناہ کا بوجھ لے کر پیدا ہوتا ہے یسوع مسیح نے صلیب پر جان کی قربانی دے کر تمام بنی آدم کو نہ صرف اس گناہ بلکہ تمام گناہوں کے بوجھ سے نجات دی ہے۔

سوال نمبر206: تعداد کے لحاظ سے عیسائیت کے مشہور تین فرقے لکھیں؟

جواب: تعداد کے لحاظ سے عیسائیت کے تین بڑے مشہور فرقے ہیں کیتھولک، پروٹسٹنٹ اور ارتھوڈکس۔

سوال نمبر207: نصاری کے 72 فرقوں میں سے تین مشہور فرقوں کے نام لکھیں؟

جواب: ملکانیہ، نسطوریہ، یعقوبیہ۔

سوال نمبر208: پروٹسٹنٹ کے معنی لکھیں؟

جواب: پروٹسٹنٹ کے معنی احتجاج کرنے والا چونکہ اس فرقے کے ماننے والوں نے کیتھولک چرچ بدعنوانیوں اور مغفرت ناموں کی تجارت کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی تھی اس لیے اسے پروٹسٹنٹ کہا جانے لگا۔

سوال نمبر209: انجیلی فرقہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: پروٹسٹنٹ کو انجیلی فرقہ بھی کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر210: آرتھوڈکس کتنے لفظوں سے مرکب ہے دونوں کے معنی لکھیں؟

جواب: آرتھوڈکس ایک یونانی لفظ ہے جو دو لفظوں سے مرکب ہیں پہلا بمعنی حق اور دوسرا بمعنی مسلک یعنی مسلک حق اس فرقے کے کلیسا کو مشرقی اور یونانی فرقہ کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر211: عہد نامہ قدیم و عتیق کے معنی لکھیں؟

جواب: عہد نامہ قدیم عتیق بائبل حصہ اول یہودیوں اور عیسائیوں میں مشترک ہے اس میں کل 39 کتابیں ہیں تاہم عیسائیت کا ایک فرقہ پروٹسٹنٹ ان میں سے سات کتابوں کو جعلی قرار دیتا ہے عہد نامہ قدیم کا تعلق زمانہ قبل از مسیح سے ہے اور اس میں حضرت موسی علیہ السلام سے منسوب کتاب تورات کے علاوہ بنی اسرائیل کے دیگر انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام کے صحائف بھی شامل ہیں بائبل کا یہ حصہ تخلیق کائنات سے لے کر حضرت عیسی علیہ السلام کی ولادت سے پہلے تک کے واقعات حالات پر مشتمل ہے۔

سوال نمبر212: عہد نامہ جدید میں کتنی کتابیں ہیں؟

جواب: عہد نامہ جدید بائبل حصہ دوم میں 27 کتابیں شامل ہیں جن کا مجموعہ چار اناجیل رسولوں کے اعمال اور دیگر کتب و خطوط ہیں۔

سوال نمبر213: اناجیل اربعہ کے نام لکھیں؟

جواب: انجیل متی، انجیل مرقس، انجیل لوقا، انجیل یوحنا۔

سوال نمبر214: اناجیل اربعہ کے مؤلفین کے نام لکھیں؟

جواب: انجیل متی کا مؤلف عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کے 12 شاگردوں میں سے ایک شاگرد متی حواری ہے انجیل مرقس کا مولف مرقس اصلا یہودی ہے انجیل لوقا کا مؤلف نہ تو حوارین میں سے تھا اور نہ ان کے شاگردوں میں سے بلکہ صرف پولس کا شاگرد تھا انجیل یوحنا کا مؤلف عیسائیوں کے ہاں بہت زیادہ مختلف فیہ ہے بعض دعوی کرتے ہیں کہ وہ ایک حواری یوحنا بن زیدی صیاد ہے بعض دعوی کرتے ہیں کہ یہ اور یوحنا ہے جس کا پہلے یوحنا حواری سے کوئی تعلق نہ تھا بعض نصاری کہتے ہیں کہ یوں پوری انجیل یوحنا سکندریہ کے مدرسے کے طلباء میں سے ایک طالب علم کی تصنیف ہے۔

سوال نمبر 215: انجیل برناباس کا تعارف لکھیں؟

جواب: یہ انہی کتابوں میں سے ایک برناباس کی انجیل بھی تھی برناباس وہ شخص تھے جو حضرت عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کے گنے چنے حواریوں میں شامل تھے انہوں نے حضرت عیسی علیہ الصلوۃ والسلام سے براہ راست فیض پایا تھا کہا جاتا ہے کہ انہوں نے اپنی یادداشتوں کو جمع کر کے کتاب ترتیب دی تھی جسے گوسپل آف برناباس کہا جاتا ہے عیسائیوں نے چار انجیلوں کے علاوہ بقیہ انجیلوں کو مستند تسلیم نہ کیا۔

سوال نمبر 216: اہل کلیساء کی اہم عبادت کونسی ہے؟۔

جواب: حمد خوانی اہل کلیسا کی ایک اہم عبادت ہے اس عبادت کو بجالانے کے لیے لوگ ہر روز صبح شام کلیسا میں جمع ہوتے ہیں ایک شخص بائبل کی تلاوت کرتا ہے دوران تلاوت تمام حاضرین احتراما کھڑے رہتے ہیں اس موقع پر دعا مانگتے ہوئے رونا اور گڑگڑانا پسندیدہ فعل سمجھا جاتا ہے۔

سوال نمبر 217: رھبانیت کسے کہتے ہیں؟

جواب: رہبانیت وہ نظریہ ہے جس کے مطابق انسانی جسم شر کا منبع اور روح پاک اور مقدس ہے اس نظریے کی رو سے انسان اپنی جسمانی ضروریات اور خواہشات کو زیادہ سے زیادہ مسل کر روحانیت کے اعلی مراتب طے کر سکتا ہے رہبانیت تصور عیسائیت کے علاوہ قدیم زمانے کے بیشتر مذاہب مثلاہندومت اور بدھ مت میں بھی پایا جاتا ہے۔

سوال نمبر218: بپتسمہ کا لغوی معنی و حقیقت لکھیں؟

جواب: اس کا لغوی معنی پانی سے دھونے کے ہیں یہ عمل در حقیقت گنہگاروں کے جسموں کو پاک وصاف کرنے کا رمز ہے جس سے توبہ وانابت کی جانب میلان ہوتا ہے۔

سوال نمبر219: بپتسمہ کی اہمیت لکھیں؟

جواب: بپتسمہ عیسائیت میں اتنا اہم ہے کہ اس میں دخول کے لیے اس رسم کی ادائیگی ضروری ہے اس کے بغیر کسی کو عیسائی نہیں کہا جاسکتا خواہ اس کے والدین عیسائی ہی کیوں نہ ہوں کیونکہ عیسائیوں کا عقیدہ ہے کہ بپتسمہ لینے سے انسان یسوع کے واسطے ایک بار مر کر دوبارہ زندگی پاتا ہے اور یہ موت در حقیقت اس کے گناہوں کی سزا ہوتی ہے اس کے بعد انسان گناہوں سے پاک وصاف ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر220: بپتسمہ کا طریقہ کار لکھیں؟

جواب: بپتسمہ کا مخصوص طریقہ یہ ہے کہ عیسائیت میں داخل ہونے والے شخص کو ایک کمرے میں لے جاکر اس طرح لٹادیا جاتا ہے کہ اس کا منہ مغرب کی طرف ہوتا ہے اس کے بعد وہ اپنے ہاتھ مغرب کی

طرف پھیلا کر کہتا ہے اے شیطان میں تجھ سے اور تیرے عمل سے دستبردار ہوتا ہوں پھر وہ مشرق کی طرف منہ کر کے اپنی زبان سے عیسائی عقائد کا اقرار کرتا ہے اس کے بعد اسے ایک اور بند کمرے میں لے جایا جاتا ہے جہاں اس کے تمام کپڑے اتار کر اسے مکمل برہنہ کر دیا جاتا ہے اور سر سے لے کر پاؤں تک دم کیا ہوا تیل اس کے جسم پر ملا جاتا ہے پھر اسے ایک حوض میں ڈال کر اس سے پوچھا جاتا ہے کہ وہ کیا باپ ب، بیٹے اور روح القدس پر عیسائی تفصیلات کے مطابق ایمان رکھتا ہے یا نہیں جواب اثبات میں پا کر اسے حوض سے نکال کر سفید کپڑے پہنائے جاتے ہیں جو اس بات کی دلیل ہوتی ہے کہ بندہ اب گناہوں سے اس طرح پاک وصاف ہو گیا ہے جیسے یہ سفید کپڑا اس کے بعد اس شخص کو جلوس کی صورت میں کلیسا لے جایا جاتا ہے۔

سوال نمبر 221: عشائے ربانی سے کیا مراد؟

جواب: عشائے ربانی سے مراد حضرت عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کا اپنے شاگردوں کے ساتھ عشاء کا خانہ تناول فرمانا جس کی تاریخ یہ بیان کی جاتی ہے کہ حضرت عیسی علیہ السلام نے مزعومہ گرفتاری سے ایک دن پہلے اپنے حواریوں کے ساتھ عشاء کا کھانا کھایا تھا جس کا تذکرہ ان الفاظ کے ساتھ انجیل متی میں ہے جب وہ کھا رہے تھے تو یسوع مسیح نے روٹی لی برکت دے کر توڑی اور شاگردوں کو دے کر کہا لو کھاؤ یہ میرا بدن ہے پھر پیالہ لے کر شکر کیا اور ان کو دے کر کہا تم سب اس میں سے پیو کیونکہ یہ میرے عہد کا وہ خون ہے جو بہتیروں کے لیے گناہوں کے معافی کے واسطے بہایا جاتا ہے انجیل لوقا میں ہے میری یادگاری کے لیے یہی کیا کرو۔

سوال نمبر223: عشائے ربانی کا طریقہ کار لکھیں؟

جواب: اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ اتوار کے دن سب لوگ کلیساؤں میں حاضری دیتے ہیں اور ایک دوسرے کا بوسالے کر مبارک باد دیتے ہیں اس کے بعد روٹی اور شراب لائی جاتی ہے پھر پادری دعا کرتا ہے اور حاضرین آمین کہتے رہتے ہیں اس روٹی کو کھاتے اور شراب پیتے ہوئے عیسائیوں کے ذہنوں میں یہ عقیدہ تازہ ہوتا ہے کہ روٹی ان کے جزوبدن میں تبدیل ہو جاتی ہے اور شراب ان کے خون میں بدل جاتی ہے۔

سوال نمبر224: اعتراف، توبہ، اور کفارے کے متعلق عیسائی کا عقیدہ لکھیں؟

جواب: کیتھولک چرچ کے مطابق سال میں کم از کم ایک مرتبہ اقرار گناہ وتوبہ کرنا ضروری ہے اس عمل میں عیسائی محض چرچ میں پادری جنہیں (فادر) کہا جاتا ہے کے سامنے اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہے اور معافی مانگتا ہے اس دوران دونوں کے درمیان پردہ وغیرہ کوئی آڑ حائل ہوتی ہے اعتراف کے بعد پادری آئندہ کے لیے گناہوں کے معترف شخص کی رہنمائی کرتا ہے آخر میں فادر اس شخص کو دعائیں دیتا ہے اور اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ اب وہ بیان کردہ گناہوں سے پاک ہو چکا ہے۔

سوال نمبر225: بیماروں کا مسح سے کیا مراد ہے؟

جواب: کیتھولک عیسائیوں کے ہاں یہ رسم بیماروں کے ساتھ ادا ہوتی ہے بائبل سے مقدس کلمات پڑھتے ہوئے سر اور ہاتھوں پر زیتون کا تیل لگایا جاتا ہے اور مریض کی شفایابی کے لیے دعا کی جاتی ہے اگر مریض نے گناہ کا اعتراف نہ کیا ہو تو اسے مقدس تیل اور دعاؤں کی بناء پر گناہوں سے پاک سمجھا جاتا ہے۔

سوال نمبر226: عیسائی میں شادی کا کیا تصور ہے؟

جواب: شادی کا کیتھولک چرچ میں ہونا ایک مقدس فریضہ سمجھا جاتا ہے تاہم عیسائیوں کے ہاں شادی ایک ایسا رشتہ ہے جس سے کسی بھی صورت خلاصی ممکن نہیں۔

سوال نمبر227: اتوار کا مطلب واضح کریں عیسائیوں کے نزدیک؟

جواب: انگریزی میں اتوار کو (سنڈے) کہتے ہیں (سن) کا مطلب (سورج) اور (ڈے) کا معنی ہے دن یوں سنڈے کا معنی ہوا (سورج کا دن) اصل میں یونانی مشرک کے یہاں یہ دن سورج کی پوجا کے لیے مقرر تھا اسی وجہ سے عیسائیوں نے بھی اسے مقدس سمجھنا شروع کر دیا۔

سوال نمبر228: کرسمس کسے کہتے ہیں؟

جواب: کرسمس عیسائی تہواروں میں یہ دن ایسا ہی مقدس سمجھا جاتا ہے جیسے مسلمانوں میں عید کا دن کیونکہ یہ عیسائیوں کا سالانہ تہوار ہے جو 25 دسمبر کو حضرت عیسی علیہ السلام کی سالگرہ کے طور پر منایا جاتا ہے۔

سوال نمبر229: ایسٹر کسے کہتے ہیں

جواب: عیسائیوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کو جب سولی پر چڑھایا گیا تو وہ تین دن بعد دوبارہ زندہ ہو گئے تھے اور چونکہ یہ 21 مارچ کی تاریخ تھی اس لیے اس خوشی میں عیسائی 21 مارچ کو یا اس کے فورا بعد آنے والی اتوار کو یہ تہوار مناتے ہیں جس کو ایسٹر کہتے ہیں۔

سوال نمبر230: عیسائیت کا رد لکھیں؟

جواب: موجودہ عیسائیت عقیدہ تثلیث کے قائل ہیں جبکہ دین اسلام توحید کا علمبر دار ہے

عیسائیوں کا ایک اہم نظریہ اور عقیدہ یہ بھی ہے کہ ہر انسان پیدائشی طور پر گنہگار ہوتا ہے مگر اسلام کا نظریہ بڑا شاندار اور نرالا ہے چنانچہ اسلام نے نہ انسان کو بخشش کا یقین دلایا اور نہ بخشش سے مایوس کیا

ان اشیاء سے ثابت ہوا کہ اسلامی تعلیمات نہایت اعلی ہیں۔

سوال نمبر231: صلیب کا عقیدہ لکھیں؟

جواب: صلیب کے عقیدے سے مراد یہ ہے کہ انسان پیدائشی گنہگار ہے اور حضرت عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کو بغیر باپ کے پیدا کیا تاکہ وہ اس فطری گناہ کے اثر سے محفوظ رہے بالآخر حضرت عیسی علیہ السلام نے گناہگاروں کا بوجھ اپنے سر لے کر صلیب پر موت کو قبول کیا اور تمام کو گناہوں سے پاک کیا۔

سوال نمبر232: عیسائیت میں نکاح و طلاق کا کیا تصور ہے؟

جواب: عیسائیت کی تعلیم یہ ہے کہ خاوند اپنی بیوی کو سوائے بدکاری کے کسی اور وجہ سے طلاق نہیں دے سکتا اگر دے گا تو زنا کروانے کا مجرم ٹھہرے گا نیز کوئی دوسرا عیسائی اس چھوڑی ہوئی عورت سے نکاح نہیں کر سکتا اور اگر کرے گا تو زانی ہو گا خلاصہ یہ ہوا کہ عیسائی مذہب میں بیوی کو طلاق دینے کی صرف ایک ہی صورت ہے وہ یہ کہ بیوی زانیہ ہو۔

سوال نمبر233: رھبانیت عیسائیت میں کب داخل کی گئی؟

جواب: رہبانیت کو عیسائیت میں چوتھی صدی عیسوی میں داخل کیا گیا۔

سوال نمبر 234: صابئہ مندائیہ کا تعارف لکھیں؟

جواب: صابئہ مشرق کا وہ مذہبی فرقہ ہے جو حضرت یحیی علیہ السلام کو اپنا نبی مانتا ہے ستاروں کی پرستش و تعظیم بجالانا قطب شمالی کے ستارے کی جانب رخ کرنا اور بہتے پانی میں غوطہ لگانا ان کا اہم مذہبی فریضہ ہے ان کی حقیقت کے تعلق سے متضاد آراء وافکار کتب تفاسیر و تواریخ میں موجود ہیں کیونکہ ان کی مذہبی کتابیں آرامی زبان میں ہیں اسی لیے ان کے متعلق بہت کم معلومات میسر آتی ہیں۔

سوال نمبر 235: علامہ صابونی امام فخر دین رازی کے حوالے سے مختار مذہب بیان کرتے ہوئے کیا بیان کرتے ہیں؟

جواب: علامہ صابونی رحمۃ اللہ تعالی علیہ امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے مختار مذہب بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں صابئین وہ لوگ ہیں جو ستاروں کی عبادت کیا کرتے ہیں اس اعتقاد پر کہ اللہ پاک نے ان کو دعا کا قبلہ بنایا ہے لہذا بندوں کی عبادت کا قبلہ بھی یہی ہیں۔

سوال نمبر 236: اعلی حضرت کے نزدیک صابئین کا معنی لکھیں؟

جواب: اعلی حضرت رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے بھی صابئین کا ترجمہ (ستارہ پرست) ذکر فرمایا ہے۔

سوال نمبر 237: صابئہ کی وجہ تسمیہ لکھیں؟

جواب: زیادہ تر اہل تحقیق کے نزدیک صابئہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی ایک دین سے دوسرے دین کی جانب نکلنے کے ہیں۔

صبأ کے معنی ستارہ طلوع ہونے کے ہیں شاید یہ لوگ اپنی ستارہ شناسی اور معرفت نجوم میں مہارت کے سبب اس نام سے موسوم ہوئے۔

سوال نمبر 238: ابو اسحاق زجاج نے صابئین کا معنی کیا بیان کیا؟

جواب: ابو اسحاق زجاج نے صابئین کا معنی الصابئون الخارجون من دین الی دین یعنی صابئہ ایک دن سے نکل کر دوسرے دین کو اختیار کرنے والے کو کہتے ہیں۔

سوال نمبر 239: مفردات القرآن میں صابئین کسے کہتے ہیں؟

جواب: مفردات القران میں ہے (قیل لکل خارج من دین الی دین اخر) یعنی ہر وہ شخص جو اپنا دین و مذہب چھوڑ کر دوسرا دین اختیار کر لیں اسے (صابی) کہتے ہیں۔

سوال نمبر 240: صابئہ مذہب کے اس نام کے علاوہ اور نام لکھیں؟

جواب: اس نام کے علاوہ اور بھی کئی نام ہیں مندائیہ (یہ عربی لفظ ہے جس کے معنٰی ہیں مغتسلہ) انہیں مغتسلہ کا لقب اس لیے دیا گیا کیونکہ پانی میں غوطہ لگانا ان کے یہاں اہم ترین عبادت ہے (مینڈین) یہ آرامی لفظ ہے جس کے معنی (علم والے) ہیں انہیں یہ لقب اس لیے دیا گیا کیونکہ اس مذہب کو جن لوگوں نے چار چاند لگائے وہ "فن طب" "علم کائنات جوئی" ہے اور "ریاضی" کے ماہر و امام تھے۔

سوال نمبر241: صابئہ کا تاریخ میں کیا تصور ہے؟

جواب: تاریخ میں اس کا یہ تصور ہے کہ یہ مشرق کا ایک قدیم ترین اور سامی مذہب ہے سیدنا سام بن نوح علیہ السلام کی طرف نسبت کے باعث یہ مذہب سامی کہلاتا ہے چونکہ مشرق وسطی میں آباد قوم سیدنا سام بن نوح علیہ السلام کی ذریت سے ہیں لہذا وہ مذاہب جن کا مولد و مسکن مشرق وسطی سے ہے انہیں سامی مذاہب کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر242: صابئہ مذہب میں خدا کے کونسے صفات بیان کیے گئے ہیں؟

جواب: صابئین اس بات کے قائل ہیں کہ اس کائنات کا ایک خالق ہے جو حکیم ہے "داغ حدوث سے پاک ہے۔

"اس کے جلال تک پہنچنے کے لیے ہم پر عجز کا اعتراف واجب ہے۔

"اور اس کا تقرب مقدس و مقرب وسیلوں کے ذریعے ہی حاصل ہو سکتا ہے۔

یہ مقرب واسطے وہ روح ہیں جو اپنے جوہر افعال اور حالت کے اعتبار سے پاک اور مقدس ہیں۔

"نیز اپنے جوہر کے لحاظ سے "جسمانی مواد سے پاک۔

"قوائے طبیعی سے پاک ۔

اور "حرکات مکانی اور تغیر زمانے سے منزہ ہیں ۔

سوال نمبر243: صابئہ فرقے کے لوگ اپنا رب کن کو مانتے ہیں؟

جواب: صابئہ فرقے کے لوگ روحوں کو اپنا رب اپنا دیوتا اور اللہ پاک کی یہاں سفارشی اور وسیلہ مانتے ہیں ان کا خیال ہے کہ انسان اپنی شہواتی خواہشات اور قوایہ غضبیہ کو مغلوب کر کے ان روحوں سے مناسبت پیدا کر سکتا ہے اور پھر ان کے توسط سے خالق کائنات سے اپنی ہوائی جو ضروریات مانگ سکتا ہے۔

سوال نمبر244: صابئہ مذہب میں رسالت کا کیا تصور ہے؟

جواب: صابئہ فرقے کے لوگ رسالت کے قائل ہیں اور وہ درجہ ذیل اشخاص کو اپنا پیغمبر مانتے ہیں

(1) عاذیمون (اکیزہ روح) (2) ہرمس (3) فیوس (4) یحیی علیہ السلام

سوال نمبر245: کواکب پرستی کے حوالے سے صابئہ مذہب کتنے گروہ میں تقسیم ہو گئ؟

جواب: صابئہ مذہب اگرچہ دین توحید کے علمبردار تھے لیکن رفتہ رفتہ کواکب پرستی کے قائل ہو کر دو گروہوں میں منقسم ہو گئے۔

ایک وہ جو ستاروں کی براہ راست پرستش کرتے تھے جنہیں معابد کہتے ہیں۔

اور دوسرے وہ جو ہاتھ سے بنی ہوئی مورتیوں (جو ستاروں کی نمائندگی کرتی تھیں) کی پوجا کرتے تھے جنہیں انسانوں کے تعمیر کردہ معابد رکھا جاتا ہے۔

ان کا خیال تھا کہ ستاروں کا طلوع وغروب بارش وغیرہ پر اثرانداز ہوتا ہے اس کائنات میں جو بھی حرکات و سکنات ہوتی ہیں ان میں ستاروں کا بڑا دخل ہے۔

سوال نمبر246: نبی علیہ السلام نے حدیبیہ میں بادل والی رات بعد نماز فجر کیا فرمایا؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ میں بادل والی رات کی صبح بعد نماز فجر فرمایا تھا کہ (اللہ پاک نے ابھی فرشتوں کے درمیان یہ بات ارشاد فرمائی ہے کہ میرے بندوں نے آج صبح اس حال میں کی ہے کہ ان میں سے بعض مؤمنین اور بات کافر جن لوگوں نے آج کی اس بارش کو ستاروں کا کرشمہ قرار دیا ہے گویا انہوں نے مجھ سے کفر کیا اور ستاروں پر ایمان لائے اور جنہوں نے اسے خدا کی رحمت قرار دیا گویا وہ میری ربوبیت پر ایمان لائے اور ستاروں کی تدبیر کا انکار کیا۔

سوال نمبر 247: صابئہ مذہب کے مشہور و قدیم کتنے فرقے ہیں؟

جواب: صابئہ مذہب کے مشہور و قدیم چار فرقے ہیں

1۔(اصحاب الروحانیات)

2۔ (اصحاب الھیاکل)

3۔(اصحاب الاشخاص)

4۔(الحلولیہ)

سوال نمبر 248: صابئین علماء کے کتنے مراتب ہیں نام لکھیں؟

جواب: صابئین علماء کے درج ذیل 6 مراتب ہیں

(1) حلالی (2) الترمیدہ (3) الأبیسق (4) الکنزبرا (5) ریش اُمتہ (6) الربانی

سوال نمبر 249: حلالی کسے کہتے ہیں؟

جواب: یہ جنازے کی رسموں کو انجام دیتا ہے اور ذبح کی سنتوں کو قائم کرتا ہے اسے کنواری لڑکی سے شادی کا حق ہے شادی شدہ سے نہیں اگر شادی شدہ عورت سے شادی کرے گا تو اپنے مقام کو کھو دے گا اور اسے اپنے فرائض کو انجام دینے سے روک دیا جائے گا اس غلطی کا کفارہ یہ ہے کہ حلالی خود اور اس کی بیوی 360 بار بہتی نہر میں غسل کریں گے۔

سوال نمبر 250: الترمیدہ کسے کہتے ہیں کیا اسے (الشماس) بھی کہتے ہیں؟

جواب: حلالی جب مقدس کتابوں پر عبور حاصل کر لے تو عبادت گاہ میں موجود پانی میں غسل کرے اور سات دن تک بیدار رہے یہاں تک ایک لمحہ کے لیے بھی آنکھ نہ جھپکے تاکہ مبادا احتلام نہ ہو جائے تو وہ حلال کے مقام سے ترقی کر کے ترمیدہ کے مقام پر پہنچ جائے گا ترمیدہ کی ذمہ داری صرف کنواری لڑکیوں کا عقد کرانا ہے۔

سوال نمبر 251: الآسیق کسے کہتے ہیں؟

جواب: ترمیدہ اگر بیوہ عورتوں کا عقد کرائے تو وہ ترمیدہ سے ابیسق مقام پر پہنچ جاتا ہے اور پھر ہمیشہ اسی مرتبہ پر قائم رہتا ہے۔

سوال نمبر 252: الکنزبرا کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ فاضل ترمیدہ جس نے کبھی بیوہ عورتوں کا عقد نہ کرایا ہو اور اپنی مذہبی کتاب (کنزاربا) یاد کر لی ہو تو وہ اس مقام پر پہنچ جائے گا اور اسے اپنی مقدس کتاب (کنزاربا) کی تفسیر کا حق بھی حاصل ہو جائے

گا نیز اسے بہت سارے اختیارات مل جائیں گے یہاں تک کہ اگر وہ اپنی قوم کے کسی فرد کی کو قتل کر دے تو اس سے قصاص بھی نہیں لیا جائے گا کیونکہ وہ خدا کی جانب سے اپنی قوم پر وکیل بنایا جاتا ہے۔

سوال نمبر253: ریش اَمہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: یعنی رئیس امت جس کا کلمہ امت میں نافذ العمل ہوتا ہے صابئہ کے یہاں عصر حاضر میں کوئی راہ نما اس مقام پر نہیں پہنچ پایا کیونکہ اس مقام تک پہنچنے کے لیے وافر علم اور ممتاز قدرت وصلاحیت کی ضرورت پڑتی ہے۔

سوال نمبر254: الربانی کسے کہتے ہیں؟

جواب: صابئہ مذہب کے مطابق اس مقام پر صرف یحیی علیہ السلام ہی پہنچ سکے ہیں نیز اس مقام پر بیک وقت دو افراد نہیں پہنچ سکے ربانی عالم انوار میں ہی رہتا ہے صرف اپنی امت کو دین کی تعلیم دینے اور تبلیغ کرنے کے لیے زمین پر اترتا ہے اور پھر دوبارہ اپنے نورانی عالم میں پہنچ جاتا ہے۔

سوال نمبر255: صابئین کی کی کتابیں کتنی اور کون کونسی ہیں تمام کتب کی تفصیل لکھیں؟

جواب: صابئہ کے یہاں مقدس کتابیں 12 ہیں یہ سامی زبان میں لکھی ہوئی ہیں جو سریانی زبان سے ملتی جلتی ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(1) کنزاربا: اس کے لغوی معنی "عظیم کتاب" کے ہیں

صابئہ کا اعتقاد ہے کہ یہ کتاب اصلا آدم علیہ الصلوۃ والسلام کو دیے گئے آسمانی صحیفے ہیں جو کئی قسم کے عنوانات مثلا "تخلیق کائنات "مخلوقات کے حساب وکتاب "دعاؤں اور "مختلف قصوں "پر مشتمل ہے عراقی میوزیم میں اس کتاب کا مکمل نسخہ موجود ہے یہ کتاب 1815 عیسوی میں

کوپنہاجن "سے اور 1867 عیسوی میں "لایبزیغ سے شائع ہو چکی ہے "

(2) دراشہ ادیہیا: یعنی حضرت یحیی علیہ السلام کی تعلیمات یہ کتاب حضرت یحیی علیہ السلام کی سوانح حیات اوراپ کی تعلیمات پر مشتمل ہے۔

(3) غلستار: عقد نکاح کی کتاب اس کتاب میں عقد شرعی خطبہ نکاح اور مختلف دینی جشنوں کا بیان ہے

(4) سدرۃ ادنشماثا: اس کتاب میں "بپتسمہ "تدفین "سوگ کے مسائل "اور کے عالم اجساد سے عالم انوار تک جانے کی کیفیت کا بیان ہے عراقی میوزیم میں اس کا ایک جدید نسخہ پایا جاتا ہے جو مندائی زبان میں لکھا ہوا ہے۔

(5) کتاب الدیونان: اس میں مختلف قصے اور بعض روحانیوں کی سوانح حیات مع تصاویر درج ہے۔

(6) کتاب اسفر ملواشتہ: اس کے لغوی معنی "سفر البروج "کے ہیں یہ کتاب علم نجوم کے ذریعہ مستقبل کے امور وحادثات کی معرفت کے ذرائع اور طریقوں کے بیان پر مشتمل ہے۔

(7) کتاب النیانی: اس کے معنی "ترانے اور دینی اوراد "کے ہیں عراقی میوزیم میں اس کا ایک نسخہ موجود ہے۔

(8) کتاب قماھاذ ہیقل زیوا: یہ کتاب دو سو سطروں پر مشتمل ہے اسے "حجاب" بھی کہا جاتا ہے اس کے بارے میں صابئہ کا اعتقاد یہ ہے کہ جو شخص اس کو اٹھائے ہوئے ہو اس پر آگ یا ہتھیار موثر نہیں ہوتا

(9) تفسیر بغرہ: یہ کتاب انسانی جسم کی ساخت اور اس کی بناوٹ پر مشتمل ہے اور اس میں ہر طبقے کے لیے مناسب غذاؤں کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

(10) کتاب ترسر الف شیالہ: یہ کتاب 12 سوالات پر مشتمل ہے۔

(11) دیوان طقوس التطہیر: یہ تعمید اور بپتسمہ کے مختلف طریقوں کے بیان پر مشتمل ہے ۔

(12) کتاب کداوا کدفیا: پناہ اور تعوذ کی کتاب ہے۔

سوال نمبر 256: صابئہ مذہب کی عبادت گاہ کو کیا کہتے ہیں واضح فرمائیں؟

جواب: صابئہ کی عبادت گاہ کو "مندی" کہتے ہیں یہیں ان کی مقدس کتابیں رکھی جاتی ہیں اور مذہبی رہنماؤں کا بپتسمہ بھی اسی کے اندر انجام پاتا ہے مندی کو بہتے ہوئے دریاؤں کے داہنے ساحل پر تعمیر کیا جاتا ہے اور ایک نہر دریا سے اندر لائی جاتی ہے مندی میں صرف ایک ہی دروازہ جنوبی سمت میں ہوتا ہے۔

سوال نمبر 257: نماز کے حوالے سے صابئہ مذہب کا کیا عقیدہ؟

جواب: صابئہ مذہب نماز دن میں تین بار ادا کرتے ہیں۔

طلوع افتاب سے کچھ پہلے ،

زوال افتاب کے وقت اور ،

غروب سے چند لمحے پہلے

اتوار کے دن اور تہواروں کے موقع پر جماعت کے ساتھ نماز کی ادائیگی مستحب ہے ان کی نماز "قیام" قعود "رکوع" جلسہ "پر مشتمل ہوتی ہے سجدہ نہیں ہوتا اور تقریباً سوا گھنٹے تک جاری رہتی ہے نمازی ننگے قدم "پاک لباس" میں سات مرتبہ قراءت کرتا ہے۔

سوال نمبر 258: روزے کے متعلق صابئہ مذہب کا کیا عقیدہ ہے؟

جواب: صابئہ مذہب روزے کو حرام مانتے ہیں کیونکہ ان کے نزدیک روزہ رکھنا حلال اشیاء کو حرام کر دینا ہے جو کسی انسان کے لیے جائز نہیں البتہ ان کے یہاں پہلے دو طرح کا روزہ مشروع تھا "بڑا روزہ" اور "چھوٹا روزہ"۔

بڑے روزے سے مراد کبائر سے اجتناب اور گندی خصلتوں سے چھٹکارا حاصل کرنا ہے ۔

چھوٹے روزے میں وہ سال بھر میں مختلف 32 دنوں میں حلال گوشت کھانے سے پرہیز کرتے ہیں ۔

سوال نمبر 259: طہارت کے حوالے سے صابئہ مذہب کا کیا عقیدہ ہے؟

جواب: طہارت مرد و عورت سب پر فرض ہے اور طہارت و پاکی اسی پانی سے حاصل کی جا سکتی ہے جو اپنے طبعی و فطری منبع سے منقطع نہ ہوا ہو۔

غسل جنابت کا طریقہ یہ ہے کہ غسل کی نیت سے تین بار پانی میں ڈبکی لگائے اور قطب شمالی کے ستارہ کی جانب رخ کر کے وضو کریں ان کے یہاں وضو کا طریقہ مسلمانوں کے وضو سے ملتا جلتا ہے اور وضو کے دوران متعدد دعاؤں کا التزام کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 260: صابئہ مذہب میں عید صغیر اور عید کبیر سے کیا مراد ہے؟

جواب: عید کبیر صابئہ مذہب کے لوگ اس دن اپنے گھروں میں 36 گھنٹوں کے لیے اعتکاف میں بیٹھتے ہیں اور اس بات کی کوشش کرتے ہیں کہ ایک لمحے کے لیے بھی ان کی آنکھیں نہ جھپکنے پائیں تا کہ احتلام کا شکار نہ ہو کیونکہ اس سے ان کی خوشی ختم ہو جاتی ہے بعد اعتکاف رسم بپتسمہ اداء کی جاتی ہے یہ عید چار دن رہتی ہے جس میں خرگوش اور مرغیوں کو ذبح کیا جاتا ہے اور ان دنوں کوئی دنیاوی کام سرانجام نہیں دیا جاتا۔

عید صغیر: عید کبیر کے 118 دنوں بعد ایک دوسرے کی زیارت کرنے کا دن ہوتا ہے اس سے "عید صغیر کہتے" ہیں۔

سوال نمبر 261: "دوشیزگی کی تحقیق و تفتیش سے" کیا مراد ہے؟

جواب: ہر کنواری دلہن کو دولہے کے حوالے کرنے سے پہلے اور بپتسمہ لینے کے بعد اپنی دوشیزگی کا ثبوت دینا پڑتا ہے جس کی تفتیش کنزبرا کی والدہ یا بیوی انجام دیتی ہے۔

سوال نمبر 262: طلاق کے متعلق صابئہ مذہب کا کیا عقیدہ ہے؟

جواب: صابی مذہب میں طلاق غیر مشروع ہے اگر شوہر یا بیوی میں شدید اخلاقی گراوٹ پائی جائے تو ایسی صورت میں کنزبرا کے توسط سے زوجین کے درمیان تفریق کروادی جاتی ہے۔

سوال نمبر263: صابئہ کے ہاں ذبیحہ اور اس کا طریقہ کار لکھیں؟

جواب: یہ لوگ صرف اسی ذبیحہ کو کھاتے ہیں جسے عالم دین نے ذبح کیا ہو ذبح کا طریقہ یہ ہے کہ ذبح کرنے والا پہلے خود وضو کرتا ہے پھر جانور کو تین بار پانی میں ڈبوتا ہے اس دوران چند دینی اذکار کی تلاوت کرتا ہے اور پھر شمال کی جانب رخ کرکے اسے اس طرح ذبح کرتا ہے کہ اس کے خون کا آخری قطرہ بھی نچڑ جائے غروب آفتاب کے بعد یا طلوع افتاب سے قبل جانور کو ذبح کرنا حرام ہے البتہ عید پنجہ کے دن جائز ہے۔

سوال نمبر264: اصطباغ کی اقسام وضاحت کے ساتھ لکھیں؟

جواب: اصطباغ سے مراد بپتسمہ ہے۔بپتسمہ کی تین اقسام ہیں 1) پیدائش: بچہ جب 45 دن کا ہوتا ہے تو پیدائش کی گندگی سے پاک کرنے کے لیے اسے بپتسمہ دیا جاتا ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ بچے کو گھٹنے تک بہتے ہوئے پانی میں داخل کیا جاتا ہے اس حال میں کہ اس کا رخ قطب شمالی کے ستارہ کی جانب ہوتا ہے اور اس کے ہاتھ میں ایک سبز رنگ کی انگوٹھی رکھی جاتی ہے۔

(2) نکاح: شادی کی مناسبت سے یہ رسم اتوار کے دن ترمیدہ اور کنزبرا کی موجودگی میں انجام دی جاتی ہے مخصوص لباس میں فلستا کے چند حصوں کو پڑھنے کے ساتھ دولہا دلہن دونوں کو تین بار پانی میں غوطہ لگوایا جاتا ہے پھر میاں بیوی دونوں ایک برتن سے (جس میں نہر کا پانی ہوتا ہے) پیتے ہیں اسے ممبوہہ کہتے ہیں

اور "بہشہ" نامی ایک کھانا کھاتے ہیں اور پھر دونوں کے پیشانیوں کی سرسوں کے تیل سے مالش کی جاتی ہے اس کے بعد دولہا دلہن سات دن تک الگ الگ رہتے ہیں اور ایک دوسرے کو چھوتے بھی نہیں کیونکہ ان ایام میں وہ ناپاک تصور کیے جاتے ہیں شادی کے سات دن بعد پھر ان کو پانی میں غوطہ لگوایا جاتا ہے اور سات دنوں میں جن رکابیوں پلیٹوں اور ہانڈیوں میں ان دونوں نے کھایا پیا ہوتا ہے انہیں دھویا جاتا ہے

3) اجتماعی بپتسمہ: ہر سال عید پنجہ کے موقع پر اجتماعی طور پر تمام مردوں و عورتوں پر بپتسمہ لینا لازم ہے عید پنجہ کے پانچویں دن کھانے سے پہلے تین بار پانی میں غوطہ لگانا ضروری ہے جس سے مقصود سال گزشتہ کے گناہوں کا کفارہ ادا کرنا ہوتا ہے۔

سوال نمبر 265: میت کے متعلق صابئہ کا کیا عقیدہ ہے؟

جواب: صابی شخص جب جاں کنی کے عالم میں ہوتا ہے تو روح نکلنے سے پہلے اسے بہتی نہر میں لے جا کر بپتسمہ دلایا جاتا ہے اگر وہاں لے جانے سے پہلے ہی اس کا انتقال ہو جائے تو اسے نجس مانا جاتا ہے اور اس کو چھونا حرام ہو جاتا ہے جاں کنی کے عالم میں مبتلا شخص کو قطب شمالی کے ستارہ کی جانب رخ کر کے غسل دیا جاتا ہے پھر گھر واپس لا کر بستر پر ستارے کی جانب رخ کر کے بٹھایا جاتا ہے یہاں تک کہ اس کی روح قبض ہو جاتی ہے اور پھر مرنے کے تین گھنٹے بعد اس کی تجہیز و تدفین کی جاتی ہے جہاں انتقال ہوا وہیں تدفین کرنا ضروری ہے کسی اور جگہ منتقل کرنا جائز نہیں قبر میں پشت کے بل لٹانا ضروری ہے چہرہ اور دونوں پاؤں ستارے کی جانب ہونا ضروری ہیں تاکہ دوبارہ زندہ ہو تو چہرہ ستارے کی جانب ہو انتقال کے موقع پر رونا اور نوحہ کرنا مطلقا حرام ہے جس شخص کا انتقال اچانک ہو جاتا ہے اسے چھونا حرام اور غسل بھی نہیں دیا جاتا۔

سوال نمبر266: صابئین کا رد لکھیں؟

جواب: اس فرقے کے لوگ وحدانیت کا عقیدہ رکھتے ہیں لیکن ان کا عقیدہ توحید شرک سے پاک نہیں حالانکہ اسلام وحدانیت کا عقیدہ رکھتا ہے لیکن شرک سے پاک ہے اسی طرح یہ لوگ عقیدہ رسالت کے قائل ہیں مگر بعض مخصوص انبیاء مانتے ہیں اور اسلام کا عقیدہ انبیاء کے متعلق واضح ہے اس فرقے کی تعلیمات میں ستاروں کی پرستش شامل ہے اور یہ گروہ اپنی کتاب کنزارابا کو حضرت آدم علیہ السلام کی طرف منسوب کرتے ہوئے کہتے ہیں یہ کتاب آدم علیہ السلام پر نازل ہونے والے صحیفے ہیں جو ایک لایعنی اور لغویات ہے اس فرقے میں نماز کا تصور ہے لیکن سجدہ نہیں حالانکہ اسلام میں ایسی غیر فطری عمل نہیں یہ روزے کو حرام مانتے ہیں اور یہ اسلام کے بر خلاف ہے ان کے ہاں شادی ہر ایک کے لیے فرض ہے مگر طلاق کا کوئی تصور نہیں اور یہ اسلام کے بر خلاف ہے وعلی ھذا القیاس۔

سوال نمبر267: ہندو مذہب کا تعارف لکھیں؟

جواب: ہندو مذہب دنیا کے قدیم مذاھب میں سے ایک ہے جو کہ پندرہویں صدی قبل از مسیح سے چلا آرہا ہے یہ مذہب ہندی فلسفے یہودیت اور عیسائیت سے مرکب ہونے کے ساتھ ساتھ مختلف و متضاد عقائد و رسوم رجحانات تصورات اور توہمات کے مجموعے کا نام ہے اس مذہب میں ہر چیز کے لیے ایک خدا ہوتا ہے ان کے خداؤں کی تعداد بعض کے نزدیک ایک کروڑ اور بعضوں نے اس سے بھی زیادہ بتائی ہے اسی وجہ سے آج تک ہندو مت کی کوئی جامع تعریف نہیں ہو سکتی اس سلسلے میں پنڈت "جواہر لال نہرو" کی یہ رائے درست معلوم ہوتی ہے کہ حتمی طور پر یہ بھی کہنا مشکل ہے کہ ہندو مت کوئی مذہب بھی ہے یا

نہیں؟ ماضی اور اپنی موجودہ صورت میں یہ مذہب بہت سے عقائد ورسوم کا مجموعہ رہا ہے جو اعلی سے لے کر ادنی سطح تک ہر ایک کو محیط ہے۔

سوال نمبر268: ہندو مذہب کی وجہ تسمیہ لکھیں؟

جواب: لفظ "مت" اصل میں سنسکرت کا لفظ ہے جس کا معنی "مذہب اور عقل" ہے اور لفظ ہندو سنسکرت زبان میں دریائے انڈس کے نام "سندھو" سے آیا ہے جو کہ بعد میں بدل کر ہندو ہو گیا دراصل یہ لفظ کسی دین یا مذہب کا نام نہیں تھا بلکہ شروع شروع میں غلاموں اور قابل نفرت لوگوں کے لیے بولا جاتا تھا اور پھر کثرت استعمال کی وجہ سے ایک ملک کے باشندوں اور مسلمانوں کی آمد کے بعد ایک مذہب کے پیروکاروں کے لیے بولا جانے لگا اس مذہب کو "ہندو دھرم" کے علاوہ "سناتن" کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔

سوال نمبر269: تاریخ میں ہندو مذہب کا کیا تصور ہے؟

جواب: ہندو قوم اور ہندو مذہب کی تاریخ کہیں بھی محفوظ نہیں حیرت انگیز بات یہ ہے کہ خود ہندوستان میں رہنے والے ہندوؤں نے بھی اپنی قدیم تاریخ پر قلم نہیں اٹھایا اس لیے بعض محققین نے یہاں تک لکھا ہے کہ ہندوؤں کی کوئی تاریخ یا تاریخی کتاب محفوظ نہیں۔

سوال نمبر270: ہندو مذہب کی تاریخ مدون نہ ہونے کے اسباب لکھیں؟

جواب: پہلا سبب: یہ ہے کہ آریا لوگ پڑھنے لکھنے سے آری تھے اور فن تاریخ سے انہیں کوئی دلچسپی نہ تھی جس کی وجہ سے ان کی تاریخ کو فراموش کر دیا گیا۔

دوسرا سبب: وہ ہے جسے علامہ ابوریحان محمد بن احمد البیرونی نے تحریر کیا کہ وہ اپنے علاوہ سب کو ملیچھ یعنی "ناپاک" سمجھتے ہیں اور کسی غیر کے ساتھ مباحثہ مناظرہ اور تبادلۂ خیال کرنا بھی ان کے نزدیک جائز نہیں نیز باہمی نکاح نشست وبرخاست اور خوردونوش کو بھی حرام قرار دیتے ہیں حتی کہ بعض گروہوں میں یہ بھی رائج ہے کہ اگر کوئی اجنبی ان کا مذہب قبول کرنا چاہے تو وہ اسے اپنے مذہب میں داخل نہیں کرتے۔

تیسرا اور سب سے بڑا سبب: یہ ہے کہ یہ مذہب دوسرے ادیان کی طرح کسی ایک راہ نما نبی ورسول اور متعین عقائد واعمال کی جانب منسوب نہیں کیا جا سکتا کیونکہ یہ مذہب متضاد عقائد واعمال متضاد کتابوں متضاد افسانوں اور متضاد رسوم ومظاہرہ کا معجون مرکب ہے۔

سوال نمبر 271: ہندو مذہب کے معبود لکھیں؟

جواب: آریائی ہندو اولا ایک خدا پر ایمان رکھتے تھے اور اسی کی پوجا کرتے تھے جس کو "ایشور" کے نام سے یاد کیا جاتا تھا لیکن دور جدید کے ہندو تثلیث (یعنی تین خداؤں) کو ماننے کے قائل ہیں "برہما "وشنو" شیو" اس کے بعد کئی چھوٹے دیوتاؤں کی پوجا بھی شروع ہو گئی جن میں سے "گنیش" ہنومان" سوریا" سرسوتی" لکشمی" اور "پاروتی" مشہور ہیں۔

سوال نمبر 272: ہندوؤں کے چار گاف سے کیا مراد؟

جواب: ہندوؤں میں چار چیزیں ایسی مانی جاتی ہیں جن کے شروع میں "گاف" آتا ہے اور ان میں سے "بعض کی وہ پوجا بھی کرتے ہیں وہ چار چیزیں یہ ہیں "گائے" "گنگا" "گیتا" "گایتری منتر۔

سوال نمبر 273: ہندو مذہب میں انسانی تقسیم لکھیں؟

جواب: اس مذہب میں انسانی تقسیم پائی جاتی ہے سب سے اعلی لوگ (برہمن) کہلاتے ہیں اور پھر ان کے بعد (کھشتری) اور (ویش) ہیں جبکہ (شودر) سب سے گھٹیا سمجھے جاتے ہیں۔

وید کے لیے برہمن پیدا کیے گئے۔

حکومت کے لیے کھشتری پیدا کیے گئے۔

کاروبار کے لیے ویش پیدا کیے گئے۔

اور دکھ اٹھانے کے لیے شودر پیدا کیے گئے ۔

اسی وجہ سے مذہبی رسوم کی ادائیگی برہمن کے سپرد ہوئی حکومت وسلطنت اور حرب وضرب کے معاملات کھشتری کو سونپے گئے۔

اور تجارت صنعت وحرفت اور زراعت کے کاروبار کی ذمہ داری ویش پر ڈالی گئی۔

ظاہر ہے کہ تینوں طبقات کو جو کام دیے گئے وہ معزز اور ان کی خواہش پسند کے مطابق تھے ۔

اب خدمت وچاکری اور غلامی کا معاملہ باقی تھا جو غیر آریاؤں (شودر اور اچھوت) کے سپرد ہوا شودر کا لفظ ہی نفرت انگیز ہے اور اس سے حقارت ٹپکتی ہے۔

سوال نمبر274: خدا کے متعلق ہندو مذہب کا عقیدہ لکھیں؟

جواب: قدیم ویدی دور سے لے کر عہد جدید تک ہندو مت میں کثرت پرستی کے ساتھ ساتھ وحدانیت کا تصور بھی پایا جاتا ہے جس کو وہ اپنی زبان میں ایشور کے نام سے پکارتے ہیں اور اس کو ساری دیوی دیوتاؤں میں بلند تر سمجھتے ہیں اور اس کی پوجا ہی کو اصل مانتے ہیں لیکن ان کے نظریے میں خدا کو واحد تسلیم کرنے کے لیے دوسرے دیوتاؤں کا انکار کرنا ضروری نہیں بلکہ دوسرے دیوتاؤں کو اپنے مخصوص دیوتاؤں کے ماتحت جانتے ہیں بہر حال اس حوالے سے ان کا عقیدہ تریمورتی سب سے زیادہ قابل ذکر ہے۔

سوال نمبر275: ہندو مذہب میں پیغمبر کا کیا عقیدہ ہے؟

جواب: ہندو مذہب میں کسی نبی یا رسول کا کوئی وجود بلکہ تصور تک نہیں وہ اپنی مقدس کتابوں کے مصنفین کو "رشی" کے نام سے جانتے اور یاد کرتے ہیں۔

سوال نمبر276: عقیدہ اوتار کا مطلب واضح کریں؟

جواب: لفظ "اوتار" دو لفظوں ("او") اور ("تار") کا مجموعہ ہے ("او") کا مطلب ہے
(نیچے) اور ("تار") کا مطلب ہے (آنا یا گزرنا) یعنی ("اوتار") سے مراد ہے (جو نیچے آیا یا اترا)

بعض پنڈتوں کے مطابق اوتار لفظ / اوترنا / سے ماخوذ ہے جس کے معنی خدا کا ظہور یا اس کی طرف تنزل ہے اس عقیدے کے مطابق خدا نیک لوگوں کی مدد دھرم کے قیام اور برائی کے خاتمہ و بیخ کنی کے لیے

اکثر لباس بشری و حیوانی میں دنیا میں آتا ہے بلکہ ان مقاصد کے لیے وہ کوئی بھی صورت اختیار کر سکتا ہے ہندو دھرم کا یہ اہم ترین عقیدہ ویدوں میں کہیں نہیں ملتا البتہ (پران اور گیتا) میں اس کا ذکر موجود ہے۔

سوال نمبر 277: ہندو مذہب میں "کرم" کسے کہتے ہیں؟

جواب: کرم یعنی (عمل) ہندو دھرم کا بہت مشہور عقیدہ ہے اور اس عقیدے کے مطابق ہر عمل چاہے وہ چھوٹا ہو یا بڑا اچھا ہو یا برا انسانی روح پر اثر انداز ہوتا ہے اور انسان اپنے کرم (عمل) کے لحاظ سے سزا اور جزاء کا مستحق ہوتا ہے یعنی انسانوں کے کرم کی بنیاد پر اس کے یہاں اچھا یا برا بچہ جنم لیتا ہے۔

سوال نمبر 278: آواگون کسے کہتے ہیں؟

جواب: اس عقیدے کے مطابق انسان کو صرف ایک زندگی نہیں ملتی بلکہ وہ مرنے کے بعد اچھے برے اعمال کے مطابق پھر جنم لیتا ہے برے اعمال سے حیوانات نباتات اور معذور وغیرہ کی صورت میں اور اچھے اعمال سے طاقتور صحت مند اور خوبصورت شکل وغیرہ کی صورت میں یہ سلسلہ چلتا رہتا ہے اگرچہ جسم فنا ہو جاتا ہے لیکن روح باقی رہتی ہے یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک انسان اچھے اور معقول عمل کا ذخیرہ جمع نہیں کر لیتا مگر دو گروہ ایسے ہیں جن کی روح پلٹ کر نہیں آتی ایک وہ جو سعادت کے کمال درجے کو پہنچے ہوں دوسرا وہ جو بدبختی و شقاوت کے انتہائی درجے کو پہنچے ہوں۔

سوال نمبر 279: نیوگ کسے کہتے ہیں؟

جواب: ہندو مذہب میں شادی کے علاوہ ایک اور عقد بھی جائز تسلیم کیا گیا ہے جسے نیوگ کہتے ہیں اس میں شادی شدہ عورت کا شوہر بیماری کے سبب یا کسی اور وجہ سے اولاد پیدا کرنے کے قابل نہ ہو تو عورت نیوگ کے ذریعے اولاد پیدا کر سکتی ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ عورت سے اس کے شوہر کی موجودگی میں دوسرا شخص بھی کچھ مدت کے لیے نکاح کر سکتا ہے اور اس طریقے سے پیدا ہونے والی اولاد اسی شوہر کی سمجھی جاتی ہے اور ایسا نکاح (نیوگ) 10 مردوں سے کیا جا سکتا ہے یہ ایک عجیب طریقے پر جنسی جذبات کی تسکین اور حصول اولاد کا طریقہ ہے جو دنیا کے کسی مذہب میں نہیں پایا جاتا۔

سوال نمبر 280: ہندو مذہب میں عبادات کا کیا عقیدہ ہے؟

جواب: ہندو مذہب میں کئی عبادتیں ہیں

یگیہ (قربانی) قربانی یا بلی کا تصور ہندو دھرم میں قدیم زمانے سے پسندیدہ رہا یہ ایک ایسا عمل ہے جس کے سبب انسان دیوتاؤں سے قریب ہو جاتا ہے اور اس کا متبادل کوئی دوسرا عمل نہیں جس کے ذریعے انسان دیوتاؤں کو خوش کر کے اپنی نجات کا ذریعہ کر سکے اسی وجہ سے ہندو رسوم میں یجن یا یگیہ یعنی قربانی کو بہت اہمیت حاصل ہے اوائل میں آدمی کی قربانی بھی رائج تھی جانوروں کی قربانی کو آج بھی اہمیت حاصل ہے اور اس دور میں بھی کالی ماتا کے مندروں میں سینکڑوں بھینسیں اور ہزاروں بکرے چڑھائے جاتے ہیں۔

(ورت) یعنی ہندو مذہب میں روزے کا تصور پایا جاتا ہے جسے عرف عام میں (ورت) کہا جاتا ہے ورت کیوں رکھا جاتا ہے؟ اور اس کے احکام کہاں سے آئیں؟ اس بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا صرف مذہبی

اور سماجی روایت چلی آرہی ہیں جن کی پابندی میں ورت یعنی روزہ رکھا جاتا ہے ان کے ہاں روزے کی حالت میں پھل سبزی دودھ اور پانی وغیرہ کی ممانت نہیں مگر بعض روزے ایسے بھی ہیں جن میں وہ ان چیزوں کا استعمال بھی نہیں کرسکتے۔

(کڑواچوتھ) ہندو عورتیں اپنے شوہروں کی عمر درازی کے لیے کڑواچوتھ کا روزہ رکھتی ہیں یہ دن اگست کے مہینے میں پورے چاند کے تیسرے دن منایا جاتا ہے ہندو مذہب کے مطابق اس روز شیوا جی 108 برس کے بعد پاروتی سے ملے تھے لہذا یہ دن شوہر اور بیوی کے لیے ملن کا دن سمجھا جاتا ہے کہا جاتا ہے کہ پاروتی نے اپنے شوہر سے محبت اور عقیدت کے اظہار کے طور پر 108 سال کا روزہ رکھا۔

سوال نمبر281: ہندو مذہب میں نجات کے طریقوں کی وضاحت فرمائیں؟

جواب: نجات کو ہندی زبان میں منہ کش اور مکتی بھی کہا جاتا ہے ہندوؤں کے نزدیک نجات کے تین طریقے ہیں

(1) کرم مارگ

(2) گیان مارگ

(3) بھگتی مارگ

انہیں (یوگا مارگ) بھی کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر282: ہندوؤں نے اپنے آپ کو کتنی ذاتوں میں تقسیم کیا؟

جواب: چونکہ ہندوں نے اپنے آپ کو چار ذاتوں میں تقسیم کرر کھا ہے اس لیے ان میں سے ہر ایک کے لیے نجات کا راستہ الگ اور متعین ہے

(1) برہمن کے لیے صرف حصول علم ہی ذریعہ نجات ہے۔

(2) کھشتری کے لیے برہمنوں کو خیرات دینا اور جنگوں میں شرکت کرنا ذریعہ نجات ہے۔

(3) ویش کے لیے زراعت اور تجارت ذریعہ نجات ہے۔

(4) شودر کے لیے مندرجہ بالا ذاتوں کی خدمات کرنا نجات کا ذریعہ ہے۔

سوال نمبر 283: ہندوؤں کی مذہبی کتابوں کو بنیادی طور پر کتنے حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے؟

جواب: ہندوؤں کی مذہبی کتابوں کو بنیادی طور پر دو قسموں میں تقسیم کیا گیا ایک (سرتی) دوسرا (سمرتی)

سوال نمبر 284: سرتی اور سمرتی کا مطلب واضح کریں؟

جواب: سرتی (شروتی) کا مطلب ہے سنی ہوئی باتیں یا گیان کے ذریعے حاصل کی گئیں باتیں اور سمرتی کا مطلب ہے یاد کیا ہوا۔

سوال نمبر 285: سرتی میں کتنی ویدیں آتی ہیں؟

جواب: جواب: سرتی میں چاروں وید آتے ہیں

(1) رگ وید 2) سام وید 3) یجر وید 4) اتھر وید

اس کے علاوہ بھی کچھ بھی ویدی لٹریچر ہیں جیسا کہ سمیتھا براہمنہ ارنیاکاس اپنشد وغیرہ۔

سوال نمبر286: سمرتی میں کتنی کتابیں شامل ہیں؟

جواب: سموتی میں مندرج ذیل کتب شامل ہیں

ویدانگ: یعنی وید سے متعلق علوم جیسے لسانیات گرائمر صرف نحو رسومات نظم وغیرہ۔

سوتر: مذہبی نصائح آمیز اور وجدانی نظمیں۔

رامائن: رزمیہ نظم۔

مہابھارت: رزمیہ نظم۔

پران: دیوی دیوتاؤں کے تذکرے۔

دھرم شاستر: مذہبی قانون خصوصا منو کا دھرم شاستر۔

سوال نمبر287: ہندو مذہب میں شادی کا طریقہ لکھیں؟

جواب: ہندوؤں میں شادی کا طریقہ یہ ہے کہ پنڈت آگ جلا کر کچھ پڑھتا ہے اور لڑکا لڑکی کو باہم کسی کپڑے سے گرہ لگا کر آگ کے گرد سات مرتبہ گھمایا جاتا ہے اس کے بعد لڑکا لڑکی کو منگل سوتر (ایک قسم کا ہار) گلے میں پہناتا ہے اور اس کی پیشانی پر سندور لگاتا ہے شادی سے پہلے میاں بیوی کی کنڈلی بھی ملائی جاتی ہے کہ یہ شادی کس وقت کرنا مناسب رہے گی۔

سوال نمبر288: ہندو مذہب میں مردے کے ساتھ کیا کیا جاتا ہے؟

جواب: ہندو مذہب میں مردے کو جلایا جاتا ہے اس کا طریقہ کار کچھ یوں ہے کہ ایک خاص قسم کی لکڑی پر مردے کو لٹادیا جاتا ہے اور وہاں پنڈت موجود ہوتا ہے جو کچھ کلام پڑھتا ہے مرنے والے کا بیٹا یا قریبی رشتہ دار اس کی میت کے گرد چکر لگا کر ایک آگ والی لکڑی سے بقیہ لکڑیوں کو جلاتا ہے یاد رہے ہندو مذہب کے بعض لوگ اپنے مردوں کو جلاتے نہیں بلکہ دفن کرتے ہیں۔

سوال نمبر289: رسم ستی کسے کہتے ہیں؟

جواب: ہندو عقیدے کے مطابق شوہر کے مرنے پر بیوہ کا اپنے شوہر کی چتا میں جل کر مرنا ستی کہلاتا ہے اور جو ہندو مردے کو جلانے کے بجائے دفن کرتے تھے وہ بیوہ کو بھی زندہ دفن کر کے ستی کی رسم اداء کرتے تھے جب شوہر کی موت کہیں اور ہوتی اور لاش موجود نہ ہوتی تو ستی کی رسم اداء کرنے کے لیے بیوہ کو شوہر کی کسی استعمال شدہ چیز کے ساتھ جلادیا جاتا تھا ہندوستان میں رسم ستی کا رواج بنگال میں زیادہ عام تھا رسم ستی کی نذر ہونے والی خاتون کو ماتمی لباس کے بجائے شادی کے کپڑے پہنائے جاتے تھے اور ستی کی بہت سی رسمیں شادی کے رسومات سے ملتی جلتی تھی۔

سوال نمبر290: رسم ستی کے متعلق ہندوؤں کا نظریہ لکھیں؟

جواب: ہندو مذہب میں سمجھا جاتا تھا کہ ستی ہونے سے جوڑے کے تمام گناہ دھل جائیں گے انہیں نجات حاصل ہوگی اور وہ موت کے بعد بھی ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ رہیں گے۔

سوال نمبر 291: ہندو تہواروں کے نام لکھیں مختصر وضاحت فرمائیں؟

جواب: ہندو تہواروں کے نام یہ ہیں

ہولی: یہ بہار کا ایک تہوار ہے جس کی شروعات بر صغیر سے ہوئی اور اسے بھارت اور نیپال میں قومی سطح پر منایا جاتا ہے اس کے علاوہ ایشیا اور مغربی دنیا کے مختلف حصوں میں بھی یہ تہوار منایا جاتا ہے اسے رنگوں یا محبت کا تہوار بھی کہا جاتا ہے۔

دیوالی: دیوالی ایک قدیم ہندو تہوار ہے جسے ہر سال موسم میں بہار میں منایا جاتا ہے عیسائی کیلنڈر کے مطابق یہ تہوار وسط اکتوبر یا وسط نومبر میں پڑتا ہے دیوالی کی رات دولت و خوشحالی کی دیوی لکشمی کی پوجا کی جاتی ہے اور خوب مٹھائیاں تقسیم کی جاتی ہیں دوست احباب کو مدعو کیا جاتا ہے تحفے تحائف تقسیم کیے جاتے ہیں۔

بیساکھی: بہار کا میلہ جو یکم بیساکھ یعنی 13 اپریل کو منایا جاتا ہے اس دن پنجاب اور ہریانہ کے کسان فصل کاٹنے کے بعد نئے سال کی خوشیاں مناتے ہیں۔

رکشا بندھن: یہ تہوار بھائی بہن کے پیار اور ان کے خوبصورت اٹوٹ رشتے کا تہوار ہے جو دنیا بھر میں موجود ہندو برادری روایتی جوش و خروش سے مناتے ہیں محبت کے اس اظہار کے جواب میں بھائی اپنی بہن سے دکھ سکھ میں ساتھ رہنے اور اس کی حفاظت کرنے کا وعدہ کرتا ہے اور اسے تحفہ دیتا ہے۔

نوراتری: ہر سال ہندوؤں کے کیلنڈر کے مطابق ساتویں مہینے اشون کا چاند نظر آتے ہی نوراتری یا نوارا تری کا تہوار شروع ہوتا ہے اس تہوار پر ہندو نو دن روزے رکھتے ہیں (درگاماتا) پر پھل اور پھول

چڑھاتے اور اس دن کو برائی پر اچھائی کی جیت کے طور پر مناتے ہیں کیونکہ اسی دن رام نے راون کو شکست دی تھی۔

دسہرہ: اس کے لغوی معنی (دس روز) کے ہیں اس سے مراد (دس گناہوں کو لے جانے والا ہے) جو "شکلا پکش" کی دسویں تاریخ کو گنگا میں نہائے اس کے دس قسم کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

شیوراتری: یہ ایک ہندو تہوار ہے جسے (بھگوان شیو) کی تعظیم میں ہر سال منایا جاتا ہے ہندو عقیدے کے مطابق شیوراتری تہوار دیوتا شیو اور پاروتی کی شادی کی خوشی میں منایا جاتا ہے اس موقع پر 24 پہر کا برت یعنی (ہندوؤں کا روزہ) رکھا جاتا ہے اور خصوصی پوجا کی جاتی ہے۔

سوال نمبر 292: ہندو مذہب کا رد لکھیں؟

جواب: اگر ہندو مذہب اور اسلام کا تقابل کیا جائے تو اسلام اعلیٰ مذہب ہے کیونکہ ہندو مذہب میں عقیدہ توحید نہیں پایا جاتا بلکہ عقیدہ تثلیث پایا جاتا ہے اور رسالت میں یہ کسی نبی اور رسول کو نہیں مانتے اور ہندوؤں کے ہاں عقیدہ ہے کہ روحوں کی تعداد محدود ہے خدا مزید روح پیدا نہیں کر سکتا حالانکہ اسلام میں اس طرح کا کوئی عقیدہ نہیں پایا جاتا ہندو مذہب میں شادی شدہ عورت کے ساتھ اجنبی مرد شوہر والے کام کر سکتا ہے جسے یہ نیوگ کہتے ہیں حالانکہ اسلام میں ایسا کوئی عقیدہ نہیں پایا جاتا ہندو مذہب میں ذات پاک کی غیر اخلاقی تقسیم بھی پائی جاتی ہے حالانکہ اسلام میں ہر انسان کو مساوی حیثیت حاصل ہے ہندو مذہب میں عورت کے متعلق بدترین نظریات پائے جاتے ہیں حالانکہ اسلام میں عورت کا کیا مقام

ہے قران پاک میں فرمایا گیا ترجمہ کنزالعرفان (ان کے ساتھ اچھے طریقے سے گزر بسر کرو) اور (حدیث پاک میں فرمایا گیا عورتوں کے ساتھ خیر خواہی کرو)۔

سوال نمبر 293: زرتشتیت کا تعارف لکھیں؟

جواب: زرتشتیت یا زرتشت ازم چھٹی صدی قبل مسیح میں ایک ایرانی مفکر و مذہبی پیشوا (زرتشت) سے منسوب ایک قدیم آریائی مذہب ہے ایران کے قدیم مذاہب میں اسے ایک خاص مقام حاصل ہے آج کل مجوسی اور پارسی بول کر یہی مذہب مراد لیا جاتا ہے اگرچہ مجوسی مذہب زرتشتیت سے پہلے وجود میں آیا اور یہ ایک علیحدہ مذہب ہے لیکن موجودہ دور میں دونوں کے عقائد ورسومات کا آپس میں ایسا اختلاط ہوا کہ اب دونوں ایک ہی مذہب شمار ہوتے ہیں بہر حال زرتشتیت کے قدیم مذہب ہونے کے باوجود اس کے پیروکاروں کی تعداد بہت ہی کم ہے اس وقت اس کا وجود ایران آذربائجان بھارت پاکستان اور اس کے ارد گرد کی ریاستوں میں پایا جاتا ہے۔

سوال نمبر 294: زرتشت کے متعلق مختصر نوٹ لکھیں؟

جواب: زرتشت کی تاریخ پیدائش میں مورخین کا اختلاف ہے تاہم راجح روایات کے مطابق زرتشت 610 قبل مسیح آذربائیجان میں پیدا ہوا اس کے والد کا نام (پورشاسپ اسٹیما) اور والدہ کا نام بعض تواریخ میں (دگدو) اور بعض میں (اسان) ذکر کیا گیا اس کے بچپن کے حالات دینی کتب سے واضح نہیں ہوتے البتہ بعض مورخین نے لکھا ہے کہ زرتشت کی پیدائش کے وقت ایران کے بڑے بڑے کاہن سخت

پریشان ہوئے اور اسے قتل کرنے کی تدابیر سوچنے لگے چنانچہ ایک مرتبہ زرتشت کو جلتی آگ میں پھینک دیا گیا لیکن آگ نے اس پر کوئی اثر نہیں کیا اور وہ آگ میں کھیلتا رہا

بہر حال زرتشت تعلیم حاصل کرنے کے لیے اپنے علاقے کے ایک بڑے حکیم و دانشمند "بزاکرزا" کے پاس گیا اور ایک سال کے مختصر عرصے میں مختلف علوم و فنون مثلا (مذہب ذراعت غلہ بانی اور چراہی سیکھ لی) لیکن ان چیزوں کی طرف اس کی توجہ بہت کم تھی اس کا زمانئہ جوانی تنہائی اور خلوت گزینی میں بسر ہوا اسی اثنامیں اسے خواب میں سات مرتبہ بشارتیں ہوئیں جس کی بناء پر اسے یقین ہو گیا کہ اللہ پاک نے اسے پیغمبر کے منصب پر فائز کیا چنانچہ اس نے اس کا اعلان بھی کر دیا۔

سوال نمبر295: زرتشتیت مذہب میں خدا کے متعلق کیا عقیدہ ہے؟

جواب: زرتشت نے اپنی تعلیمات میں خدائے واحد کا تصور نہیں بلکہ دو خداؤں کا تصور دیا ہے ایک خیر کا خدا جس کا نام (اہورامزدا) اور دوسرا شر کا خدا جس کا نام (اہرمن) ہے اور ان کے مطابق خیر اور شر کے دونوں خدا تخلیق پر قادر ہیں خیر کا نشان نور ہے اور شر کا نشان ظلمت ہے تمام مفید اور نفع بخش اشیاء خیر کے خالق (اہورامزدا) کی تخلیق ہیں اور تمام مضر اور تکلیف دہ امور کا خالق (اہرمن) ہے اور یہ دونوں طاقتیں ہر وقت بر سرپیکار رہتی ہیں۔

سوال نمبر296: زرتشت کی وفات کے بعد اس کے مذہب کی صورت حال کیا رہی؟

جواب: زرتشت کی وفات کے بعد اس کے مذہب کی کیا صورتحال رہی اس کے بارے میں تاریخی تسلسل تو کئی جگہوں سے منقطع ہے لیکن اس کا ارتقائی سفر نہ رکا یہ مذہب مشرقی ایران سے ہوتے ہوئے کچھ ہی

عرصے میں ایران کے مغربی حصے میں پہنچا اور وہاں کے مذہبی طبقے مغ نے بھی اسے قبول کر لیا مغوں کی حیثیت وہی ہے جو ہندوستان میں برہمن کی ہے اسی طرح ایران کی بڑی سلطنت (ہخنامنشی) کے حکمران بھی اسی مذہب کے پیروکار تھے اور ان کے دور حکومت میں زرتشت ہی ان کا سرکاری مذہب رہا۔

سوال نمبر 297: مغان مغ۔ مؤبد مؤبدان مؤبد ہیربذ دستوران اصطلاحات کی وضاحت فرمائیں؟

جواب: مغان مغ: اس دور میں عبادت کے لیے آتش کدے قائم کیے گئے تھے اور یہ اس کے سربراہ کو پکارنے کے لیے معزز لقب تھا۔

مؤبد: ہر ضلع کے لیے ایک رہنما مقرر تھا جس کو یہ لقب دیا گیا تھا۔

مؤبدان مؤبد: یہ مؤبد کے سربراہ کا لقب تھا یہ وہ اتھارٹی ہوا کرتی تھی کہ مذہب و شریعت کی تشریح کا حق صرف اسی کو حاصل تھا۔

ہیربذ: نماز اداء کرنے والے کے لیے عہدے کا نام تھا۔

دستور: مذہبی ماہرین کا لقب تھا۔

سوال نمبر 298: زرتشت کا زوال کب ہوا؟

جواب: چھٹی صدی عیسوی میں دنیا کی ایک بڑی طاقت اسلام کا ظہور ہوا اس دور میں ایران میں خسرو پرویز کا اقتدار ختم ہوا اس کے بعد ایران کو کئی مسلم فاتحین کا سامنا کرنا پڑا جس میں اسے ناکامی ہوئی اور ایران مسلمانوں کے زمرے میں آگیا مسلمانوں نے یہاں زرتشت مذہب کے پیروکاروں کو مذہبی آزادی

دی یہ لوگ جزئیہ اداء کرنے کی صورت میں اپنے عقائد پر قائم رہ سکتے تھے لیکن ایران میں اسلام کے بعد زرتشت کا چراغ بالکل بجھ گیا اور ایک بڑی تعداد نے اسلام قبول کر لیا سوائے ایک قلیل گروہ کے ایران میں زرتشت مذہب ہی ختم ہو گیا۔

سوال نمبر299: سات غیر فانی ہستیوں سے کیا مراد؟

جواب: زرتشت میں خدا کی صفات کو مختص کر کے سات غیر فانی ہستیاں قرار دی گئی ہیں یہ سات روحیں ہیں جن میں سر فہرست (اہورامزدا) کا نام ہے باقی چھ صفات درج ذیل ہیں اور زرتشت عقیدہ کے مطابق یہ 6 ہستیاں خدائے خیر (اہورامزدا) کے ساتھ ہوتی ہیں۔

(1) وہومناہ (یعنی نیک خیال

(2) آشاوہشنا (یعنی صداقت

(3) سپنٹا امریتی (یعنی عقیدت اور اخلاص

(4) خشتراویریہ (یعنی مکمل اختیار

(5) ہوروتات (یعنی بے عیبی

(6) امریتات (بقائے دوام

سوال نمبر300: آوستا میں خدا کی صفات کیا درج کی گئی؟

جواب: آوستا" گاتھا اور ینس کے مطابق اہورامزدا کی کئی صفات ہیں جن میں سے چند یہ ہیں 1) خالق 2) بہت قوت و عظمت والا 3) داتا "ہدائی" سخی سپنٹا۔

سوال نمبر 301: موت کے متعلق زرتشت کا عقیدہ لکھیں؟

جواب: زرتشت میں یہ عقیدہ موجود ہے کہ انسان مرنے کے بعد دوبارہ اس دنیا میں واپس آئے گا اس تجدید حیات کا عمل ایک ایسے نجات دہندہ کے توسط سے ہو گا جو زرتشت کی نسل سے ہو گا اور ایک کنواری ماں کے بطن سے پیدا ہو گا پھر نیک لوگوں کو جنت اور بدکار گناہگار لوگوں کو دوزخ کی سزا ملے گی اور یہ آخری نجات و تزکیہ ہو گا بدکار لوگ پل سے دوزخ میں گرا دیے جائیں گے جہاں وہ سزا پائیں گے وہاں انہیں کھانے کے لیے غلیظ بدبودار کھانا ملے گا ایک طویل اندھیرا اور خوفناک شور ہو گا اور بڑی تکلیف دہ زندگی گزاریں گے اس کے برعکس نیک لوگوں کے لیے یہ پل کشادہ ہو جائے گا اور وہ اس پر آسانی کے ساتھ گزر جائیں گے۔

سوال نمبر 302: آگ کے متعلق زرتشت کا عقیدہ لکھیں؟

جواب: ابتداء زرتشت مذہب میں "اہورامزدا" کے لیے آگ کو بطور علامت استعمال کیا جاتا تھا کیونکہ ان کے نزدیک یہ ایک پاک اور طاہر شے ہے جو دوسروں کو بھی پاک کرتی ہے اس لیے معبودوں کے سامنے آگ جلائی جاتی ہے تاکہ ان کی پوجا کی جاسکے لیکن پھر رفتہ رفتہ صرف اگ ہی ان کی عبادت کا محور بن گئی اور یوں پارسی آتش پرست بن گئے کہا جاتا ہے کہ مذہبی پیشوا زرتشت کی جلائی ہوئی آگ ہزاروں

سال تک جلتی رہی اور جب نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی ولادت ہوئی تو وہ خود بخود بجھ گئی زردشتیوں کے نزدیک مقدس وپاک سے محبت کی آگ ہے۔

سوال نمبر303: آخرت کے متعلق زرتشت کا عقیدہ لکھیں؟

جواب: زرتشتیوں کے ہاں آخرت جنت دوزخ اور ملائکہ کے وجود اور انبیاء کی ضرورت کا نظریہ پایا جاتا ہے جو آسمانی مذاہب کی بنیادی عقائد ہیں زرتشت کا عقیدہ آخرت یہ ہے کہ موجودہ نظام درہم برہم ہونے کے بعد ایک نیا نظام ظاہر ہو گا حق وباطل کا موازنہ کیا جائے گا اور باطل کو آگ اور پگھلی ہوئی دھاتیں کھا جائیں گی جبکہ حق وصداقت کے آگے آگ اور پگھلی ہوئی دھاتیں دودھ کی نہریں بن جائیں گی موت کے بعد انفرادی محاسبہ ہو گا اور قیامت کے دن اجتماعی حساب وکتاب ہو گا زرتشت عقیدے کے مطابق اچھے انسان مرنے کے بعد ایک ایسی زندگی میں داخل ہوں گے جس میں نیک اعمال اور اچھے خیال کا چلن ہو گا اور وہ پاک بہشت میں ہوں گے اس کے برعکس برے انسان موت کے بعد نہ صرف برے اعمال سے دوچار ہوں گے بلکہ انہیں جسمانی سزا بھی ملے گی۔

سوال نمبر304: دساتیر کا مطلب واضح فرمائیں؟

جواب: دساتیر کا مطلب دس حصوں پر مشتمل ایک کتاب دس کے معنی "دس" ہیں اور تیر کا مطلب "ایک حصہ" ہے دساتیر دستور کی جمع ہے جس کا مطلب "قانون یا مذہبی قاعدہ" ہے۔

سوال نمبر305: دساتیر کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا؟

جواب: دساتیر کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا(خرد چھوٹا دساتیر)(کلاں بڑا دساتیر)۔

سوال نمبر306: آوستا کے معنی واضح کریں؟

جواب: آوستا کے معنی "اصل متن" اور زند کے معنی "شرح" کے ہیں "زند" کا آوستا کے ساتھ بعد میں کیا گیا اس طرح یہ کتاب زند آوستا کے نام سے مشہور ہوئی یہ مجموعہ کتب 12 صحائف پر مشتمل ہے جن میں اب صرف(گاتھا) محفوظ رہ گئی ہے۔

سوال نمبر307: آوستا کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا گیا؟

جواب: آوستا کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا

(1)یستا: یہ 72 ابواب پر مشتمل ہے اس میں قربانی کی دعائیں جمع کی گئی ہیں اور یہ آوستا کا قدیم ترین حصہ ہے جو سب سے زیادہ مقدس اور الہامی قرار دیا جاتا ہے۔

(2)وسپورڈ/وسپرڈ: یہ کتاب 24 ابواب پر مشتمل ہے اس میں یزداں کے خدا کے شریکوں کا ذکر ہے۔

(3)وندیداد: یہ 22 ابواب پر مشتمل ہے اس میں ہندوستانی پارسیوں کا دستور حیات ہے اس میں شیطان اور ارواح خبیثہ سے مقابلہ کرنے کی تدابیر ہیں۔

(4)ایشٹ: یہ 21 ابواب پر مشتمل ہے اس میں بھجن اور دعاؤں کا ذکر ہے۔

(5)خورد آوستا: اس میں شخصی عبادات کی دعائیں ہیں جنھیں پروہت(یعنی خاندان کا گرو یا پنڈت جو اس خاندان کی مذہبی رسم ادا کرتا ہے وہ)اور عام لوگ یکساں پڑھتے ہیں۔

سوال نمبر308: پارسیوں کے مذہبی صحیفے کتنی زبانوں میں پائے جاتے ہیں؟

جواب: پارسیوں کے مذہبی صحیفے دوزبانوں میں پائے جاتے ہیں پہلوی (یہ موجودہ فارسی دستاویزات سے مشابہت رکھتی ہے) اور ژندی ان دوزبانوں کے علاوہ کچھ مذہبی مواد ایسی تحریری شکل میں پایا جاتا ہے جسے پڑھا نہیں جاسکتا کچھ زرتشتی دساتیر کو زیادہ مستند سمجھتے ہیں جبکہ کچھ آوستا کو۔

سوال نمبر309: دساتیر میں جو خدا کی صفات ہیں بیان کریں؟

جواب: دساتیر میں خدا کے لیے درج ذیل صفات بیان کی گئی ہیں

(1) وہ ایک ہے۔

(2) اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

(3) نہ اس کی ابتدا ہے نہ ہی انتہا۔

(4) وہ بے جسم اور بے شکل ہے۔

(5) وہ ہم سے زیادہ ہمارے نزدیک ہے۔

(6) وہ ان سب سے بڑھ کر ہے جن کے متعلق ہم سوچتے ہیں۔

(7) نہ اس کا کوئی باپ ہے نہ کوئی بیٹا نہ کوئی بیوی نہ ہی اولاد ۔

(8) نہ آنکھ کا اس کا احاطہ کر سکتی ہے نہ ہی فکری قوت سے تصور میں لایا جاسکتا ہے۔

سوال نمبر310: زرتشت کے کچھ رسوم ورواج لکھیں؟

جواب: زرتشت مذہب میں بہت سارے رسوم ورواج ہیں

ملاقات کی رسم: مجوسی مذہب کے پیروکار ملاقات کے وقت صرف منہ پر ہاتھ رکھتے ہیں یا صرف شہادت کی انگلی اٹھاتے ہیں۔

قربانی کی رسم: زرتشت کے بعد اس کے پیروکاروں نے اس کی تعلیمات سے یہ نتیجہ بھی نکالا کہ نیکی اور غیر کو سر پر فتح ہو گی چنانچہ شیطان سے مقابلے کے لیے انہوں نے مینڈھوں کی قربانی کی رسم ایجاد کی جس کے ساتھ گا تھا کہ چند الفاظ دہرائے جاتے ہیں۔

محرم سے نکاح: معاشرتی طور پر سب سے زیادہ گھٹیا کام یہ تھا کہ زرتشتیوں نے محارم سے نکاح جائز قرار دے رکھا تھا وہ کہتے تھے بیٹے کو زیادہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی ماں کی شہوت پوری کرے جب خاوند فوت ہو جائے تو اس کا بیٹا اس کی بیوی کا زیادہ حقدار ہے اسی لیے اس ان کے بادشاہ یزدگرد ثانی (جس کا دور حکومت پانچویں صدی عیسوی کا وسط ہے) نے اپنی بیٹی سے نکاح کیا پھر اسے قتل کر دیا بہرام چوبیں (جو چھٹی صدی عیسوی میں حکمران رہا) نے اپنی بہن سے نکاح کیا۔

موت کی رسومات: جب کوئی زرتشتی مرتا ہے تو اس کی لاش کو دھویا جاتا ہے اور اسے ایک صاف ستھرے کپڑوں کا جوڑا پہنایا جاتا ہے مرنے والوں کو کستی (یعنی کمر بند) کو جسم کے گرد لپیٹ دیا جاتا ہے اس خاص طہارت کی تقریب کے بعد لاش اٹھانے والے گھر سے لے جاتے ہیں اور اپنے مردوں کو جلانے دفنانے کے بجائے ایک کھلی عمارت میں رکھ دیتے ہیں تاکہ گدھیں وغیرہ کھا جائیں اس خاص عمارت کو

دھاکما یا منار خاموشی کہا جاتا ہے داکھما ایسے شہروں میں تعمیر کیا جاتا ہے جہاں پارسیوں کی عبادت کرنے والے پجاری زیادہ تعداد میں آباد ہوں جہاں داھاکما نہیں ہوتا وہاں ان کے قبرستان ہوتے ہیں جن میں وہ مردوں کو باامر مجبوری دفن کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر311: زرتشت کے تہوار لکھیں؟

جواب: زرتشت مذہب کے کئی تہوار ہیں ان میں سے چند یہ ہیں

خورداد سال: یہ تہوار زرتشت کے یوم پیدائش کے طور پر منایا جاتا ہے یہ مجوسیوں کے لیے کافی خوشی کا دن ہوتا ہے اور اس دن عبادات کا بھی خاص اہتمام کیا جاتا ہے

نودسو: یہ زرتشت کی وفات کا دن ہے جو عیسوی کیلنڈر کے مطابق 26 دسمبر کو آتا ہے اس دن پارسی لوگ خاص طور پر عبادت کا اہتمام کرتے ہیں زرتشت کی سیرت بیان کرنے کے لیے محفلیں سجاتے ہیں اور اس دن عبادت گاہ میں خاص طور پر حاضری دی جاتی۔

نوروز: نوروز کا معنی (نیادن) ہے یہ ایرانیوں کے سال کا پہلا دن ہے جسے فارسیوں کا نیاسال بھی کہا جاتا ہے اور یہ مجوسیوں کا مشہور قدیم تہوار ہے جس کے خیر مقدم کے لیے ایران بھر میں پر مسرت تقریبات کا اہتمام کیا جاتا ہے ایرانی آئین کی کتاب میں یہ ذکر ملتا ہے کہ زرتشتی اس تہوار کو وہ دن مانتے ہیں جس میں اہورامزدا پیدا ہوا اس لیے اس دن کو مبارک مانا جاتا ہے نیز ایرانی بادشاہ بھی اس دن کو متبرک سمجھتے ہیں اور اپنی مسند نشینی کا آغاز اسی دن سے کرتے ہیں۔

سوال نمبر312: زرتشت مذہب میں علماء کے طبقات لکھیں؟

جواب: زرتشت مذہب میں مذہبی رسوم کی رہنمائی کرنے والے علماء کے تین درجے ہیں

(1) دستور: یہ علمائے مذاہب ہیں

(2) موبد: یہ رسوم کی رہنمائی کرتے ہیں

(3) ہربد: یہ سب سے نچلے طبقے کی مذہبی رسوم کی ادائیگی کرنے والے ہیں

سوال نمبر 313: زرتشت مذہب کا رد لکھیں؟

جواب: مذہب اسلام اور زرتشت کا باہمی تقابل کیا جائے تو اسلام زرتشتی مذہب سے کامل اور اکمل دین ہے تمام کے تمام اسلامی احکام عقل و فطرت کے مطابق ہیں جبکہ مجوسیوں کے کئی مسائل غیر فطرتی ہیں جیسا کہ عقیدہ توحید میں دیکھا جائے تو خدائے واحد کا تصور نہیں بلکہ دو خداؤں کا تصور ہے ایک خیر کا خدا دوسرا شر کا خدا اگر زرتشت میں حیات بعد الموت کا عقیدہ موجود ہے ان کے نزدیک انسان مرنے کے بعد دوبارہ دنیا میں واپس آئے گا جبکہ اسلام میں حیات بعد الموت کا تذکرہ یوم آخرت سے منسلک ہے اور یہ آخرت کا تصور قرآن و حدیث دونوں میں ملتا ہے اگر کتابوں کو دیکھا جائے تو ان کی کتابیں تحریف سے پاک نہیں موت کی رسومات بھی اسلام کے برخلاف ہیں کہ یہ مردے کو کھلی عمارت میں رکھتے ہیں تاکہ گدھیں وغیرہ کھا جائیں تو ان سب اشیاء سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام کامل اور اکمل دین ہے۔

سوال نمبر 314: تاؤمت مذھب کا تعارف لکھیں؟

جواب: یہ چین کا ایک بڑا اور قدیم مذہب ہے جو کہ ایک بڑے فلسفی (لاؤتزو،) سے منسوب ہے جس پر کنفیوشس ازم اور بدھ مت کے اثرات نمایاں نظر آتے ہیں ایک اندازے کے مطابق تاؤمت کی بنیاد چھٹی صدی قبل مسیح میں پڑی یہ دین تہذیب و تمدن کے بجائے فطری زندگی کی طرف لوٹنے کو ترجیح دیتا ہے اور کنفیوشس ازم کی طرح یہ مذہب بھی اخلاقی اور فلسفیانہ نظام پر مبنی ہے البتہ اس مذہب میں ان مذاہب کے برعکس خدائے واحد کا تذکرہ زیادہ واضح ہے لیکن بعد کے تاؤازم میں دیو تاؤں کا تصور بھی پایا جاتا ہے اس کے پیروں کاروں نے علم کیمیا کو خوب ترقی دی ہے۔

سوال نمبر315: تاؤمت مذھب کی وجہ تسمیہ لکھیں؟

جواب: اس مذہب میں (تاؤ) کو بڑی اہمیت حاصل ہے تاؤ کا معنی راستہ ہے لیکن اس لفظ سے متعلق اس مذہب میں کئی مفہوم بیان کیے جاتے ہیں مثلاً خدا آفاقی عقل بے علت وجود فطرت سلامتی کی راہ گفتگو کرنے کا انداز واصول و قانون وغیرہ وسیع تر مفہوم میں اس سے مراد روح ہے جو کائنات کی ہر شے میں موجود ہے۔

سوال نمبر316: تاؤمت مذھب کا بانی کون تھا؟

جواب: تاؤمت کا بانی مشرقی چین کے صوبہ چیانگسو کا باشندہ (لاؤتزو) تھا جس کا اصلی نام (لی پویانگ) تھا۔

سوال نمبر317: لاؤتزو کا اصل نام نیز لاؤتزو مشہور ہونے کی وجہ لکھیں؟

جواب: لاؤتزو نام سے مشہور ہونے کی وجہ یہ ہے کہ لاؤتزو کا معنی بوڑھا فلسفی ہے اور چونکہ یہ لوگوں کو اپنے فلسفے کی تعلیم دیا کرتا تھا اس لیے اس کا نام لاؤتزو پڑ گیا۔

سوال نمبر 318: لاؤتزو کی پیدائش لکھیں؟

جواب: لاؤتزو کی پیدائش 610 قبل مسیح میں ہوئی لیکن بعض روایات کے مطابق یہ کنفیوشس ازم سے 50 سال پہلے پیدا ہوا۔

سوال نمبر 319: سرحدی محافظ نے لاؤتزو سے کیا مطالبہ کیا تھا؟

جواب: سرحدی محافظ نے کہا کہ میں آپ کو اس وقت تک سرحد پار نہیں کرنے دوں گا جب تک آپ اپنی تعلیمات لکھ کر مجھے نہ دے دیں چنانچہ لاؤتزو نے مجبور ہو کر ایک تاریخی کتاب (تاؤتے چنگ) لکھی اور محافظ کے حوالے کر کے وہاں سے روانہ ہو گیا۔

سوال نمبر 320: تاؤمت کے چند عقائد و اخلاق لکھیں؟

جواب: تاؤ مذہب میں انسان کو کائنات کا ایک جز قرار دیا گیا اس لیے تمام شعبہ حیات میں انسان بھی دوسری چیزوں کی طرح عالمگیری تاؤ کا مظہر ہے تاؤمت کا نظریہ انسان صرف علمی ہی نہیں بلکہ اس کی بنیاد اخلاقیات پر قائم ہے انہی اخلاقیات کے باعث انسان خود کو فطرت کے سپرد کر دیتا ہے اور فطرت کے یہ قوانین جن کے سامنے وہ سر جھکاتا ہے اس کے لیے عزت و احترام کا باعث بن جاتے ہیں وہ کام جو سعي اور ارادے سے کیے جاتے ہیں تاؤ مذہب میں زیادہ اچھی نظر سے نہیں دیکھے جاتے اس لیے سخاوت

راست بازی اور احسن اطوار کے مقابلے میں رحم میانہ روی اور پاک بازی کا شمار اخلاقیات میں ہوتا ہے چونکہ زندگی جہد مسلسل کا نام ہے اس لیے اس سے بچنے کے لیے تاؤ مذہب کے پیروکار ترک دنیا کے پہاڑوں میں پناہ لینے کو مستحسن خیال کرتے ہیں تاؤ مذہب میں خواہشات اور جذبات پر قابو پانے پر بہت زیادہ زور دیا گیا ہے۔

سوال نمبر321: تاؤمت کے فرقے لکھیں مع وضاحت؟

جواب: چین میں اس مذہب کے دو فرقے ہیں شمالی اور جنوبی شمالی فرقہ مراقبہ، تفکر اور حبس دم کی مشق پر زور دیتا ہے جنوبی فرقے سے تعلق رکھنے والے جادو ٹونے اور ٹوٹکے کرتے ہیں اور منتر یاد کرتے ہیں۔

سوال نمبر322: تاؤمت کے مذہبی کتابیں لکھیں؟

جواب: تاؤمت میں مذہبی وبنیادی طور پر جو سب سے بڑھ کر قابل احترام کتاب سمجھی جاتی ہے وہ تاؤتے چنگ ہے جس کا مصنف لاؤتزو خود تاؤتے چنگ کا لفظی معنی قدیم راستہ اور اس کی قوت یا فضیلت ہے یہ کتاب 81 ابواب اور 5 ہزار الفاظ پر مشتمل شاعرانہ انداز پر تحریر کی گئی ہے دوسرے نمبر پر اس کے شاگرد چانگ تزو کی تحریرات کو بھی نہایت اہمیت دی گئی۔

سوال نمبر323: تاؤمت کا رد لکھیں؟

جواب: تاؤمت کا اگر اسلام کے ساتھ تقابل کیا جائے تو اس کے بھی وہی رسوم ورواج عقائد و نظریات ہیں جو پیچھے مذاہب میں ذکر کی گئی ہیں تو یہاں اس کا رد کرنا ضروری نہیں وعلی ھذا القیاس۔

سوال نمبر324: بدھ مذہب کا تعارف لکھیں؟

جواب: چھٹی صدی قبل مسیح میں دنیا کے اکثر علاقوں میں کئی مذہبی تحریکیں اٹھیں جو اپنے وقت میں رائج مذاہب کی کوتاہیوں اور ان کا حصہ بن جانے والی برائیوں کے خلاف ظاہر ہوئی تھیں اور ان تحریکوں نے لوگوں کی اصلاح پر بھرپور توجہ دی اور پھر بعد میں وہ تحریکیں مذاہب کی صورت اختیار کر گئی اسی قسم کا ایک خود ساختہ اور فلسفیانہ مذہب بدھ مت بھی ہے جو کہ مشہور فلسفی (رہنما مہاتما گوتم بدھ) سے منسوب ہے دراصل یہ مذہب بھی ہندو مت کی اصلاح اور برہمنوں کی اجارہ داری (جو کہ ذات پات کی تقسیم کی صورت میں تھی) کو ختم کرنے کے لیے چھٹی صدی قبل مسیح نیپال میں شروع ہوا اور آج بدھ مت دنیا کے بڑے مذاہب میں سے ایک ہے۔

سوال نمبر325: بدھ مذہب میں کن چیزوں کی تلقین کی جاتی ہے؟

جواب: بدھ مت میں دنیا سے بے رغبتی محبت درگزر اور نیکی کرنے کی دعوت جیسی باتوں کی تلقین کی جاتی ہے۔

سوال نمبر326: بدھ مت کی تعداد پوری دنیا میں کتنی پائی جاتی ہے مجموعہ بھی لکھیں؟

جواب: پوری دنیا میں بدمت کے پیروکار اڑھائی یا تین کروڑ ہیں اور اگر اس کے تمام فرقوں کو ملا کر ان کی مجموعی تعداد شمار کی جائے تو وہ 50 کروڑ بنتی ہے۔

سوال نمبر327: بدھ مت کی وجہ تسمیہ لکھیں؟

جواب: بدھ مت ایک مذہب اور فلسفہ ہے جو مختلف روایات، عقائد اور طرز عمل کو محیط ہے اور اس کی زیادہ تر تعلیمات سدھارتھ گوتم کی طرف منسوب ہے۔

سوال نمبر 328: گوتم بدھ کا تعارف لکھیں؟

جواب: مؤرخین کا کہنا ہے کہ گوتم بدھ کی پیدائش قبل مسیح شمالی ہند کے علاقے نیپال میں ہوئی اس کے والد کا نام (سدھونا) جو ساکھیہ یا ساکھیا قوم کی چھوٹی سی راجدھانی کا راجہ اور کھشتری خاندان کا چشم و چراغ تھا اس کی والدہ کا نام (مایا) تھا اس کی والدہ اس کی پیدائش کے ساتویں دن فوت ہو گئی تھی بچپن میں والدین نے اس کا نام سدھارتھ رکھا مگر اس کا خاندانی نام گوتم تھا محنت و ریاضت سے گیان یعنی فضیلت کا مرتبہ حاصل کرنے کے بعد اسے بدھ کے نام سے شہرت ملی اور اب ان دونوں ناموں کو ملا کر گوتم بدھ کہا جاتا ہے گوتم بدھ کی پیدائش کے حوالے سے بدھ مذہب میں کئی کہانیاں بیان کرتے ہیں مثلا اس کی پیدائش پر بعض جگہ زلزلے آئے وغیرہ وغیرہ کیونکہ اس کے والد مہاراج اور حکمران تھے اس لیے اس کی پرورش شاہانہ طریقے پر ہوئی گوتم بدھ کی شادی 16 یا 18 سال کی عمر میں ہوئی۔

سوال نمبر 329: گوتم بدھ کی وفات کے بعد کیا کیا گیا؟

جواب: تواریخ کے مطابق گوتم بدھ نے 80 سال کی عمر میں 384 قبل مسیح وفات پائی اور ہندو رسم کے مطابق اس کی لاش کو جلا دیا گیا لیکن اس کی ہڈیوں کو 10 مختلف جگہوں میں دفن کیا گیا اور وہاں بڑے بڑے گنبد بنائے گئے جنہیں سیٹوں پر کہا جاتا ہے 1959 میں پشاور کے علاقے میں ایک سٹوپا کھولا گیا تو شیشے کے ایک برتن سے گوتم بدھ کی تین ہڈیاں برآمد ہوئیں۔

سوال نمبر330: گوتم بدھ کی وفات کے بعد مذہب کی کیا صورت تھی؟

جواب: گوتم بدھ کی وفات کے کچھ عرصے بعد ہی بدھ مت مذہب اپنی منفرد تعلیمات اور خصوصیات کی بدولت ہندوستان کے تمام بڑے شہروں تک پھیل چکا تھا اس مذہب کی تبلیغی ذمہ داری سنگھ جماعت نے بخوبی نبھائی چونکہ گوتم بدھ اپنی کوئی مذہبی کتاب چھوڑ کر نہیں گیا تھا اور نہ ہی اس نے اپنے مذہب کی باقاعدہ تدوین کی تھی لہذا اس کے انتقال کے فوراً بعد تبلیغ کا یہ کام سنگھ جماعت نے کیا۔

سوال نمبر331: بدھ مت کی تاریخ میں کتنی کونسل کا تذکرہ ملتا ہے؟

جواب: بدھ مت کی تاریخ میں ہمیں چار کونسلوں کا تذکرہ ملتا ہے پہلے کونسل بدھ کے انتقال کے بعد ہوئی جس میں گوتم کے خاص شاگردوں نے گوتم بدھ کی تعلیمات پر روشنی ڈالی انہی زبانیں بیان کردہ تعلیمات کو بعد میں بدھ مت کی مذہبی کتاب کا درجہ حاصل ہوا۔

سوال نمبر332: دوسری کونسل کہاں منعقد کی گئی؟

جواب: دوسری کونسل بہار کے شہر ویشالی میں منعقد کی گئی ۔

سوال نمبر333: روایت پرستوں کی جماعت کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: روایت پرستوں کی جماعت کو (استھاویرا اوادن) کہتے ہیں۔

سوال نمبر334: آزاد خیال لوگوں کو کیا نام دیتے ہیں؟

جواب: ازاد خیال لوگوں کو (مہا سنگھکا) کا نام دیتے ہیں ۔

سوال نمبر 335: بدھ مت میں اختلاف کیوں رونما ہوئے ؟

جواب: چونکہ گوتم بدھ کی تعلیمات تحریری صورت میں موجود نہیں تھیں اس لیے اس کے متعلق کئی اختلافات رونما ہونے لگے جیسا کہ بدھ مت کے ماننے والوں میں سے ایک طبقہ گوتم بدھ کے بیان کردہ قوانین اور لفظی پابندی کا حامی تھا جبکہ دوسرا طبقہ گوتم کی تعلیمات کی روح پر عمل کرنے کا علم بردار تھا یعنی عام معنوں میں یہ طبقہ اجتہاد کا قائل تھا۔

سوال نمبر 336: بدھ مت کی ترویج واشاعت میں کس نے اہم کردار ادا کیا؟

جواب: بدھ مت کی ترویج واشاعت میں اشوک بادشاہ نے جو کہ تیسری صدی قبر یں مسیح میں ہندوستان پر تخت نشین خاندان اموریہ کا بادشاہ تھا اہم کردار ادا کیا ہے آج بدھ مت کو جو بین الاقوامی مذہب کی صورت حاصل ہے وہ اشوک ہی کی بدولت ہے اسی بادشاہ کی کوششوں سے بدھ مت مذاہب عالم میں ایک الگ حیثیت سے سامنے آیا اور لوگوں نے اسے جوش وخروش کے ساتھ تسلیم کیا اس مذہب کی اشاعت کے لیے اشوک بادشاہ نے ہر ممکن اقدامات کیے اور اسی سلسلے میں اس نے مذہبی مبلغ (سری لنکا برما جاپان کشمیر چین نیپال مصر شام اور یونان) وغیرہ بھیجے۔

سوال نمبر 337: لوگوں کو متاثر کرنے اور تعلیم عام کرنے کے لیے اشوک نے کیا کردار ادا کیا؟

جواب: لوگوں کو گوتم بت سے متاثر کرنے اور اس کی تعلیمات عام کرنے کے لیے اشوک نے کئی ستون بنوائے اور کئی کتبے لگوائے جس میں گوتم بدھ کی تعلیمات درج کی گئی بدھ مت کی تاریخ میں ان کتبات کو خاص اہمیت حاصل ہے۔

سوال نمبر338: اسٹوپا کسے کہتے ہیں؟

جواب: بدھ مت کی عبادت گاہیں جو کہ (اسٹوپا) کہلاتی ہیں۔

سوال نمبر339: اشوک کے دور میں بدھ مت کی ہندوستان میں کیا صورت تھی؟

جواب: اشوک کے دور میں بدھ مت ہندوستان میں ایک عوامی مذہب بن چکا تھا اسی دور میں بدھ مذہب کے حوالے سے کونسل طلب کی گئی جس میں اس مذہب کی تعلیمات کی تدوین عمل میں ائی نیز اس کونسل میں بدھ مت میں شامل ہونے والے کئی غیر عناصر کو بھی خارج کرنے کی کوشش کی گئی اس کونسل کا مقصد یہ تھا کہ بھکشوؤں کے باہم ہونے والے اختلافات کو ختم کر کے بدھ تعلیمات کو از سر نو سے مرتب کیا جائے لیکن اس کونسل کا نتیجہ اس کے سوا کچھ نہ نکلا کہ ان کی جماعت کو بدعت قرار دے دیا گیا۔

سوال نمبر340: موریہ خاندان کے زوال کے بعد ہندوستان میں کن کی حکومت قائم ہوئی؟

جواب: موریہ خاندان کے زوال کے بعد ہندوستان میں (کٹر برہمنوں) کی حکومت قائم ہوئی اور ان کے کچھ بادشاہوں نے بدھ مت پر کئی مظالم ڈھائے مثلاً ان کی خانقاہیں جلوا ڈالیں اور بھکشوؤں کو قتل کروایا

لیکن اس کے باوجود کئی علاقوں میں بدھ مت کے پیروکار پر امن زندگی گزار رہے تھے اور اپنے مذہب پر عمل پیرا تھے۔

سوال نمبر341: بدھ مت کے عقائد و نظریات لکھیں؟

جواب: نروان: بدھ مت کی تعلیمات کے مطابق نروان ہی کے ذریعے انسان تمام مصائب سے نجات پا کر ابدی مسرت حاصل کر سکتا ہے چنانچہ ایک جگہ نروان کی حقیقت گوتم بدھ نے یوں بیان کی ہے بھکشوؤں یہ ایک ایسی کیفیت ہے کہ جہاں نہ تو خاک نہ پانی نہ اگ ہے نہ ہوا نہ لامکانیت ہے نہ شعور کی لامحدودیت وہاں نہ تو عدم شعور ہے اور نہ ہی غیر عدم شعور وہ مقام نہ تو یہ دنیا ہے اور نہ ہی دوسری دنیا وہاں نہ سورج ہے نہ چاند وہ مقام بغیر کسی سہارے اور بغیر کسی حرکت اور بنیاد کے ہے بے شک یہی دکھوں کا خاتمہ نروان ہے۔

اینتسیہ: دنیا فانی ہے اور اس کا ثبوت اس بات میں ہے کہ وہ چیزیں جن سے ہم خوشی کی توقع رکھتے ہیں مثلا شہرت اقتدار بندھن اور پیسہ آخر کار دکھ کا باعث بنتے ہیں۔

کرم یا کرما: اس کے لفظی معنی کام یا عمل کے ہیں گوتم بدھ کا کہنا ہے کہ دکھ سے نجات موجودہ دنیا کے دائرۂ تکلیف میں حاصل کرنا نا ممکن ہے۔

تصور خدا: بدھ مت کے دونوں فرقوں میں خدا کے تصور سے متعلق بہت اختلاف ہے انہوں نے بدھ کے ساتھ دوسرے دیوتاؤں کی پرستش لازم قرار دی ہے۔

فرشتے: فرشتوں کے متعلق بدھ مت میں کوئی واضح اور تفصیلی تصور موجود نہیں۔

روح: روح سے متعلق گوتم بدھ کے عقیدے کی وضاحت کرتے ہوئے (شر دھے پر کاش دیوی) لکھتا ہے انسان کے مرنے کے بعد اس کے جسم کی مثال اس مہمان کی طرح ہوتی ہے جو اپنے میزبان سے رخصت ہوتے وقت اس کے گھریلو حالات کو زمانہ گزشتہ سمجھ کر وہیں چھوڑ جاتا ہے لیکن یاد رہے کہ اس کی روح مرتی نہیں بلکہ اسے ایک اور اعلی زندگی حاصل ہو جاتی ہے۔

قیامت: گوتم بدھ قیامت کا قائل تھا چنانچہ (سنگی کتبہ چہارم) میں لکھا ہے کہ میری اولاد اور میرے جانشین اگر قیامت تک میری اتباع کریں تو وہ ایک قابل تعریف کام کریں گے لیکن جو اس فریضے کا ایک حصہ بھی چھوڑے وہ برے فعل کا مرتکب ہو گا۔

سوال نمبر342: بدھ مت کی چار عظیم سچائیاں پر نوٹ لکھیں؟

جواب: بدھ مت کے کلیدی فکری نظام کی پوری عمارت جس بنیاد پر استوار ہے اس کی تشکیل چار عظیم سچائیوں سے ہوئی یہ سچائیاں بدھ فکر میں اساسی درجے کی حامل ہیں اور ان میں گوتم کا بنیادی فلسفہ مضمر (پوشیدہ) ہے ان سچائیوں کو مہاتما بدھ نے شب نجات تیسرے پہر نروان حاصل کرنے سے کچھ دیر پہلے دریافت کیا۔

(پہلی عظیم سچائی دکھ ہے) جو زندگی کی اصل حقیقت ہے گوتم بدھ کے خیال میں جسمانی تکالیف بیماری ذہنی پریشانی حالات کا جبر عزیزوں سے جدائی اور قابل نفرت لوگوں کی صحبت کے علاوہ زندگی کی عارضی مسرتیں اور عیاشیاں بھی آخر کار دکھ کا باعث ہوتی ہیں چونکہ یہ خوشیاں مستقل نہیں ہوتی اسی لیے جب غم ان کی جگہ گھیر تا ہے تو دکھ کی افزائش ہوتی ہے۔

(دوسری عظیم سچائی دکھ کی علت) دوسری عظیم سچائی یہ ہے کہ دکھ کے اس کارواں کی کہیں نہ کہیں کوئی بنیادی اور حقیقی علت ضرور ہوتی ہے دکھوں کے سلسلے کا اصلی سبب اور علت گوتم کے مطابق خواہش ہے اور یہی خواہش طلب اور آرزو انسان کو اس دنیا میں جنم لینے پر مجبور کرتی ہے اور پھر زندگی بھر اسے مختلف صورتوں میں اپنی تسکین کے سامان ڈھونڈنے پر لگائے رکھتی ہے گوتم کے مطابق اسی جنم در جنم سلسلے کے پس منظر میں بھی قوت محرکہ کے طور پر خواہش ہی کارفرما ہے۔

(تیسری عظیم سچائی دکھ کی انسداد) تیسری عظیم سچائی یہ ہے کہ دکھ کے اس سلسلے کا اگر کوئی بنیادی سبب ہے جیسا کہ دوسری سچائی سے ثابت ہے تو پھر اس کا انسداد بھی ممکن ہے اور وہ خواہش حرص اور آرزو کو ختم کرنا ہے تیسری عظیم سچائی کا مقصد دکھ کے سبب کا خاتمہ کرکے دکھ کے سلسلے کو مکمل طور پر ختم کیا جائے۔

(چوتھی عظیم سچائی دکھ سے نجات کا راستہ) چوتھی عظیم سچائی یہ ہے کہ وہ آٹھ نکاتی راستہ ہے جس پر چل کر دکھوں کے سلسلے کو ختم کیا جاسکے۔

سوال نمبر 343: دکھ کی اقسام لکھیں؟

جواب: دکھ کی تین مختلف اقسام بتائی گئی ہیں

وہ دکھ جسے اس کے عمومی مظاہر یعنی ظاہری صورت کے ساتھ ہر شخص محسوس کرتا ہے

وہ دکھ جسے زندگی میں مستقل عنصر کی موجودگی کے بغیر ایک سلسلہ علت و معلول کی پابند نمود کے باعث محسوس کیا جائے

وہ دکھ جو بے ثبات اور تغیر پذیر زندگی کے باعث پیدا ہوتا ہے۔

سوال نمبر344: کامیابی کے آٹھ اصولوں کے نام لکھیں؟

جواب: (1) صحیح نقطہ نظر

(2) صحیح نیت اور خیالات

(3) صحیح گفتگو

(4) صحیح عمل

(5) کسب حلال

(6) صحیح کوشش

(7) صحیح فکر

(8) مراقبہ۔

سوال نمبر345: بدھ مت کے فرقوں کے متعلق نوٹ لکھیں؟

جواب: دیگر مذاہب کی طرح بدھ مذہب بھی اپنی ابتداء سے ہی تفرقے کا شکار ہوا. بدھ مت کے ابتدائی دور میں کئی فرقوں کا ظہور ہوا اور وہ خود ہی ختم یا دوسرے فرقوں میں ضم ہو گئے اس کے علاوہ جس علاقے

میں بھی بدھ مت گیا وہاں اس کی ایک الگ صورت بن گئی جو بعد میں ایک فرقے کی حیثیت اختیار کر گئی نیز فلسفیانہ فکر کے مختلف اندازے نے بھی بدھ مت میں کئی فرقے پیدا کیے۔

سوال نمبر346: بنیادی طور پر بدھ مت کے کتنے فرقوں کو بیان کیا گیا ہے؟

جواب: یہاں بنیادی طور پر بدھ مت کے دو فرقوں کا ذکر کیا گیا ہے

تھیرواڈ: یہ فرقہ قدامت پسند خیال کیا جاتا ہے اور اس فرقے کے مطابق زندگی کا مقصد نروان حاصل کرنا ہے تھیرواڈ فرقے کے لوگ (بدھی ستوا) پر یقین نہیں رکھتے اور ان کے نزدیک ہر ایک کو ذاتی طور پر خود نروان حاصل کرنے کے لیے مراقبہ کرنا چاہیے۔

مہایان: یہ جدت پسندوں کا فرقہ ہے اس فرقے میں بدھی ستوا کا عقیدہ رائج ہے اس کے پیروکار (تبت منگولیا کوریا جاپان، ویتنام اور چین) میں عام ہیں یہ فرقہ ہر علاقے میں اپنی اپنی روایات کے مطابق مختلف ہے اور ہر علاقے میں اس کا ایک الگ مکتبہ فکر موجود ہے تانترک بدھ مت میں جادو ٹونو کرشموں اور اس نوعیت کی چیزوں پر زیادہ زور دیا جاتا ہے اور یہ زیادہ تر تبت کے علاقے میں پھیلا ہوا ہے۔

سوال نمبر347: اس وقت دنیا میں بدھ مت کی کتنی کتابیں ہیں؟

جواب: اس وقت پوری دنیا میں بدھ مذہب کی وہ کتابیں ہیں جن پر اس مذہب کی بنیادی استوار ہیں یہ ساری کتابیں قبل مسیح کی عوامی زبان "پالی" میں ہیں۔

سوال نمبر348: تری پٹک سے کیا مراد ہے؟

جواب: تری پٹک سے مراد تین ٹوکریاں ہیں

(1)ونائے پٹک (ہدایات کی ٹوکری) (2)ستا پٹک (3)ابھیدم پٹک۔

سوال نمبر 349: ونائے پٹک کی وضاحت فرمائیں؟

جواب: یہ پٹک تین ضخیم کتابوں پر مشتمل ہے اگرچہ عوام اسے بدھ مت کی تعلیمات مانتی ہیں لیکن بعض علماء کے مطابق یہ گوتم بدھ کے ایک شاگرد (اپالی) کے خطبات کا مجموعہ ہے کیونکہ ایک مجلس میں انہوں نے یہ سنائی تھی اس حصے میں وہ اصول وضوابط ہیں جو گوتم بدھ نے پروہتوں مذہبی پیشواؤں کے لیے مقرر کیے تھے۔

سوال نمبر 350: ستا پٹک کی وضاحت فرمائیں؟

جواب: اس میں بدھ مذہب کے عام پیروکاروں کے لیے زندگی گزارنے کے اصول ہیں یہ پٹک بھی کئی ذیلی کتابوں پر مشتمل ہے یہ پٹک گوتم کے مشہور شاگرد "انند" نے حاضرین کو سنائی تھی گوتم بدھ کے حالات زندگی پر بھی یہ کتاب روشنی ڈالتی ہے۔

سوال نمبر 351: ابھیدم پٹک کی وضاحت فرمائیں؟

جواب: اس میں نصف درجن سے زائد کتابیں شامل ہیں اس پٹک میں ہمیں بدھ مت کے فلسفہ، اخلاق اورمابعد الطبیعیات پر مبنی تعلیمات ملتی ہیں اس حصے کو ایک مجلس میں (کسپاپا) نے سنایا تھا۔

سوال نمبر 352: دھماپد کی وضاحت فرمائیں؟

جواب: بدھ مت میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب دھماپد ہے لیکن چونکہ یہ کتاب مکمل طور پر گوتم بدھ سے منسوب اقوال پر مشتمل ہے اس لیے اس کی اہمیت بدھ مت کی دیگر کتابوں سے زیادہ ہے اور اسی اہمیت کے پیش نظر اسے علیحدہ سے شائع بھی کیا جاتا ہے یہ کتاب تقریباً تیسری صدی قبل مسیح میں مرتب کی گئی ہے اس کتاب کا اردو ہندی انگریزی جرمن چینی تھائی تامل بنگالی اور کئی زبانوں پر ترجمہ کیا جا چکا ہے۔

سوال نمبر 353: بدھ مت کے تہواروں کے متعلق وضاحت فرمائیں؟

جواب: بدھ مت میں کئ تہوار رائج ہیں مگر (ویساکھ "مگھاپوجا" اور اسھلاپوجا") کے تہوار زیادہ مشہور ہیں

ویساکھ کا دن گوتم بدھ کی پیدائش، حصول معرفت اور اس کی وفات سے منسوب ہے اس دن خاص پوجا کا اہتمام کیا جاتا ہے یہ تہوار عموما مئی کے پورے چاند کی تاریخ کو منایا جاتا ہے ویساکھ یا بیساکھ ہندی کیلنڈر کا ایک ماہ ہے اسی ماہ کے نام پر یہ تہوار بدھ مت میں رائج ہے۔

مگھاپوجا: یہ تہوار قمری کیلنڈر کے تیسرے مہینے میں منایا جاتا ہے یہ تہوار اس واقعے کی یاد میں منایا جاتا ہے کہ جب گوتم بدھ کی زندگی میں ایک بار ان کے 1250 شاگرد اتفاقاً ایک ساتھ اپنے استاد کا لیکچر سننے اور ان سے ملنے کے لیے جمع ہو گئے تھے اس دن گوتم بدھ نے اپنی وفات کی پیشن گوئی بھی کی تھی اس تہوار کے موقع پر گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔

اسھلاپوجا: یہ تہوار گوتم بدھ کے بنارس کے مشہور (اپدیش) یعنی وعظ کی یاد میں منایا جاتا ہے اس روز گوتم بدھ نے بنارس میں اپنے خاص پانچ درویش ساتھیوں کو خطبہ دیا تھا یہ تہوار جولائی میں منایا جاتا ہے۔

سوال نمبر354: بدھ مت کے احیا کے لیے مہابدھی سوسائٹی کی بنیاد کس نے رکھی؟

جواب: سری لنکا کے بدھ شہریوں نے 1891 میں بدھ مت کے احیا کے لیے مہابدھی سوسائٹی کی بنیاد رکھی جسے (انگاریکا دھرم پالا) کا نام دیا گیا۔

سوال نمبر355: برما کے علماء کو سور کا گوشت کھانے پر کس نے مجبور کیا؟

جواب: 1782 عیسوی میں برمی بادشاہ (بودھاپایہ) نے پورے علاقے کے علماء کو سور کا گوشت کھانے پر مجبور کیا اور ان میں سے جس نے انکار کیا اسے قتل کر دیا گیا اس واقعے کے بعد برما میں سات دن تک سورج طلوع نہ ہوا جس پر برمی بادشاہ نے اپنی کوتاہی کا اقرار کیا اور معافی مانگی۔

(کنفیوشس ازم مذہب)

کنفیوشس ازم کا تعارف

کنفیوشس ازم وہ مذہب ہے جو چینی مفکر فلسفی و حکیم "کنفیوشس" کی طرف منسوب ہے جو کہ چھٹی صدی قبل مسیح میں پیدا ہوا اس نے ان رسومات کو زندہ کرنے کی دعوت دی جو چینیوں کو اپنے آباءواجداد سے ورثہ میں ملی تھیں اور ساتھ ہی اخلاق معاملات اور اچھے کردار کے حوالے سے فلسفے کو بھی اس مذہب میں شامل کیا کنفیوشس ازم چین میں بہت پھیلا کیونکہ یہ مذہب چین میں اقدار علم سیکھنے اور معاشرتی ضابطوں کا ذریعہ تھا اسی وجہ سے یہ دوہزار سال سے زیادہ عرصے تک استعمال میں رہا لیکن بعد میں اس مذہب کے اندر کافی تبدیلیاں پیدا ہو گئیں اس دین کے ماننے والے آسمان خدا یا الہ اعظم (آسمان) زمین

پہاڑ اور انہار کی عبادت کے ساتھ ساتھ اپنے آباءواجداد کی ارواح کی عبادت کرتے ہیں اس فکر کا اثر چین کے ساتھ ساتھ دوسرے ملحقہ ممالک جیسے جاپان ویتنام اور جنوبی کوریا میں بھی پھیل گیا ایک طرف اس مذہب نے اتنی ترقی کی لیکن دوسری طرف اکثر ماہرین ادیان یہ سوال اٹھاتے ہیں کہ کیا واقعتا یہ کوئی مذہب ہے یا صرف ایک اصطلاحی تحریک ہے؟ اسی وجہ سے بعض حضرات اسے ایک اخلاقی فلسفہ مانتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ابتداء میں یہ کوئی باقاعدہ مذہب نہیں تھا بلکہ اخلاقیات کا ایک ضابطہ تھا جس نے رفتہ رفتہ مذہب کی صورت اختیار کرلے بہر حال اس مذہب نے کئی صدیوں تک چین راج کیا۔

(کنفیوشس ازم کی مذہبی کتابیں)

کنفیوشس نے خود مستقل کتابیں بہت کم لکھی ہیں مگر بعض ساگردوں نے اس مذہب کی کئی کتابیں تحریر کی یہاں تک کہ اس مذہب کو کتابوں کا مذہب کہا جانے لگا کنفیوشس کی بنیادی کتاب لون لیو ہے اس کے علاوہ دیگر پانچ کتابیں ہیں جو بہت اہمیت رکھتی ہیں یہ سب کتابیں چین کی سلطنت سنگ کے بادشاہی جو حاصل چوہنسی کی سرپرستی میں مرتب ہوئی لون لیو

شوچنگ

شی چنگ

لی چی

چوں چن

علم عظیم

ووچنگ

نظریہ اعتدال

(جین مت مذھب)

جین مت کا تعارف

جین مت چھٹی صدی قبل مسیح میں ہندو مت سے نکلا ہوا ایک دین ہے جو جملہ مظاہر زندگی میں مساوات اور روحانی آزادی کا حامی ہونے کے ساتھ ساتھ پانچ حلفیہ اقرار یعنی جانداروں کا قتل چوری کرنا جھوٹ بولنا جنسی تسکین اور اصول جائیداد سے مکمل دوری اختیار کرنا کرتا ہے کیونکہ اس کا ہدف سخت ریاضتوں کے ذریعے دنیا سے بے رغبتی ہے جس کا مظہر رہبانیت ہے اسی وجہ سے یہ لوگ نیم برہانہ اور دنیا کی تمام لذتوں سے بے نیاز ہوتے ہیں اور ان کا یہ اعتقاد بھی ہے کہ عدم تشدد و ضبط نفس کے ذریعے نجات یعنی (موکش) حاصل کر سکتے ہیں یہ مذہب اپنی بے انتہا سختیوں کی وجہ سے دنیا میں نہ چل سکا تاہم ہندوستان میں آج بھی جین مت کے بہت سے پیروکار موجود ہیں لاہور میں جین مندر اس مذہب کے عبادت خانے اور یادگار کے طور پر موجود ہے جین مت کا شمار دنیا کے قدیم ترین مذاہب میں کیا جاتا ہے روایتی طور پر جین مت کے پیروکار اپنے مذہب کی ابتدا ان چوبیس تیر تھنکروں کے سلسلے کو قرار دیتے ہیں جن میں پہلا تیر تھنکر شبھ دیو اور آخری مہاویر تھے جین مت کے پیروکار یہ یقین رکھتے ہیں کہ جین مت ابدی اور لافانی ہے یہ مذہب اسی وقت سے ہے جب سے دنیا بنی ہے اور تب تک رہے گا جب تک دنیا باقی ہے جین مت کے لوگ مہاویر کو آخری اوتار یا دیوتا مانتے ہیں۔

(جین مت کے عقائد و نظریا)

جین مت خدا کی ہستی کو تسلیم نہیں کرتے ان کا کہنا ہے کہ جو بڑا ہے وہی انسان کی روح میں پائی جانے والی طاقت خدا ہے دنیا میں ہر چیز ہمیشہ کے لیے روحیں جسم بدل بدل کر آتی ہیں۔

(جین مت کے عقائد اور سات کلیے)

جین مت کے عقائد سات کلیوں کی شکل میں بیان کیے جاتے ہیں جنہیں جن مد کی اصطلاح میں سات تتو یا سات حقائق کہا جاتا ہے یہ کائنات اور زندگی کے بنیادی مسئلے اور اس کے حل کے بارے میں سات نظریات ہیں جن میں جین مت کا بنیادی فلسفہ بخوبی سمٹ کر آگیا ہے سات تتو یا سات حقائق درج ذیل ہیں

(1) جیو: روح ایک حقیقت ہے

(2) اجیو: غیر ذی روح بھی ایک حقیقت ہے جس کی ایک قسم مادہ ہے

(3) اسرو: روح میں مادہ کی ملاوٹ ہو جاتی ہے

(4) بندھ: روح میں مادہ کی ملاوٹ سے روح مادہ کی قید بن جاتی ہے

(5) سمورا: روح میں مادہ کی ملاوٹ کو روکا جا سکتا ہے

(6) نرجرا: روح میں پہلے سے موجود مادہ کو زائل کیا جا سکتا ہے

(7) موکش: روح کی مادہ سے مکمل دوری کے بعد نجات موکش حاصل ہو سکتی ہے

(جین مت کے فرقے)

وردمہاویریا کی وفات کے 160 سال بعد جین مت دھرم کیا ہو گیا کہ پیروکار دو حصوں یا دو فرقوں میں بٹ گئے ایک فرقہ دگمبر یادگامبر کہلانے لگا اور دوسرا شویت امبر یہاں شویتامبر اس وقت جین مت انہی دو بڑے فرقوں میں تقسیم ہے۔

(نروان حاصل کرنے کے طریقے)

نروان حاصل کرنے کے طریقے جین مت میں اطمینان قلبی اور نروان حاصل کرنے کے لیے مہاویر کے بیان کردہ طریقے اختیار کیے جاتے ہیں جن میں سے ایک طریقہ سلبی اور دوسرا ایجابی ہے

سلبی طریقہ یہ ہے کہ انسان اپنے دل سے ہر قسم کی خواہش نکال دے کیونکہ جب اس کے دل میں کوئی خواہش نہ رہے گی تو اس کی روح حقیقی خوشی اور نروان سے ہمکنار ہو جائے گی۔

ایجابی طریقہ یہ ہے کہ انسان کے خیالات وعقائد اور علم وعمل درست ہو جائیں کیونکہ جب ایسا ہو گا تو اس کی روح کو حقیقی خوشی حاصل ہو گی اور یہی نروان ہے۔

(سکھ مذھب)

سکھ مذھب کا تعارف

لغوی اعتبار سے سکھ ایک سنسکرتی کلمہ ہے جس کے معنی (مرید) کے ہیں ہر وہ شخص سکھ کہلاتا ہے جو اپنے آپ کو دس گروؤں کا مرید مانے ان کی تعلیمات پر ایمان رکھے اور ان پر عمل کریں سکھ کوئی قدیم مذھب نہیں بلکہ اس کا شمار دنیا کے جدید مذاہب میں ہوتا ہے کیونکہ اس کی ابتدا پندرہویں صدی کے آخر اور

سولھویں صدی کے شروع میں ہوئی یہ دنیا کے بڑے مذاہب میں شامل نہیں ہوتا اور یہ ایک غیر سامی آریائی اور غیر ویدک مذہب ہے اس کا اصل ماخذ ہندو مذہب ہے لیکن سکھ مذہب کی یہی کوشش رہی ہے کہ وہ دیگر مذاہب کی عناصر سے استفادہ کرنے کے ساتھ ساتھ اسلامی تعلیمات کے عناصر کو بھی اپنے اندر جذب کرے۔

(سکھ مذھب کی اصل)

سکھ مذہب کی حقیقت کیا ہے اس کے متعلق ایک رائے یہ ہے کہ یہ دیگر مذاہب کی طرح ایک مستقل اور خود مختار مذہب ہے جبکہ بعض حضرات کی رائے کے مطابق یہ کوئی با قاعدہ مذہب نہیں کیونکہ یہ مذہب کی تعریف پر پورا نہیں اترتا نہ اس میں عقائد کی تفصیل ہے اور نہ ہی معاملات کی تشریح بلکہ یہ ہندو مذہب کی ایک اصلاحی تحریک کا نام ہے جس نے ہندوانہ عقائد و نظریات کی اصلاح کا بیڑا اٹھایا اور اس کا اصل مقصد ہندوؤں کے عقائد کی پاکیزگی تھا۔

(سکھ مت کے گرو)

گرو نانک کے بعد سکھ مذھب میں 9 مزید گروؤ ہوئے ہیں جن کو ماننا سکھ مذھب کا لازمی حصہ ہے سکھ مذھب کے ان گروؤں کے نام درج ذیل ہیں

(1) گروان گد

(2) گروامر داس

(3) گرورام داس

(4)گرو ارجن دیو

(5) گرو ہر گوبند

(6) گرو ہری رائے

(7) گرو ہر کش

(8)گرو تیغ بہادر

(9) گرو گوبند سنگھ

(سکھوں کے فرقے)

باقی مذاہب کی طرح سکھوں میں بھی کئی فرقے پائے جاتے ہیں جن کے نام درجہ زیل ہیں

(1)اداسی فرقہ

(2)اکالی فرقہ

(3)بندہ/نانک پنتھی

(4)مزبی فرقہ

(5)رام داسی فرقہ

(اکار کی وضاحت)

سکھ لوگ اپنی زندگی میں پانچ علامتوں کو اختیار کرنا لازمی سمجھتے ہیں جنہیں وہ ککار کہتے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں

(1) کیس یعنی لمبے بال رکھنا

(2) کنگھا کرنا

(3) کڑا پہننا

(4) کرپان تلوار ساتھ رکھنا

(5) کچھ اور پگڑی باندھنا

(دہریت مذھب)

(دہریت کی تعریف)

دہر عربی لفظ ہے جس کا معنی زمانہ ہے دہریہ اس شخص کو کہتے ہیں جو زمانہ کو مانتا ہے لیکن اس کے خالق کو نہیں مانتا دہریت کوئی جدید ایجاد نہیں بلکہ کئی صدیوں سے اس طرح کے عقائد رکھنے والے لوگ آتے رہتے ہیں اور نزول قران کے وقت بھی یہ طبقہ موجود تھا جیسا کہ قران مجید میں ارشاد باری تعالی ہے

ترجمہ :"کنز العرفان "زندگی تو صرف ہماری دنیاوی زندگی ہی ہے ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہمیں زمانہ ہی ہلاک کرتا ہے اور انہیں اس کا کچھ علم نہیں وہ صرف گمان دوڑاتے ہیں (پارہ 25 سورہ الجاثیہ آیت نمبر

24)موجودہ دور کی طرح پہلے ادوار میں بھی علماء اسلام نے دہریوں کے باطل نظریات کے زبردست جوابات دیے اور بالخصوص عقلی و نقلی دلائل کے ساتھ وجود باری تعالی کو ثابت کیا۔

(دہریت کے فرقے)

فلسفی فرقہ

اس فرقے کی مزید کئی شاخیں ہیں

بنیادی دہریہ فرقہ: یہ خالق کے وجود کا منکر ہے اور کہتا ہے کہ دنیا کا نظام ہمیشہ سے اسی طرح چلا آرہا ہے اور ہمیشہ چلتا رہے گا.

طبعیہ فرقہ: اس فرقے نے انسان کے وجود اور اس کے اعضاء کی ساخت نیز جانوروں اور پودوں کے عجائبات پر غور کیا تو ان چیزوں کے خالق کے وجود کو تسلیم کرنے پر مجبور ہو گیا لیکن اس فرقے کے نزدیک کسی چیز کے معدوم ہو جانے کے بعد اس کا اعادہ ممکن نہیں لہذا یہ فرقہ دوبارہ زندہ ہونے اور آخرت کا منکر ہو گیا اور بے لگام ہو کر جانوروں کی طرح لذات میں لگ گیا.

الٰہیہ فرقہ: یہ فرقہ دوبارہ زندہ ہونے میں شک کرتا تھا مگر قطعی انکار نہیں کرتا تھا یہ کہتا تھا کہ قیامت کے دن صرف روحیں اٹھائی جائیں گی اور عذاب و ثواب روحانی ہوں گے جسمانی نہیں اس فرقے نے مذکورہ بالا دونوں فرقوں کا خوب رد کیا اور اس قدر تردید کی کہ مسلمانوں کو اس پر مغزماری کی ضرورت نہ رہی گویا اللہ پاک نے صنم خانے سے کعبے کی پاسبانی کا کام۔

ثنویہ فرقہ: دو چیزوں کو ازلی اور قدیم سمجھتا ہے اس لیے اسے ثنویہ کہا جاتا ہے اس فرقے کی مزید کئی شاخیں ہیں۔

مانویہ: اس فرقے کا بانی (مانی بن فاتک) ہے حضرت عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کے زمانے کے بعد (سابورین اردشیر) کے زمانے میں پیدا ہوا اسے (بہرام بن ہرمز بن سابور) نے قتل کیا اس کا عقیدہ تھا کہ دنیا دو اجزاء سے مرکب ہے جو ازلی ہیں ایک نور اور دوسرا ظلمت نور خوبصورت ہے اور ظلمت بد صورت نور بھلائی ظلمت شرارت نور صلح ہے ظلمت فساد نور اوپر جاتا ہے ظلمت نیچے کو نور زندگی ہے ظلمت موت نور سے فرشتے پیدا ہوتے ہیں اور ظلمت سے شیاطین۔

مزدکیہ: اس کا بانی (مزدک) ہے جو (نوشیروان عادل) کے والد قباذ کے زمانے میں گزرا ہے. قباذ خود بھی اسی کا پیروکار تھا مگر نورشیروان جب اس مزدک کی تعلیمات فاسدہ پر مختلف ہوا تو اسے قتل کر دیا مزدک کہتا تھا کہ نور اپنے اختتام سے کام کرتا ہے لیکن ظلمت محض اتفاقیہ کام دکھاتی ہے اس فرقے کی مزید کئی شاخیں ہیں (الکوایہ ابو مسلمیہ المھانیا اور الاسبید خامکیہ)۔

دیصانیہ: یہ فرقہ (دیصان) نامی آدمی کی طرف منسوب ہے دیصان دراصل ایک دریا کا نام ہے جس کے کنارے اس فرقے کا بانی رہا کرتا تھا ان کا کہنا ہے کہ نور قصدا اور اختیاری طور پر کام کرتا ہے جبکہ ظلمت طبعی اور اضطراری طور پر کام کرتی ہے نور زندہ، عالم، قادر، حساس اور دراک ہے شام اور اسی کے ذریعے دنیا میں حرکت اور حیات قائم ہے مگر ظلمت مردہ، جاہل، عاجز اور جادو ہے اس کا اپنا کوئی فعل نہیں اور نہ اسے تمیز ہے۔

مرقیونیہ: اس کا بانی مرقیون ہے ان کا کہنا ہے کہ نور اور ظلمت کے ساتھ ایک تیسری بنیاد بھی موجود ہے جو نور سے نیچے اور ظلمت سے اوپر ہے یہ دنیا میں نور اور ظلمت کے امتزاج کے نتیجے میں حاصل ہوتی ہے.

کینویہ: ان کا خیال ہے کہ دنیا کی بنیاد تین چیزوں پر ہے آگ، مٹی اور پانی ان کی مزید شاخیں بھی ہیں ایک صیامیہ اور دوسری تناسخہ

صیامیہ: اچھا کھانے، پینے، نکاح اور ذبح سے بچتے ہیں.

تناسخہ: ہندوؤں کی طرف روحوں کے ایک شخص سے دوسرے میں منتقل ہونے کے قائل ہیں۔

(الحاد)

الحاد کا لغوی معنی

لفظ الحاد کا مادہ (ل ح د) ہے اس مادہ سے دو معنی آتے ہیں یہ جو لحدہ بمعنی قبر جیسا کہ لسان العرب میں ہے

(1) الحد الشق الذي يكون في جانب القبر موضع الميت

یعنی: لحد قبر میں ایک جانب میت رکھنے کی جگہ ہوتی ہے

(2) لاحد والتحد عن الدين: یعنی: بے دین ہونا

ولحد عن الدين: یعنی: ہٹنا منحرف ہونا. اس اعتبار سے الحاد کا معنی بے دین ہونا انحراف کرنا اور ٹیڑھا چلنا یعنی درست راستے سے ہٹ جانا ہے ہمارے موضوع کا تعلق اس معنی سے ہے اور قران مجید کی (سورہ حم سجدہ

کی آیت نمبر 40) میں اللہ پاک نے الحاد کے اس معنی کو بیان کیا ہے چنانچہ ارشاد فرمایا: ترجمہ کنزالعرفان: بے شک جو لوگ ہماری آیتوں میں سیدھی راہ سے ہٹتے ہیں وہ ہم پر پوشیدہ نہیں ہیں تو کیا جسے آگ میں ڈالا جائے گا وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت میں امان سے آئے گا تم جو چاہو کرتے رہو بے شک اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے۔

(اصطلاحی معنی)

اگر الحاد کے اصطلاحی معنی کے حوالے سے بات کی جائے تو اس کی جامع مانع تعریف کرنا نہایت مشکل کام ہے کیونکہ اصطلاح وعرف میں الحاد کا استعمال مختلف صدیوں میں بدلتا رہا ہے البتہ اگر ان تعریفات کو جمع کیا جائے تو ان کا حاصل یہ بنے گا کہ الحاد نام ہے اس بات کا کہ اسلام کو اس کے مفہوم (جو صحابہ کرام اور تابعین عظام سے چلا آرہا ہے) سے نکال کر ایک دوسرے معنی دے دیے جائیں جس سے روح اسلام بالکل مسخ ہو کر رہ جائے جیسا کہ ابتداء اسلام ہی سے کچھ لوگ قرآن و سنت سے ہٹ کر نئی راہ کی تلاش میں نکلے اور پھر یہی لوگ دعوی اسلام کے ساتھ ساتھ قرآن و سنت کی نصوص میں مختلف قسم کی تاویلات فاسدہ کرتے قرآن پاک کی سورہ نساء میں انہی کو (غیر سبیل المؤمنین) کے راستے پر چلنے والے بتایا گیا یہ لوگ مسلمانوں میں اپنے آپ کو حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کے بیٹے اسماعیل کے پیروکار کہتے تھے۔

(الحاد کی تین بڑی اقسام)

الحاد مطلق

اس سے مراد معرفت یا علم رکھنا ہے یہ ملحدین خدا کے انکار کے معاملے میں شدت کا رویہ رکھتے ہیں یہ لوگ روح، فرشتے، جنت، دوزخ اور مذہب سے متعلقہ روحانی امور اور "مابعد الطبیعیات امور کو کسی بھی صورت تسلیم نہیں کرتے ان کا دعویٰ ہے کہ وہ اس بات کا اچھی طرح علم رکھتے ہیں کہ انسان اور کائنات کی تخلیق میں کسی کا کمال نہیں ہے بلکہ یہ خود بخود وجود میں آئے ہیں اور یہ فطری قوانین کے تحت چل رہے ہیں اس نقطہ نظر کے حامل لوگوں کو Gnostic Atheist کہا جاتا ہے۔

لاادریت

اصل میں لاادریت کی اصطلاح انیسویں صدی کے اواخر میں ایک انگریز ماہر حیاتیات ٹی ایچ ہکسلے نے متعارف کروائی تھی اس اصطلاح کو متعارف کروانے کا مقصد ان لوگوں سے مخاطب ہونا تھا جن کی پسندیدگی اپنی ذات ہوتی ہے اور وہ مابعد الطبیعیات اور دینیات کے تناظر میں الجھی بحثوں سے خود کو دور رکھتے ہیں۔

ڈی ایم

اچھا اس کا بنیادی نظریہ یہ تھا کہ اگرچہ خدا ہی نے اس کائنات کو تخلیق کیا ہے لیکن اس کے بعد وہ اس سے بے نیاز ہو گیا ہے اور اب یہ کائنات خود بخود چل رہی ہے دوسرے لفظوں میں اس تحریک کا ہدف رسالت اور آخرت کا انکار تھا اس تحریک کو فروغ ڈیوڈ ہیوم اور مڈلٹن کے علاوہ مشہور ماہر معاشیات ایڈم سمتھ کی تحریروں سے بھی ملا بنیادی طور پر انہی تین نظریات کے حامل ملحدین دور حاضر میں موجود ہیں۔

لبرل ازم کا تعارف

لفظ "لبرل" قدیم روم کی لاطینی زبان کے لفظ (لائبر) اور پھر (لائبر الس) سے ماخوذ ہے جس کا مطلب آزاد ہے اٹھارویں صدی عیسوی تک اس لفظ کے معنی ایک آزاد آدمی ہی تھے بعد میں یہ لفظ ایک ایسے شخص کے لیے بولا جانے لگا جو فکری طور پر آزاد اور تعلیمی یافتہ ہو اٹھارویں صدی عیسوی اور اس کے بعد لبرل ازم سے مراد ایسا شخص لیا جانے لگا جو انبیاء ورسل کے ذریعے بھیجی جانے والی الٰہی تعلیمات اور اپنی دینی اقدار کی پابندی سے خود کو آزاد سمجھتا ہو لبرل ازم سے مراد ایسی آزاد روش پر مبنی وہ فلسفہ و نظام اور اخلاق وسیاست ٹھہرا جس پر کوئی گروہ یا معاشرہ عمل کرے برطانوی (فلسفی جان لاک) وہ پہلا شخص تھا جس نے لبرل ازم کو باقاعدہ ایک فلسفہ اور طرز فکر کی شکل دی. عیسائیت کے عقائد سے آزادی اسی کی ساری فکر پر غالب آگئی. خدا اور مذہب پیچھے رہ گئے ہیں لبرل نظریات دنیا پر یہ ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ معاشرے میں ہر فرد آزاد ہے اور آزادانہ خیالات کا حامل ہو سکتا ہے اور نہ صرف حامل ہو سکتا ہے بلکہ ایک آزادانہ خیالات کا اظہار دوسروں کے سامنے کھل کے کر سکتا ہے چاہے وہ کسی مذہب یا معاشرتی اقدار کے برعکس اور برخلاف ہو۔

نوٹ: اہل مغرب جو اسلام اور مسلمانوں کی مخالفت میں صدیوں سے مصروف عمل ہیں وہ تین منظم تنظیموں میں منقسم ہیں اچھا ان میں سے

ایک استشراق

دوسری تنصیر یا تبشیر

اور تیسری استعمار ہے

استشراق کا تعارف

استشراق عربی زبان کے مادہ (ش رق) سے مشتق ہے جس کا معنی شرق شناسی کے ہیں یہ اصطلاح زیادہ قدیم نہیں اس لئے قدیم عربی فارسی اور اردو معاجم میں شرق تو موجود ہے لیکن زیر بحث لفظ یعنی باب استفعال میں اس کے معنی و مفہوم یا بطور فعل ان لغات سے بحث نہیں پائی جاتی البتہ جدید لغات میں استشراق کا ذکر موجود ہے مستشرق سے مراد ایک ایسا شخص جو باتکلف مشرقی بنتا ہے۔

اصطلاحی تعریف

استشراق کا عام فہم اور سادہ مفہوم یہ ہے کہ جب بھی کوئی استشراق کا نام لیتا ہے تو اس سے مراد وہ یورپین علماء و مفکرین ہوتے ہیں جن کو اہل یورپ کہتے ہیں لہذا مستشرق وہ شخص ہے جو خود مشرقی نہ ہو بلکہ باتکلف مشرقی بنے اور مشرقی علوم میں مہارت تامہ حاصل کرنے کی کوشش کرے۔

ایک جامع تعریف یہ کی گئی ہے کہ مغربی اہل کتاب مسیحی مغرب کی اسلام اور مشرق پر نسلی اور ثقافتی برتری کے زعم کی بنیاد پر مسلمانوں پر اہل مغرب کا تسلط قائم کرنے کے لیے مسلمانوں کو اسلام کے بارے میں گمراہ اور شک میں مبتلا کرنے اور اسلام کو مسخ شدہ صورت میں پیش کرنے کی غرض سے مسلمانوں کا عقیدہ شریعت ثقافت تاریخ نظام اور وسائل و امکانات کا جو مطالعہ غیر جانبدارانہ تحقیق کے دعوے کے ساتھ کرتے ہیں انہیں استشراق کہا جاتا ہے یہ کفار کا ایک ایسا گروہ ہے جو اسلام کے خلاف کاروائی کرنے کے لیے پہلے اسلام کو اچھی طرح پڑھتا ہے اور اس پر عبور حاصل کرتا ہے پھر ایک علمی انداز میں اسلام پر

اعتراضات کر کے مسلمانوں کو اسلام سے دور کرنے کی کوشش کرتا ہے یہ گروہ بہت خطرناک اور پرانا ہے اسی کو مستشرقین کہتے ہیں۔

(تبشیر/تنصیر کا تعارف)

تبشیر یا تنصیر وہ گروہ ہے جو صلیبی جنگوں کی ناکامی کے بعد ظاہر ہوا اور اس نے عیسائیت کی تبلیغ واشاعت کو اپنی زندگی کا مقصد بنا رکھا ہے یہ لوگ دگر ادیان کے مقابلے میں بالعموم اور اسلام کے مقابلے میں بالخصوص عیسائیت کی فوقیت ثابت کرنے کے لیے کوششیں کرتے ہیں. یہ کھل کر اسلام کی تعلیمات اور تاریخ اسلام کی مقتدر شخصیات کے کردار پر بحث کرتے ہیں یہ لوگ مبشر اور منصر کہلاتے ہیں اور ان کی تحریک کو تبشیر یا تنصیر کہا جاتا ہے یہ تحریک جہالت، غربت اور بیماریوں سے فائدہ اٹھاتی ہے اور اپنے مقاصد کے حصول کے لیے میڈیا، ٹی وی، ریڈیو، تعلیم طب اور قدرتی آفات اور جنگ زدہ لوگوں کی امداد کو بطور ہتھیار استعمال کرتی ہے۔

(استعمار کا تعارف)

مغربی سیاستدان سفارت کار اور فوجی جو مشرقی ممالک پر استعماری غلبے کی کوششوں کا حصہ ہیں وہ مستعمرین کہلاتے ہیں جس تحریک سے ان لوگوں کا تعلق ہے اسے تحریک استعمار کہا جاتا ہے اور جو لوگ علم کی خدمت کا لبادہ اوڑھ کر مصروف عمل ہیں وہ مستشرقین کہلاتے ہیں۔